e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/8110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 115 Thursday , January 25 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳) شمارہ نمبر(۱۱۴) لکھنؤ، جمعرات ۲۵-جنوری ۲۰۲۴ء، مطابق ۱۳/رجب المرجب ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

مرکزی وزراء کو فی الحال رام مندر نہ جانے کا مشورہ

نئی دہلی۔ ایودھیا میں رام مندر پران پرتشٹھا تقریب کے بعد آج پی ایم مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں پی ایم مودی نے ایودھیا میں زیر تعمیر عظیم الشان رام مندر اور حال ہی میں ہوئی رام للا کی پران پرتشٹھا پر تبادلۂ خیال کیا۔ کابینہ میٹنگ میں پی ایم مودی نے اپنے سبھی کابینہ ساتھیوں کو فی الحال رام مندر جانے سے پرہیز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ذرائع کے حوالے سے جو خبریں سامنے آ رہی ہیں، ان میں بتایا جا رہا ہے کہ پی ایم مودی نے اپنے کابینہ ساتھیوں کو مشورہ دیا ہے کہ زبردست بھیڑ کی وجہ سے اور پروٹوکول والے وی آئی پی شخصیتوں کی وجہ سے عوام پریشانی ہوگی۔ اس ہنگامی حالت سے بچنے کے لیے مرکزی وزراء سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ مارچ میں اپنے ایودھیا دورہ کا منصوبہ بنائیں تو بہتر ہے۔ مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے آج ہوئی کابینہ میٹنگ کے تعلق سے بتایا کہ میٹنگ کے شروع میں ہی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کامیاب پران پرتشٹھا تقریب کے لیے کابینہ کی طرف سے پی ایم مودی کا شکریہ ادا کیا۔

عمر خالد کی درخواست ضمانت پر سماعت پھر ملتوی

نئی دہلی: دہلی فسادات سے متعلق مقدمات کے سلسلے میں جیل میں قید طالب علم رہنما عمر خالد کی درخواست ضمانت پر سماعت ایک مرتبہ پھر ملتوی ہو گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اب سپریم کورٹ میں اس معاملہ پر 31 جنوری کو سماعت ہوگی۔ بی بی سی ہندی کی رپورٹ کے مطابق سینئر وکیل سی یو سنگھ نے عدالت کو بتایا کہ وہ سماعت کے لیے تیار تھے لیکن عدالت کی بنچ صرف ایک بجے تک ہی بیٹھی تھی۔ ایسے حالات میں اس کیس کی سماعت کے لیے وقت نہیں مل سکا۔ انہوں نے کہا، اس کے بعد عدالت نے کیس کی سماعت 31 جنوری کو کرنے کو کہا ہے تاکہ کیس کی سماعت کا وقت ہو۔ خیال رہے کہ سپریم کورٹ میں اس معاملے کی سماعت 10 جنوری کو ہونی تھی۔ تاہم یہ سماعت 24 جنوری تک ملتوی کر دی گئی تھی۔ عمر خالد کی درخواست ضمانت پر سال 2023 میں ایک دن بھی سماعت نہیں ہو سکی تھی۔ سپریم کورٹ میں سابقہ سماعت کے دوران عمر خالد کی طرف سے پیش سینئر وکیل کپل سبل نے جسٹس بیلا ایم ترویدی کی سربراہی والی بنچ سے درخواست کی کہ وہ طے شدہ سماعت کو اگلے ہفتے تک ملتوی کر دیں۔

’انڈیا اتحاد‘ میں شگاف، ممتا کا ’ایکلا چلو‘ کا اعلان

ترنمول کانگریس بنگال میں اکیلے لوک سبھا الیکشن لڑے گی، اتحاد کی قسمت کا فیصلہ لوک سبھا انتخابات کے بعد ہوگا: ترنمول کانگریس کی سپریمو

ممتا بنرجی کے بغیر انڈیا اتحاد کا تصور نہیں، ٹی ایم سی کے ساتھ بات چیت جاری ہے اور رکاوٹوں کا حل تلاش کیا جائے گا: کانگریس

کولکاتا/نئی دہلی/گوہاٹی، 24 جنوری (ایجنسی) لوک سبھا انتخابات میں اب صرف چند ماہ رہ گئے ہیں۔ اپوزیشن نے این ڈی اے کو شکست دینے کے لیے انڈیا الائنس بنایا تھا۔ لیکن، اس اتحاد کی جماعتیں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر آپس میں ایک-دوسرے آمنے سامنے آ گئے ہیں۔ ممتا بنرجی نے مغربی بنگال میں اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اب عام آدمی پارٹی نے بھی کانگریس کو جھٹکا دیا ہے۔ سی ایم بھگونت مان نے واضح کیا ہے کہ ان کی پارٹی بغیر کسی اتحاد کے پنجاب کی تمام سیٹوں پر الیکشن لڑے گی۔

ترنمول کانگریس کی سپریمو اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کو اعلان کیا کہ ان کی پارٹی ریاست میں انڈیا اتحاد کا حصہ نہیں بنے گی اور آنے والے لوک سبھا انتخابات میں تنہا الیکشن لڑے گی۔ بنرجی نے وردھمان ضلع سے روانہ ہونے سے قبل نامہ نگاروں سے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارا انڈیا اتحاد سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہم ریاست کی 42 لوک سبھا سیٹوں پر اپنی طاقت کے بل بوتے پر الیکشن لڑیں گے۔" انہوں نے کہا کہ میرا کانگریس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم اکیلے لڑیں گے اور آل انڈیا سطح پر انتخابات کے بعد فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس ریاست میں کانگریس کو دو سیٹیں دینا چاہتی تھی، لیکن وہ مزید سیٹیں چاہتی تھی، جو ان کی پارٹی کو قبول نہیں ہے۔ ترنمول کانگریس لیڈر نے جمعرات کو مغربی بنگال میں داخل ہونے والے کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور ان کی بھارت جوڑو نیائے یاترا پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ "ان کا مغربی بنگال کا دورہ کرنے کا منصوبہ ہے، لیکن ان کے پاس (کانگریس) کا ہمیں مطلع کرنے کا بھی خیال نہیں ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانگریس 300 سیٹوں تک الیکشن لڑ سکتی ہے اور دیگر پارٹیوں کو بھی الیکشن لڑنا چاہئے۔

واضح رہے کہ ممتا بنرجی یہ اعلان گزشتہ ایک سال سے جاری اپوزیشن اتحاد کی مشق کیلئے بڑے جھٹکے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ماہرین اتحاد ٹوٹنے کے پیچھے کانگریس کے سینئر لیڈر ادھیر رنجن چودھری کی ضد کو ایک اہم عنصر بتا رہے ہیں۔ لوک سبھا میں کانگریس کے رہنما اور بنگال میں پارٹی کے سب سے بڑے رہنما چودھری انڈیا اتحاد کے آغاز سے ہی ٹی ایم سی اور کانگریس اتحاد کے مخالف رہے ہیں۔ چودھری بائیں بازو کی جماعتوں کے ساتھ اتحاد کی وکالت کرتے رہے ہیں۔ تاہم ممتا بنرجی انڈیا الائنس کی میٹنگوں میں کانگریس کے سینئر لیڈروں سے بہت گرمجوشی سے ملاقاتیں کرتی رہی تھیں۔ لیکن بنگال میں ادھیر رنجن چودھری مسلسل ٹی ایم سی پر حملہ کر رہے تھے۔

کانگریس اور ٹی ایم سی کے درمیان تعلقات اس وقت خراب ہوئے جب کانگریس لیڈر چودھری نے ممتا بنرجی کو ایک موقع پرست لیڈر قرار دیا۔ اور اس بات پر زور دیا کہ ان کی پارٹی اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے میڈیا سے کہا کہ ممتا بنرجی ایک موقع پرست ہے، وہ 2011 میں کانگریس کی مدد سے اقتدار میں آئی تھیں۔ تاہم، جب بنگال کانگریس کے سربراہ کے تبصروں کے بارے میں پوچھا گیا تو، کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا تھا کہ ممتا بنرجی میرے اور ہماری پارٹی کے بہت قریب ہیں۔ کبھی ہمارے لیڈر کچھ کہتے ہیں، ان کے لیڈر کچھ کہتے ہیں اور ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہ ایک فطری بات ہے۔ اس طرح کے تبصروں سے کوئی فرق نہیں پڑے گا اور ایسی چیزیں نہیں ہیں جو چیزوں میں خلل ڈالنے والی ہیں۔

وہیں کانگریس نے بدھ کو کہا کہ ترنمول کانگریس کی لیڈر ممتا بنرجی انڈیا اتحاد کا ایک اہم حصہ ہیں اور ان کے بغیر اس اتحاد کی کوئی اہمیت نہیں ہے کانگریس کے میڈیا انچارج جے رام رمیش نے آج آسام کے گوہاٹی میں ایک پریس کانفرنس میں ایک سوال کے جواب میں کہا ممتا نے کہا کہ ہم بی جے پی کو شکست دینا چاہتے ہیں۔ "ہم بی جے پی کو شکست دینے کے لیے کوئی قدم پیچھے نہیں چھوڑیں گے اور اسی جذبے کے ساتھ راہل گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا مغربی بنگال میں داخل ہو رہی ہے۔" بھارت جوڑو نیائے یاترا سے متعلق محترمہ ممتا کے بیان پر انہوں نے کہا "کچھ رکاوٹیں آتی رہتی ہیں، انہیں دور کیا جا رہا ہے۔ ترنمول کانگریس اور ممتا بنرجی انڈیا اتحاد کے بڑے لیڈر ہیں اور ان کے بغیر انڈیا اتحاد کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ مسٹر رمیش نے کہا "محترمہ بنرجی کے ساتھ بات چیت جاری ہے اور رکاوٹوں کا حل تلاش کیا جائے گا۔ محترمہ ممتا نے خود کہا ہے کہ بی جے پی کو شکست دینا انکی ذمہ داری ہے، ان کی ترجیح ہے اور اس کے لیے وہ جو کچھ بھی کر سکتی ہیں، وہ کریں گی۔ اسی جذبے کے ساتھ بھارت جوڑو نیائے یاترا بنگال میں داخل ہو رہی ہے۔ اتحاد میں جو بھی رکاوٹیں ہیں وہ بات چیت کے ذریعے دور کی جائیں گی اور انڈیا اتحاد ملک بھر میں مل کر کام کرے گا۔ مسٹر جے رام رمیش نے کہا ہم نظریات کی جنگ لڑ رہے ہیں اور کانگریس کا مقصد آنے والے عام انتخابات میں صرف بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو شکست دینا ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما ایک نظریے کی علامت ہیں جس نے سماج کے مختلف طبقات کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ یہاں بسوا سرما کی قیادت میں کرپشن اپنے عروج پر ہے، اسی لیے مسٹر گاندھی وزیر اعلیٰ کے خلاف بول رہے ہیں۔

گیان واپی کیس میں کورٹ کا فیصلہ

سبھی فریقوں کو اے ایس آئی رپورٹ سونپنے کا حکم

وارانسی (ایجنسی) گیانواپی مسجد میں اے ایس آئی کے ذریعہ ہوئے سروے کی رپورٹ منظر عام پر لائی جائے یا نہیں، اس معاملے وارانسی کورٹ نے آج اپنا فیصلہ سنا دیا۔ فیصلہ کے مطابق گیانواپی مسجد کی سروے رپورٹ سبھی فریقین کو دی جائے گی۔ یہ فیصلہ فاسٹ ٹریک کورٹ نے سنایا ہے۔ حالانکہ فی الحال سروے رپورٹ کی کاپی منظر عام پر نہیں آئے گی کیونکہ اس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ معاملے کی اگلی سماعت چھ فروری کو ہوگی۔ ڈسٹرکٹ جج ڈاکٹر اجے کرشنا وشویش کی عدالت نے اپنے حکم نامہ میں کہا کہ عدالت کا ماننا ہے کہ اے ایس آئی کے ذریعہ تیار کی گئی سروے رپورٹ کی کاپیاں دونوں فریقین کو فراہم کی جانی چاہیے تاکہ اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ درج کرا سکتے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ وارانسی میں کاشی وشوناتھ مندر کے پاس موجود گیانواپی مسجد میں کچھ مہینے قبل اے ایس آئی سروے کرایا گیا تھا۔ سروے کے بعد سے ہی اس رپورٹ کو منظر عام پر لائے جانے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ اس تعلق سے وارانسی کورٹ میں سماعت ہوئی اور فیصلہ سنایا گیا کہ سبھی فریقین کو یہ رپورٹ دستیاب کرائی جائے گی۔ اے ایس آئی نے ایک دن قبل ہی فاسٹ ٹریک کورٹ میں گیانواپی مسجد کی سروے رپورٹ داخل کر دی ہے۔ یہ رپورٹ سول جج سینئر ڈویژن فاسٹ ٹریک کورٹ میں داخل ہوئی ہے۔ یہ سروے رپورٹ الہ آباد ہائی کورٹ کی ہدایت پر داخل کی گئی ہے۔ وارانسی کورٹ کا فیصلہ صادر ہونے کے بعد ہندو فریق کے وکیل وشنو شنکر جین نے کہا کہ عدالت نے آج دونوں فریقین کی باتیں سنیں۔ دونوں فریقین کو سننے کے بعد عدالت نے اس معاملے میں حکم دیا کہ اے ایس آئی کی رپورٹ کی مصدقہ عکسی کاپی دونوں فریقین کو دستیاب کرائی جائے۔ ہماری قانونی ٹیم اس مصدقہ (اٹیسٹیڈ) کاپی کے لیے درخواست دے گی۔ حالانکہ اس سروے رپورٹ کے منظر عام پر آنے میں کم از کم ایک ہفتہ کا وقت لگ سکتا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ سروے رپورٹ کے لیے درخواست دینے اور پھر رپورٹ کی عکسی کاپی فریقین کے ہاتھ میں آنے تک کے عمل میں کم از کم ایک ہفتہ لگنے کا امکان ہے۔

ممبئی: میرا روڈ میں خوف و ہراس کا ماحول، یکطرفہ کارروائی پر ناراضگی

ممبئی 22 جنوری (یو این آئی) اجودھیا میں رام مندر کے لیے پران پرتیشٹھا کے موقع پر گزشتہ پیر کو عروس البلاد ممبئی خصوصی طور پر مضافاتی شہر میرا روڈ میں پیش آئے واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ اپوزیشن کے سینئر اور سابق وزیر اور کانگریس کے کارگزار صدر عارف نسیم خان اور اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹیوار نے کیا اور میرا روڈ فرقہ وارانہ تشدد کے معاملہ میں نسیم خان نے اعلی پولیس افسران سے گفتگو کی۔ اس درمیان میرا روڈ میں سنگین حالات کا شکار بنے شہریوں میں خصوصاً اقلیتی فرقے میں خوف وہراس کا ماحول پایا جاتا ہے، میرا روڈ کے پلاسٹک اشیاء کے ڈیلر عبدالحق (54) نے کہا کہ ہم پولیس سے شکایت کرنے نہیں جا رہے ہیں۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ ہم صرف قانونی پریشانیوں میں الجھیں گے۔ یہاں 21 جنوری سے بدامنی جاری ہے۔ دراصل اس روز شام، میرا روڈ کے نیا نگر علاقے میں رام مندر پران پرتیشٹھا کے جلوس پر مبینہ حملے کو لے کر پہلی بار جھڑپیں شروع ہونے کی اطلاع موصول ہوئی۔ عبدالحق کو ان کے بیٹے محمد طارق (21) کا فون آیا کہ ان کی گاڑی پر ہجوم نے حملہ کیا۔ اس درمیان نیا نگر سے محض ایک کلومیٹر کے فاصلے پر شانتی نگر علاقے کے سیکٹر 3 میں پیش آئے اس واقعہ کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے۔

واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ

تمام رام بھکت کو کرائیں گے رام للا کا درشن: سی ایم یوگی

لکھنؤ: 24 جنوری (یو این آئی) رام جنم بھومی مندر میں پران پرتشٹھا تقریب کے بعد عقیدت مندوں کے لگاتار امڈے سیلاب کو تیقن دیتے ہوئے اترپردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو کہا کہ ہر عقیدت مند کے آسان، بہتر اور تشفی بخش درشن کے لئے سبھی ضروری انتظامات کئے گئے ہیں۔ اجودھیا میں رام جنم بھومی ٹرسٹ کے ذمہ داروں و مقامی انتظامیہ کے ساتھ منگل کی دیر شام حالات کا جائزہ لینے کے بعد بدھ کو وزیر اعلی نے حکومتی سطح کے افسران کو ضروری ہدایات دیئے۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ اجودھیا دھام میں عقیدت کا سمندر دیکھا جا سکتا ہے۔ ملک بھر سے عقیدت مندوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ ہر کوئی چاہتا ہے کہ اپنے پیارے پربھو کے درشن کا فیض حاصل کرے۔ عقیدت مندوں کی بڑی تعداد میں آمد فطری ہے۔ ایسے حالات میں ہم سب کا فرض ہے کہ ہر عقیدت مند کی حفاظت، سہولت اور آسان درشن کے انتظامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہجوم کا انتظام مقامی انتظامیہ اور مندر ٹرسٹ کے درمیان بہتر تال میل کے ساتھ کیا جانا چاہئے۔ رام پاتھ، بھکتی پاتھ، دھرم پاتھ اور جنم بھومی پاتھ پر جہاں کہیں بھی عقیدت مند ہوں، قطار میں کھڑے ہوں۔ بھیڑ نہیں ہونی چاہیے۔ قطار چلتی رہے۔ بزرگوں/بچوں/خواتین پر خصوصی توجہ دیں۔ زائرین کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے بڑی سڑکوں پر رام بھجن ہلکی دھن میں بجائے جائیں۔ سیکیورٹی کے لیے تعینات پولیس اہلکاروں کا رویہ باوقار ہونا چاہیے۔ یوگی نے کہا کہ قطار میں کھڑے عقیدت مندوں کے لیے مختلف مقامات پر پینے کے پانی کا انتظام کیا جانا چاہیے۔ معذور یا بہت عمر رسیدہ عقیدت مندوں کے لیے ضرورت کے مطابق وہیل چیئرز کا بھی انتظام ہونا چاہیے۔ سردی بہت ہے ایسے میں الاؤ کا انتظام کریں۔ بھکتی پتھ اور جنم بھومی پتھ پر جوٹ میٹنگ کرائیں۔ پلاسٹک کی کرسیاں لگائیں تاکہ بزرگ اور بزرگ شہری ضرورت کے مطابق آرام کر سکیں۔ تمام گھاٹوں سمیت پورے شہر میں مسلسل صفائی ہونی چاہئے۔ مشینی صفائی ہونی چاہیے۔ عہدیداروں کو ہدایات دیتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ "درشن اور پوجا کرنے والے عقیدت مندوں کو ان کی منزل تک لے جانے کے لئے ٹرانسپورٹ کے مناسب ذرائع دستیاب ہونے چاہئیں۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بسوں کا انتظام ہونا چاہیے۔ مختلف شہروں سے ایودھیا کے لیے اضافی بسوں کا آپریشن فی الحال ملتوی کر دیا جائے۔ درشن کے بعد جس روٹ پر زیادہ عقیدت مند ہوں وہاں بسوں کو منزل تک پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔ ایسے راستوں کی نشاندہی کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے اور ریلوے کے ساتھ تال میل کرتے ہوئے ضرورت کے مطابق ٹرینوں کو چلانے کی کوشش کی جانی چاہیے۔

ممتا بنرجی سڑک حادثہ میں زخمی

کولکاتا۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلی ممتا بنرجی ایک سڑک حادثہ میں زخمی ہو گئی ہیں۔ آج کار سے سفر کرتے ہوئے وہ زخمی ہوگئیں جس کے بعد انہیں فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب وزیر اعلی وردمان میں انتظامی افسران کے ساتھ میٹنگ ختم کر کولکاتا لوٹ رہی تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ ممتا بنرجی کی کار تیز رفتاری کے ساتھ کولکاتا کی طرف بڑھ رہی تھی۔ ایک جگہ سڑک پر راستہ اونچا تھا جہاں ڈرائیور نے اچانک بریک لگا دیا جس سے ممتا بنرجی خود کو سنبھال نہیں سکیں اور زخمی ہو گئیں۔ فی الحال یہ پتہ نہیں چل سکا ہے کہ چوٹ کتنی شدید ہے۔ اچانک بریک لگنے کی وجہ سے ممتا بنرجی کو آگے کی طرف جھٹکا لگا جس کی وجہ سے ان کی پیشانی میں چوٹ لگ گئی۔ انہیں فوری طور پر ایس ایس کے ایم اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق وردمان میں میٹنگ سے پہلے ممتا بنرجی نے ایک عوامی تقریب میں شرکت کی تھی۔ پھر میٹنگ ختم ہونے کے بعد ممتا بنرجی کو ہیلی کاپٹر سے راجد ھانی کولکاتا پہنچنا تھا۔

65 یوکرینی جنگی قیدیوں کو واپس چھوڑنے جا رہا روسی طیارہ حادثہ کا شکار

پائلٹ سمیت سبھی 74 سوار ہلاک

ماسکو (ایجنسی) روس اور یوکرین کے بیچ 2 سالوں سے جاری جنگ کے درمیان ایک دردناک خبر سامنے آ رہی ہے۔ یوکرین کے 65 جنگی قیدیوں کو لے جا رہا روسی فوجی طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا ہے۔ اس حادثہ میں پائلٹ سمیت سبھی 65 جنگی قیدیوں کے ہلاک ہونے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ طیارہ حادثہ کی اطلاع روسی سرکاری نیوز ایجنسی آر آئی اے نے دی۔ اس نے روسی وزارت دفاع کے حوالے سے بتایا کہ یوکرین کے ان جنگی قیدیوں کو قیدیوں کی ادلا بدلی معاہدہ کے تحت یوکرین لے جایا جا رہا تھا۔ حادثہ کے وقت طیارہ میں جنگی قیدیوں کے علاوہ پائلٹ ٹیم کے 6 اراکین اور 3 دیگر لوگ بھی سوار تھے۔ یعنی حادثہ میں مجموعی طور پر 74 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق جو روسی فوجی طیارہ حادثہ کا شکار ہوا ہے اس کا نام ’الیوشن آئی ایل-76‘ ہے۔ یہ ملٹری طیارہ یوکرین کی سرحد سے ملحق علاقہ بلغارود میں حادثہ کا شکار بنا۔ روسی وزارت دفاع نے فی الحال اس واقعہ کے تعلق سے مزید جانکاری دینے سے منع کر دیا ہے۔ روسی صدر پوتن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ کریملن کو حادثہ کے بارے میں پتہ ہے، لیکن اس پر ابھی مزید بات نہیں کی جا سکتی ہے۔ بہرحال، مختلف میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ سبھی لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ نیوز ایجنسی ایسوسی ایٹ پریس کے حوالے سے پی ٹی آئی نے لکھا ہے کہ طیارہ میں موجود سبھی لوگ ہلاک ہو چکے ہیں۔ حالانکہ روسی حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان طویل عرصہ سے جنگ جاری ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان جنگ کو 23 ماہ سے زیادہ وقت ہو گیا ہے، یعنی دو سال مکمل ہونے کو ہیں۔ اس بار دونوں ممالک کے درمیان 48 واں قیدی تبادلہ ہونے جا رہا تھا۔ اب تک دونوں ممالک نے کئی قیدیوں کو رہا کیا ہے۔ کچھ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ روس نے اب تک یوکرین کے 230 اور یوکرین نے روس کے 248 جنگی قیدیوں کو رہا کیا ہے۔

کسان کا مودی حکومت کے خلاف پھر سراپا احتجاج

16 فروری کو ’بھارت بند‘، 26 جنوری کو ٹریکٹر مارچ کا اعلان

نئی دہلی: بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) نے ایم ایس پی (منیمم سپورٹ پرائس) سمیت کئی مطالبات پر ’بھارت بند‘ کا اعلان کیا ہے۔ یہ اطلاع بھارتیہ کسان یونین کے قومی ترجمان راکیش ٹکیت نے دی۔ انہوں نے کہا کہ 16 فروری کو بھارت بند کا اہتمام کیا جائے گا، جس میں کسان مورچہ سمیت متعدد تنظیمیں حصہ لیں گی۔ دریں اثنا، انہوں نے 26 جنوری کو ٹریکٹر مارچ نکالنے کا بھی اعلان کیا۔ ٹکیت نے اپیل کی کہ 26 جنوری کو کسان ٹریکٹر مارچ کریں گے اور 16 فروری کو کھیتوں میں کام بند رکھا جائے گا۔

مولائے کائنات غالب کلِ غالب
حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام
کے یوم ولادت پر تمام محبانِ رسول کی خدمت میں تبریک پیش کرتے ہیں۔

گذارش:
مدرسہ میں تعمیری کام جاری ہے
مدرسہ کو مراجع کرام سے سہم امام صرف کرنے کی اجازت حاصل ہے آپ تمام مومنین سے زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے کی درخواست ہے۔
کاظم حسین مظہری
منیجر: مدرسہ حسینیہ بڑا گاؤں گھوسی مئو، موبائل نمبر: 9151377527

یوگی پریرنا کیندر کا افتتاح

کانفرنس ہال مرحوم پروفیسر شارب ردولوی کے نام وقف

لکھنؤ۔ اردو اکادمی کی چوتھی منزل پر واقع فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی میں آج یوگی پریرنا کیندر کا افتتاح وزیر مملکت دانش آزاد انصاری اور چیف سکریٹری بھاشا جتیندر کمار کے ہاتھوں ہوا۔ اس موقع پر دانش آزاد انصاری نے کہا کہ یوگی پریرنا کیندر ہمیشہ نوجوانوں کے لئے حوصلہ افزائی کا مرکز رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم اور سی ایم سب کا ساتھ سب کا وکاس کر رہے ہیں۔ کرپوری ٹھاکر کو کسی نے اعزاز دینے کی کوشش نہیں کی کہ ہمارے وزیر اعظم نے بھارت رتن دینے کا اعلان کیا عظیم شخصیتوں اور سماج میں اچھے کام کرنے والوں کو اعزاز دینا ہماری ترجیح ہے۔ اس موقع پر گوشۂ شارب کانفرنس ہال کا بھی افتتاح ہوا۔ افتتاح کے بعد وزیر مملکت نے کہا کہ پروفیسر شارب ردولوی گنگا جمنی تہذیب کی مثال ہیں۔ کانفرنس ہال ان کے نام وقف کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے۔ انہوں نے شارب ردولوی گولڈ میڈل فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی کی طرف سے دیئے جانے کا اعلان کیا۔ وزیر نے کمیٹی کے چیئرمین توراج زیدی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی محدود وسائل کے درمیان بہت بڑے بڑے کام کئے۔ وزیر نے کمیٹی کے چیئرمین توراج زیدی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے محدود وسائل کے ساتھ بہت اچھا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے کام کرنے کے انداز سے اکیڈمی اور حکومت دونوں کے کام کو پبلسٹی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ کشمیر کے طلباء بھی اس سے مستفید ہوئے ہیں۔ یہ ان کے کام کرنے کے انداز کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں جہاں بھی ضرورت ہو تعاون کرنے کو تیار ہوں۔ اس موقع پر کمیٹی کے چیئرمین اطہر صغیر زیدی توراج زیدی نے کہا کہ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے انصاف اور تمام طبقات کی ترقی سے تحریک لیتے ہوئے کمیٹی نے یوگی پریرنا کیندر کے قیام کا فیصلہ کیا تاکہ یوگی جی کے سب کا ساتھ سب کا وکاس دور کو لاگو کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر شارب ردولوی موجودہ دور کے اردو کے غیر متنازعہ عظیم ترین ادیب ہیں اور اردو کے طلبہ کو آگے بڑھانے میں ان کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، اسی لیے گوشۂ شارب کانفرنس ہال بنایا گیا ہے جس میں کتابوں کا بہت بڑا ذخیرہ رکھا جائے گا۔ پرنسپل سکریٹری زبان جتیندر کمار نے اس موقع پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی نے بہت اچھا کام کیا اور جہاں ضرورت پڑی وہاں حکومت نے قواعد کے مطابق تعاون کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ کمیٹی کا کام کم ہونے کی وجہ سے متاثر ہو رہا ہے۔ بجٹ۔ چیئرمین بھی بہت اچھا کام کر رہے ہیں، میں اس کے بجٹ کو بڑھانے کی کوشش کروں گا۔ پروفیسر شارب ردولوی پر بات کرتے ہوئے ڈاکٹر ریشما پروین نے کہا کہ سب سے پہلے ہم کمیٹی خصوصاً چیئرمین کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے گوشۂ شارب بنا کر بہت اچھا کام کیا، شارب صاحب نے جس طرح طلباء کی مدد کی وہ اتنے سالوں بعد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ اپنی کمزوری کے باوجود وہ طلبہ کی مدد کے لیے ہمہ وقت موجود رہتے تھے۔ شارب صاحب، جنہیں تعلیم سے زیادہ پیار تھا نے علم کی شمع کو روشن رکھنے کے لیے اپنی بیٹی کے نام پر شوگرلز کالج قائم کیا۔ کمیٹی کے سکریٹری عادل منظر نے سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ چیئرمین نے ہمیشہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی کہ کمیٹی کے طرز عمل سے بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچے۔ ڈاکٹر ریشما پروین نے نظامت کی۔ پروگرام میں بنیادی طور پر واثق، اعظمی، ایس این لال، ڈاکٹر ثروت تقی، آصف رضوی، اختر زیدی وغیرہ موجود تھے۔

بھارت جوڑو نیائے یاترا پر بی جے پی کارکنوں کا حملہ

حملہ آوروں کو پولیس کی پشت پناہی حاصل، کھڑگے نے شاہ کو لکھا خط

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھ کر آسام میں بھارت جوڑو نیائے یاترا کو ضروری سیکورٹی نہیں دیے جانے کا مسئلہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے خط میں کہا کہ بی جے پی کارکن یاترا پر حملہ کر رہے ہیں اور آسام پولیس ایسا کرنے والوں کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ خیال رہے کہ انڈین نیشنل کانگریس کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کے آسام میں داخل ہونے کے بعد اس پر کئی مرتبہ حملے کیے جا چکے ہیں۔ دریں اثناء راہل گاندھی کی سیکورٹی میں کوتاہی کا معاملہ بھی سامنے آیا۔ کانگریس پارٹی کا کہنا ہے کہ یاترا پر بی جے پی کارکنوں کی طرف سے حملہ کیا گیا۔ کانگریس صدر کھڑگے نے وزیر داخلہ امت شاہ کو لکھے خط میں کہا، "بدقسمتی سے جب سے یاترا 18 جنوری 2024 کو آسام میں داخل ہو رہی ہے، ایسے کئی واقعات ہوئے ہیں جہاں آسام پولیس راہل گاندھی کو مناسب سیکورٹی فراہم کرنے سے گریزاں ہے، جو زیڈ پلس سیکورٹی کے حقدار ہیں۔ انہوں نے لکھا، 18 جنوری 2024 کو آسام میں یاترا کے داخلے کے پہلے دن آسام پولیس یاترا کے لیے محفوظ راستہ کو یقینی بنانے کے بجائے سلی ساگر ضلع میں بی جے پی کے پوسٹروں کی حفاظت کرتی پائی گئی۔ اس کے بعد 19 جنوری 2024 کو آسام میں یاترا کے دوسرے دن بی جے پی سے تعلق رکھنے والے شرپسندوں کو لکھیم پور ضلع میں بھارت جوڑو نیائے یاترا کے پوسٹروں اور ہورڈنگز کو توڑتے اور گراتے ہوئے پکڑا گیا۔ اسی طرح 21 جنوری 2024 کو جیسے ہی یاترا اروناچل پردیش کے راستے آسام واپس آئی، یاترا پر ایک اور ذلت آمیز حملہ سونیت پور ضلع میں ہوا۔ سونیت پور ضلع کے مقامی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شان وزیر اعلی ہمنتا بسوا سرما کے بھائی ہیں۔ انہوں نے دیکھا کہ بی جے پی کارکنوں نے ہمارے جنرل سکریٹری جے رام رمیش کے ساتھ انڈین نیشنل کانگریس کی سوشل میڈیا ٹیم پر حملہ کیا اور ان کے ساتھ مارپیٹ کی۔ خط میں لکھا گیا کہ جے رام رمیش کی گاڑی پر حملہ اس وقت کیا گیا جب شرپسندوں نے مشتعل نعرے لگائے، گاڑی پر سے نصب بھارت جوڑو نیائے یاترا کے کے اسٹیکرز کو ہٹا دیا اور اندر موجود یاتریوں پر پانی پھینکنے کی کوشش کی۔ اسی دن بی جے پی کے ضلعی کارکنان سونیت پور ضلع پہنچے اور راہل گاندھی کے قافلے کو روکا۔

ترک قومی اسمبلی نے دی سویڈن کو نیٹو رکنیت کی منظوری

ممبران اسمبلی میں سے 287 کے ووٹوں سے پاس □ 55 اراکین نے بل کے خلاف دیا ووٹ □ ترک پارلیمان نے بھی توثیق کر دی

انقرہ، 24 جنوری (یو این آئی) سویڈن کی نیٹو میں شمولیت پروٹوکول کی منظوری کے موزوں ہونے کا بل ٹرکش گرینڈ نیشنل اسمبلی کی جنرل اسمبلی میں منظور کر لیا گیا۔ پارلیمنٹ کی جنرل اسمبلی میں سویڈن کے شمالی اٹلانٹک پیکٹ (نیٹو) میں شراکت پر مبنی پروٹوکول کی منظوری سے متعلق بل پر بحث کا عمل مکمل ہو گیا۔ بحث کے اختتام پر بیرل ووٹنگ میں حصہ لینے والے ممبران اسمبلی میں سے 287 کے ووٹوں سے پاس ہو کر قانونی شکل اختیار کر گیا۔ 55 اراکین نے اس بل کے خلاف ووٹ دیا تو 4 اراکین نے "غیر جانبداری" کا مظاہرہ کیا۔ ترکیہ کے بعد سب کی نظریں، نیٹو میں سویڈن کی شمولیت کی منظوری حاصل کرنا مقصود ہونے والے ہنگری پر مرکوز ہیں۔ نیٹو پارلیمانی اسمبلی کے اسپیکر میچل سزسریا ایکس سوشل میڈیا پر نیٹو پارلیمانی اسمبلی کے ترک وفد کی حمایت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا، "میں ہنگری کی قومی اسمبلی میں اپنے ہم منصبوں شراکت کے عمل کو قلیل مدت کے اندر پایہ تکمیل تک پہنچانے میں معاونت کرنے کی اپیل کا اعادہ کرتا ہوں۔" نیٹو کے سیکرٹری جنرل جینز سٹولٹن برگ نے اپنے تحریری بیان میں کہا کہ وہ ترک گرینڈ نیشنل اسمبلی کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ہنگری پر اس اعتماد کا اظہار کرتے ہیں کہ منظوری کے عمل کو جلد از جلد مکمل کیا جائے گا۔ اسٹولٹن برگ نے اپنے تحریری بیان میں کہا، "نیٹو کے تمام اتحادیوں نے ولنیئس میں سربراہی اجلاس میں سویڈن کو ہمارے اتحاد میں شامل ہونے کی دعوت دینے پر اتفاق کیا تھا اور سویڈن نے اپنے وعدوں کو پورا کیا ہے۔ سویڈن کی رکنیت نیٹو کو مضبوط اور ہم سب کو مزید محفوظ بنائے گی۔"

یورپی ممالک سویڈن اور فن لینڈ نے 2022 میں اس عسکری اتحاد میں شمولیت کی خواہش ظاہر کی تھی لیکن ترکیہ نے ان دونوں ممالک کی شمولیت پر اعتراضات اٹھائے تھے۔ ترکیہ کا موقف تھا کہ سویڈن اور فن لینڈ ان تنظیموں کے لیے پناہ گاہوں کی حیثیت رکھتے ہیں جنہیں ترکیہ دہشت گرد قرار دیتا ہے۔ گزشتہ برس اپریل میں ترکیہ نے فن لینڈ کی رکنیت کی منظوری دے دی تھی۔ البتہ سویڈن کا معاملہ التوا کا شکار تھا۔ واضح رہے کہ سویڈن کی نیٹو رکنیت کی توثیق کا معاملہ عسکری اتحاد کے ایک اور رکن ملک ہنگری میں بھی زیر التوا ہے۔ ترکیہ کے پارلیمان کے خارجہ تعلقات کے کمیشن کے سربراہ اور حکمران اے کے پارٹی کے رکن فواد اقطائی نے ایوان میں بحث کے دوران کہا کہ ترکیہ نیٹو کی دفاعی مقاصد کے لیے وسعت کی حمایت کرتا ہے اور ترکیہ کو امید ہے کہ فن لینڈ اور سویڈن کا دہشت گردی کے خلاف موقف دیگر ارکان کے لیے مثالی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سویڈن کے مثبت اقدامات کے بعد ترکیہ نے اس کی نیٹو رکنیت کی توثیق کا فیصلہ کیا ہے۔ رائٹرز کے مطابق امید ہے کہ ترک صدر آئندہ چند روز میں ترکیہ کی پارلیمان کے فیصلے کی دستاویزات پر دستخط کر دیں گے۔ امریکہ کے ترکیہ کے لیے سفیر جیف فلیک کا کہنا تھا کہ ترکیہ کے پارلیمان کا سویڈن کی نیٹو رکنیت کی توثیق قابلِ تحسین ہے۔ ترکیہ کا نیٹو اتحاد کے حوالے سے عزم پائیدار شراکت داری کا عکاس ہے۔ سویڈن کے وزیرِ خارجہ توبیاس بیلسٹروم نے بھی ترکیہ کے پارلیمان سے توثیق کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں صدر رجب طیب ایردوان کی جانب سے توثیق کے دستاویزات پر دستخط کا انتظار ہے۔ ترکیہ کی جانب سویڈن کی نیٹو میں شمولیت کے التوا کے پیچھے کئی مطالبات بھی موجود تھے۔ ترکیہ نے سویڈن سے کہا تھا کہ وہ کردوں کی جماعت کردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) کے خلاف اپنے موقف میں سختی لائے۔ پی کے کے کو ترکیہ دہشت گرد جماعت قرار دیتا ہے۔ امریکہ اور یورپی یونین بھی اسے دہشت گرد قرار دے چکے ہیں۔ سویڈن نے ملک میں ایک انسدادِ دہشت گردی کا ایک نیا قانون متعارف کرایا ہے جس کے تحت کسی بھی دہشت گرد تنظیم کا رکن ہونا غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سویڈن، فن لینڈ، کینیڈا اور نیدرلینڈز نے ترکیہ کو اسلحے کی فروخت کی پالیسی میں نرمی کی ہے۔

صدارتی انتخابات کے بعد امریکی حکام کا دورہ تائیوان

تائیوان (ایجنسی) تائیوان کے حالیہ صدارتی انتخابات کے بعد حمایت کا مظاہرہ کرنے کے لیے دو امریکی قانون ساز تائی پے پہنچے ہیں۔ تائی پے میں چین مخالف رہنما کی کامیابی سے بیجنگ میں کافی ناراضگی پائی جاتی ہے۔ امریکہ کے دو قانون ساز 24 جنوری بدھ کے روز تائیوان پہنچے ہیں۔ رواں ماہ تائیوان میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں آزادی کی حامی جماعت ڈیموکریٹک پروگریسو کی یہ مسلسل تیسری کامیابی ہے اور اس جیت کے بعد امریکی حکام کا یہ پہلا دورہ ہے۔ صدارتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی کے رہنما لائی چنگ ٹی نے کامیابی حاصل کی ہے۔ چین اسے علیحدگی پسند جماعت قرار دیتا ہے۔ بیجنگ نے ووٹنگ سے قبل خبردار کیا تھا کہ لائی چنگ کی جیت تائیوان کے لیے جنگ اور زوال کا ایک آغاز ثابت ہو گی۔ تائیوان کاکس کے دو شریک چیئرمین اور امریکی کانگریس کے رکن امی بیرا اور ماریو ڈیاز بالارٹ اس دورے میں شامل ہیں۔ ڈیموکریٹ امی بیرا کا تعلق کیلیفورنیا سے ہے، جبکہ ریپبلکن ماریو کا تعلق فلوریڈا سے ہے۔ بیرا کے دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی وفد تائیوان میں، سینیئر حکام اور کاروباری رہنماؤں کے ساتھ بات چیت میں مشغول ہونے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تاہم تائی میں ان کی ملاقات کن افراد سے ہوگی، اس بارے میں کچھ بھی نہیں کہا گیا۔ بیان کے مطابق اس دورے کا مقصد تائیوان کے کامیاب جمہوری انتخابات کے بعد جزیرے کے لیے امریکی حمایت کی تصدیق کرنا، جمہوری اقدار کے لیے ان کی مشترکہ وابستگی میں یکجہتی کا اظہار کرنا، نیز امریکہ اور تائیوان کے درمیان مضبوط اقتصادی اور دفاعی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے مواقع تلاش کرنا ہے۔ گرچہ امریکہ کے تائیوان کے ساتھ باضابطہ سفارتی تعلقات نہیں ہیں اور کہتا ہے کہ وہ تائیوان کی آزادی کا حامی نہیں ہے، تاہم وہ جمہوری طرز حکومت والے اس جزیرے کا سب سے بڑا حامی اور اسے سب سے زیادہ ہتھیار فراہم کرنے والا ملک ہے۔ امریکی حمایت کے باوجود تائیوان کے صدارتی انتخابات کے چند دن بعد ہی بحر الکاہل کے ملک ناورو نے تائیوان سے اپنے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا حیرت انگیز اعلان کرتے ہوئے بیجنگ سے وفاداری کا عہد کیا۔ گزشتہ ہفتے امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے لائی چنگ کو مبارکباد دینے کے لیے ایک غیر سرکاری وفد تائیوان بھیجا تھا، تاہم ناورو کے اعلان کے سبب اس دورے کے تذکرے ماند پڑ گئے تھے۔ اس تبدیلی کا مطلب ہے کہ اب ہولی سی سمیت دنیا کی صرف 12 ریاستیں ہی تائیوان کو باضابطہ طور پر تسلیم کرتی ہیں۔ چین اس جزیرے کو اپنے ملک کا ہی ایک حصہ قرار دیتا ہے اور اپنا علاقہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ اس نے اسے اپنے کنٹرول میں لانے کے لیے طاقت کے استعمال سے گریز نہ

کارم شلوم کراسنگ پر اسرائیلی مظاہرین نے امدادی ٹرک غزہ داخل ہونے سے روک دیے

غزہ میں خان یونس میں 'اونروا' کی سب سے بڑی پناہ گاہ کے اطراف میں بمباری سے اموات

غزہ (ایجنسی) غزہ کی پٹی میں جنگ کے ساتھ ساتھ اسرائیل پر امدادی ٹرکوں کے داخلے کو روکنے کے الزامات کے جلو میں ایک ویڈیو سامنے آئی ہے جس میں اسرائیلی مظاہرین کو امدادی ٹرکوں کو جنگ زدہ علاقے میں داخلے سے روکنے کی کوشش کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ سات اکتوبر سے غزہ کی پٹی ایک تباہ کن جنگ کا سامنا کر رہی ہے اور دوسری طرف اسرائیل نے غزہ کی پٹی کا ہر طرف سے سخت محاصرہ کر رکھا ہے۔ سیکڑوں اسرائیلیوں نے آج بدھ کو غزہ کی سرحد پر کارم شالوم کراسنگ کے قریب مظاہرہ کیا اور اسرائیلی پرچم لہراتے ہوئے مطالبہ کیا کہ امدادی سامان کو داخلے سے روکا جائے۔ مظاہرین سڑکوں پر کھڑے ہیں اور انہوں نے امداد لانے والے ٹرکوں کو روک رکھا ہے۔ انہوں نے پٹی میں انسانی امداد لانے کی مخالفت کرتے ہوئے سڑکوں کو بند کر دیا۔ کچھ دیر قبل اقوام متحدہ کے انڈر سیکرٹری جنرل برائے انسانی امور مارٹن گریفتھس نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی صورتحال بہت تیزی سے خراب ہو رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جو کچھ ساحلی فلسطینی پٹی میں رہا ہے وہ انتہائی تشویشناک ہے۔ اس تباہی سے اندازہ ہوتا ہے کہ ممکنہ طور پر چار لاکھ فلسطینیوں کو قحط کے خطرے کا سامنا ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ اسرائیل کی طرف سے پٹی پر چھیڑی جانے والی موجودہ جنگ کے آغاز کے بعد سے غزہ کے باشندوں کو خوراک پہنچانا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ گریفتھس نے خبردار کیا کہ صورتحال تیزی سے خراب اور بے قابو ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ اقوام متحدہ کے سینیئر اہلکار نے تصدیق کی کہ غزہ میں امداد کی نقل و حمل عملی طور پر ناممکن ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹی کے اندر آپریشنل حالات جاری لڑائی کی روشنی میں امداد کی تقسیم کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔ 7 اکتوبر کو غزہ پر اسرائیلی جنگ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر ناکہ بندی مسلط کر رکھی ہے۔ غزہ کی ناکہ بندی پہلی بار نہیں ہوئی بلکہ اسرائیل نے کئی سال قبل غزہ کو محاصرے میں رکھا ہوا ہے۔ امدادی سامان کی ترسیل میں رکاوٹ کے حوالے سے اس سے قبل امدادی ادارے خبردار کر چکے ہیں۔ اسرائیل پر غزہ میں جنگ سے تباہ حال لوگوں میں امداد کی فراہمی کو مشکل بنانے کا الزام عاید کیا جا رہا ہے۔

فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) کے کمشنر فلپ لازارینی نے کہا ہے کہ جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس میں ایجنسی کی سب سے بڑی پناہ گاہ کے ارد گرد لڑائی کے نتیجے میں کم از کم چھ افراد ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے۔ لازارینی نے ایکس پلیٹ فارم پر مزید کہا کہ "خان یونس کے چند باقی ہسپتالوں میں عملہ، مریض اور بے گھر افراد پھنسے ہوئے ہیں کیونکہ شدید لڑائی جاری ہے۔" انہوں نے تمام فریقین پر زور دیا کہ وہ احتیاط کریں اور شہریوں، صحت کی سہولیات، طبی نگہداشت کے کارکنوں اور اقوام متحدہ کی تنظیموں کے دفتر کو بین الاقوامی قوانین کے مطابق تحفظ فراہم کریں۔ قبل ازیں منگل کو اسرائیلی فوج نے جنوبی غزہ کے خان یونس شہر کو گھیرے میں لینے کا اعلان کیا تھا جس میں حالیہ ہفتوں میں لڑائی شدت اختیار کر گئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے خان یونس اور پناہ گزین کیمپ کے علاقوں کے رہائشیوں کو وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر المواسی کے علاقے میں چلے جائیں۔ یہ پیش رفت اس علاقے میں 24 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد سامنے آئی ہے، جس سے 27 اکتوبر 2023 کو غزہ کی پٹی پر زمینی حملے کے آغاز کے بعد سے ہلاکتوں کی تعداد تقریباً 218 ہو گئی ہے۔ 7 اکتوبر کو جنگ کے آغاز سے اب تک ہلاک ہونے والوں کی تعداد اسرائیل کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 535 تک پہنچ گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ عرصے کے دوران اسرائیلی افواج نے جنوبی غزہ کی پٹی بالخصوص خان یونس شہر پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں جہاں ان کا خیال ہے کہ حماس کے سینیئر رہنما زیر

پرامن انتخابات کے انعقاد کے لیے فوج تعینات کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (ایجنسی) آٹھ فروری کو سکیورٹی کی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لیے فوج کی تعیناتی کے فیصلے کی منظوری نگران کابینہ نے دی۔ فوج کی تعیناتی کا فیصلہ حالیہ دہشت گردانہ حملوں کے بعد کیا گیا۔ پاکستان میں آٹھ فروری کو ہونے والے عام انتخابات کے موقع پر امن وامان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے فوج تعینات کرے گا۔ منگل کی شام نگراں وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ عسکریت پسندوں کے حالیہ حملوں سے آٹھ فروری کے انتخابات کے انعقاد کو خطرہ لاحق ہونے سے متعلق خدشات کی وجہ سے یہ اقدام اٹھایا گیا ہے۔ ماضی میں پولنگ اسٹیشنوں کے اندر فوج کی تعیناتی متنازعہ رہی ہے۔ کئی سیاسی رہنماؤں نے الزام لگایا کہ فوج سکیورٹی فراہم کرنے کے بجائے اپنی پسندیدہ پارٹی کی مدد کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ فوج اس الزام کی تردید کرتی ہے۔ اس بیان کے مطابق نگراں وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ کی زیر صدارت کابینہ نے پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے فوج اور نیم فوجی دستوں کی تعیناتی کی منظوری دی، یہ دستے پولنگ اسٹیشنوں اور حساس علاقوں میں ڈیوٹی سرانجام دیں گے۔" حکومت کا تختہ الٹنے کی کوششیں کرنے والے شدت پسندوں کے حملوں نے سیاسی رہنماؤں میں اس تشویش کو اجاگر کیا ہے کہ اس طرح کے تشدد سے انتخابات کے پرامن انعقاد کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ پاکستان میں گزشتہ انتخابات میں بھی سکیورٹی فراہم کرنے کے لیے ملک بھر میں لاکھوں فوجیوں کو تعینات کیا گیا تھا۔ اس وقت کے فاتح عمران خان کے مخالفین اور کئی تجزیہ کاروں نے الزام لگایا کہ فوجیوں کی طرف سے ووٹوں میں دھاندلی نے خان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، جس کی فوج نے تردید کی تھی۔ جرنیلوں اور اپنی پارٹی کے درمیان جھگڑے کے بعد عمران خان اب جیل میں ہیں۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ ملکی طاقتور فوج عمران خان سے راہیں جدا کرانے کے بعد نواز شریف کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ فوج ان الزامات کی تردید کرتی ہے اور کہتی ہے کہ وہ غیر سیاسی ہے۔ آٹھ فروری کے انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والی جماعت کو تاریخی مہنگائی اور غیر مستحکم روپے کی کرنسی سے نبرد آزما 350 بلین ڈالر کی معیشت کو بحال کرنے کا ٹاسک درپیش ہوگا۔

سابق ڈپٹی اسپیکر کے خلاف غداری کا مقدمہ چلایا جائیگا

عمران خان کی حکومت کو بچانے کیلئے قاسم سوری اور سابق چیف جسٹس کے درمیان گٹھ جوڑ کا انکشاف

لاہور 24 جنوری (ایجنسی) سابق چیف جسٹس عمر عطا بندیال اور قومی اسمبلی کے سابق ڈپٹی اسپیکر قاسم سوری کے درمیان گھناؤنا گٹھ جوڑ تھا اور دونوں اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کو فیل کرنے پر تلے ہوئے تھے۔ قاسم سوری جب تحریک عدم اعتماد پر بحث ہو رہا تھا تو اس نے اس کو رد کر دیا۔ اور بغیر ووٹنگ کئے ایوان کی کارروائی کو برخاست کیا جس سے شور شرابہ ہو گیا۔ انہوں نے تحریک عدم اعتماد پر بحث یا ووٹ ڈالنے کی کارروائی روک دی۔ موجودہ چیف جسٹس قاضی فائز عیسی نے پہلے ہی کہا کہ قاسم سوری کے خلاف مقدمہ چلنا چاہئے۔ کیونکہ اس نے ایک غیر قانونی قدم اٹھایا۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ میں بحث کے دوران عمر عطا بندیال اور قاسم سوری کے درمیان ملی بھگت سامنے آئی ہے۔ قاسم سوری کے مقدمے کو تین سال ہو گئے لیکن آج تک سنا نہیں گیا لیکن انہوں نے جب یہ قدم اٹھایا تو انہوں نے سپریم کورٹ نے ہنگامہ سماعت کے بعد ان کے فیصلے کو رد کر دیا۔ اس کارروائی کے بعد قاسم سوری نے ڈپٹی اسپیکر کے عہدے سے استعفیٰ دیا اور سابق چیف جسٹس نے اس کیس کی سنوائی ہی نہیں کی۔ اسکی وجہ سے سابق چیف جسٹس کے رویہ کے بارے میں بھی کیس بن سکتا ہے۔ یہ بات سامنے آگئی ہے کہ وہ پی ٹی آئی کے ساتھ رابطے تھے اور انہیں کے کہنے پر مقدمے شروع کرتا تھا۔ سابق چیف جسٹس نے پنجاب اسمبلی کے بارے میں بھی کئی متنازع فیصلے دیئے جس کی وجہ سے شہباز شریف کی حکومت برخاست ہوگئی۔ چیف جسٹس پاکستان نے سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم سوری کی نااہلی کے کیس میں ریمارکس دیے کہ قاسم سوری نے تحریک عدم اعتماد پیش نہیں ہونے دی، وہ ملک میں آئینی بحران کی وجہ بنے، لہٰذا کیوں نا ان کیخلاف سنگین غداری کی کارروائی کی جائے۔ سپریم کورٹ میں چیف جسٹس پاکستان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے سابق ڈپٹی اسپیکر قاسم سوری کی نااہلی کے کیس کی سماعت کی جس سلسلے میں قاسم سوری کی جانب سے نعیم بخاری نے دلائل دیے۔ سماعت کے دوران نعیم بخاری نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ میری نظر میں تو قاسم سوری کی نااہلی اور ان کے حلقے میں دوبارہ انتخابات کا معاملہ اب غیر موثر ہو چکا، اس پر لشکری رئیسانی کے وکیل نے کہا کہ قاسم سوری غیر قانونی طور پر عہدے پر براجمان رہے، انہوں نے اسٹے پر عہدہ انجوائے کیا، ان سے مراعات اور فوائد واپس ہونے چاہئیں۔ چیف جسٹس نے نعیم بخاری سے سوال کیا کہ کیا آپ اس بات سے متفق ہیں؟ اگر آپ اتفاق کرتے ہیں تو بلوچستان ہائیکورٹ کا فیصلہ برقرار رہے گا، نعیم بخاری نے جواب دیا کہ الیکشن ٹریبونل نے کہا تھا کہ قاسم سوری نے کوئی کرپٹ پریکٹس نہیں کی۔ چیف جسٹس نے نعیم بخاری سے سوال کیا کہ قاسم سوری نے استعفیٰ کب دیا؟ اس پر نعیم بخاری نے کہا کہ قاسم سوری نے 16 اپریل 2022 کو استعفیٰ دیا، چیف جسٹس نے سوال کیا کہ جب آپ نے اسمبلی توڑی تب بھی اسٹے پر تھے نا؟ قاسم سوری نے غیر قانونی طور پر اسمبلی توڑی، قاسم سوری کیلئے 5 رکنی بینچ کے فیصلے میں آرٹیکل 6 کے تحت سنگین غداری کی کارروائی کی تجویز کی گئی، کیوں نا قاسم سوری کیخلاف سنگین غداری کی کارروائی کی جائے، جس کسی نے بھی آئین کے خلاف ورزی کی اس کو نتائج کا سامنا کرنا ہوگا۔

اسرائیل نے ایلی بستی پر حملے میں معاونت کے الزام میں فلسطینی کا گھر مسمار کر دیا

حماس نے 24 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کی ذمہ داری قبول کرلی

تل ابیب (ایجنسی) عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی فوجیوں نے بدھ کے روز ایک فلسطینی کے گھر کو دھماکے سے اڑا دیا جس پر جون میں مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک بستی کے قریب چار اسرائیلیوں کے قتل میں معاونت کا الزام تھا۔ باسل شہیدہ کو شمالی مغربی کنارے میں ایلی بستی کے قریب ایک پٹرول اسٹیشن پر مہلک فائرنگ کرنے میں دو دیگر فلسطینیوں کی مدد کرنے کے شبہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ حملہ آور مہند شہیدہ اور خالد صباح اسرائیلی فورسز کے ہاتھوں جاں بحق ہو گئے جبکہ ان کے مبینہ ساتھی کو گرفتار کر لیا گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ فوجیوں نے راتوں رات اوریف گاؤں پر یلغار کر دی اور باسل شہیدہ کے گھر کو گھیرے میں لے لیا۔" ولیج کونسل کے سکریٹری عادل العمیر نے اے ایف پی کو بتایا کہ "خاندان کو تین منزلہ عمارت سے نکالا گیا، پھر عمارت کی دوسری منزل کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے تصدیق کی کہ اس نے راتوں رات شہیدہ کے گھر کو مسمار کر دیا تھا۔ فوج نے اے ایف پی کو ایک بیان میں بتایا کہ " یہ مسماری اسی حملے میں ملوث دیگر دہشت گردوں کی رہائش گاہوں کی تباہی کے بعد کی گئی"۔ اسرائیل معمول کے مطابق حملوں کے الزام میں فلسطینیوں کے گھروں کو یہ دلیل دیتے ہوئے مسمار کر دیتا ہے کہ اس طرح کے اقدامات انسداد کا کام کرتے ہیں جبکہ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ اجتماعی سزا کے مترادف ہے۔ ایلی بستی کے قریب فائرنگ گذشتہ سال 20 جون کو کی گئی تھی جس کے ایک دن بعد اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے کے شمالی شہر جنین پر ایک مہلک حملہ کیا تھا۔ اسرائیل نے مغربی کنارے پر 1967 کی چھ روزہ جنگ کے بعد سے قبضہ کر رکھا ہے۔ الحاق شدہ مشرقی یروشلم کو چھوڑ کر یہ علاقہ اب تقریباً 490,000 اسرائیلیوں کا گھر ہے جو بین الاقوامی قوانین کے تحت غیر قانونی سمجھی جانے والی بستیوں میں رہتے ہیں۔ غزہ میں 7 اکتوبر کو حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد سے مغربی کنارے میں تشدد بھڑک اٹھا ہے۔ رام اللہ میں فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی فوجیوں اور آباد کاروں کے ہاتھوں 360 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ فلسطینی تحریک حماس کے مسلح ونگ نے غزہ کی پٹی میں راکٹ حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے جس میں 24 اسرائیلی فوجی ہلاک ہوئے تھے۔ پیر کے روز ہوئے اس آر پی جی حملے کا ذمہ دار اسرائیل نے نامعلوم فلسطینی عسکریت پسندوں کو ٹھہرایا تھا، یہ غزہ میں مہم جوئی کے دوران اسرائیلی فوج کے لیے اب تک کا سب سے مہلک دن تھا۔ حماس نے حملے کی ایک ویڈیو کے ساتھ میڈیا کو جاری کردہ ایک پیغام میں کہا کہ "المغازی مہاجر کیمپ کے مشرق میں القسام بریگیڈ کے جنگجوؤں کی طرف سے دشمن کے فوجیوں اور گاڑیوں کا انجام ملاحظہ کریں۔

چین، سنکیانگ میں کل آنے والے زلزلے میں 5 افراد لقمہ اجل

بیجنگ، 24 جنوری (یو این آئی) ابتدائی اطلاعات کے مطابق چین کے سنکیانگ خود مختار علاقے میں ایک روز قبل آنے والے 7.1 شدت کے زلزلے میں 3 افراد ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ چین زلزلہ نیٹ ورک مرکز نے اطلاع دی تھی کہ 7.1 شدت کا زلزلہ ریکارڈ کیا گیا، جس کا مرکز اکسو صوبے سے 50 کلو میٹر مغرب میں تھا۔ مقامی حکومت کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ابتدائی نتائج کے مطابق قازقستان اور کرغزستان کی سرحد کے قریب پہاڑی علاقے میں آنے والے زلزلے میں 3 افراد ہلاک اور 5 زخمی ہوئے۔ کرغزستان اور قازقستان سے ملحقہ چین کی سرحدوں پر واقع تیان شان پہاڑوں کے دامن میں دیہی علاقے میں آنے والے زلزلے نے مرکز سے 20 کلو میٹر دور 5 دیہاتوں میں تباہی مچا دی۔

نیتن یاہو 6 ماہ کی بات کر رہے ہیں مگر لڑائی طویل ہو سکتی ہے: اسرائیلی آرمی چیف

تل ابیب 24 جنوری (ایجنسی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے منگل کو اعلان کیا کہ غزہ میں جنگ کے تیسرے مرحلے میں کم از کم 6 ماہ لگیں گے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق لیکن اسرائیلی چیف آف اسٹاف ہرزی ہلیوی نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں لڑائی طویل عرصے تک جاری رہے گی اور اس کے ساتھ اسرائیل کے لیے "بہت سے چیلنجز" میں اضافہ بھی ہوگا۔ انہوں نے ایک ویڈیو بیان میں وسطی غزہ میں کل 21 فوجیوں کی ہلاکت پر تبصرہ کرتے ہوئے مزید کہا کہ اسرائیل اس واقعے کی گہرائی سے تحقیقات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس فورس کا مشن غزہ کی سرحد سے قصبوں تک رہائشیوں کی واپسی کے لیے حفاظتی حالات پیدا کرنا تھا۔ اسرائیلی حکام نے فوج کی جانب سے اپنے 21 فوجیوں اور افسروں کی ہلاکت کے اعلان کے بعد صدمے اور دکھ کے جذبات کا اظہار کیا، لیکن انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جنگ کی بہت زیادہ قیمت ہے اور غزہ کی جنگ " آنے والی دہائیوں تک اسرائیل کے مستقبل کا تعین کرے گی"۔ قبل ازیں اسرائیلی فوج کے ترجمان ڈینیئل ہگاری نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر کہا کہ ریزرو فوج کے اہلکار جنگ میں بڑی قربانیاں دے رہے ہیں۔ وہ اسرائیل کی سلامتی کے لیے لڑ رہے ہیں۔ وہ اس لیے اپنی جانوں کو نذرانے پیش کرتے ہیں تاکہ ہمارا مستقبل پرامن ہو۔ اسرائیل فوج کے ترجمان دانیال ہاگری نے منگل کو کہا ہے کہ غزہ میں شدید لڑائی کے دوران ایک ہی دن میں 21 اسرائیلی فوجی مارے گئے۔ یہ سات اکتوبر 2023 کے بعد سے ایک دن میں اسرائیلی فوج کا سب سے بڑا نقصان ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق فوجی ترجمان دانیال ہاگری نے ایک ٹیلی ویژن بیان میں کہا کہ زیادہ تر فوجی اس وقت ہلاک ہوئے جب راکٹ لانچر سے چلنے والے بم (آر پی جی) نے ایک ٹینک اور عمارت کو اڑانے کی کوشش کی۔ اسرائیل فوج کے ترجمان دانیال ہاگری نے منگل کو کہا ہے کہ غزہ میں شدید لڑائی کے دوران ایک ہی دن میں 21 اسرائیلی فوجی مارے گئے۔ اسرائیل فوج کے ترجمان دانیال ہاگری نے منگل کو کہا ہے کہ غزہ میں شدید لڑائی کے دوران ایک ہی دن میں 21 اسرائیلی فوجی مارے گئے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے غزہ میں 21 اہلکاروں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ "مکمل فتح" تک فوج لڑے گی۔ نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام میں کہا کہ جنگ کے آغاز کے بعد سے 22 جنوری اسرائیلی فورسز کے لیے سب سے مشکل دنوں میں سے ایک تھا۔ غزہ جنگ میں اب تک کم از کم 217 اسرائیلی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ واضح رہے کہ سات اکتوبر کو حماس کے جنوبی اسرائیل پر حملے کے بعد سے شروع ہونے والی اس جنگ میں غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 25 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کے مطابق حماس کے حملوں میں 1200 افراد ہلاک اور 240 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ سات اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر اچانک حملے کے بعد سے غزہ پر اسرائیلی جارحیت جاری ہے، جس کے دوران 25 ہزار سے زائد فلسطینیوں کی اموات ہو چکی ہیں، ہزاروں زخمی ہیں جبکہ لاکھوں بے گھر ہو کر کیمپوں میں مقیم ہیں۔

ترکیہ کے ہاتھ ایف-16 کی فروخت ہمارے مفاد میں: امریکہ

واشنگٹن، 24 جنوری (یو این آئی) امریکہ انتظامیہ نے کہا ہے کہ ترکیہ کے ہاتھ ایف-16 کی فروخت ہمارے، ترکیہ اور دیگر نیٹو اتحادیوں کے مفادات سے ہم آہنگ ہے۔ وائٹ ہاؤس قومی سلامتی کونسل سے ایک بااثر شخصیت نے ترکیہ کے ہاتھ ایف-16 طیاروں کی فروخت کے موضوع کا جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ امریکہ کے صدر جو بائیڈن شروع سے ہی ترکیہ کے ایف-16 فلیٹ کی تجدید کے حق میں ہیں۔ ترکیہ کو ایف-16 کی فراہمی اس کی نیٹو کے ساتھ مل کر کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرے گی اور یہ چیز امریکہ کے مفاد میں ہیں۔ وائٹ ہاؤس قومی سلامتی کونسل کے رکن نے کہا ہے کہ "بیرونی ممالک کے ہاتھ اسلحے کی فروخت میں کانگریس کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے اور ترکیہ کو ایف-16 طیاروں کے فراہمی کے موضوع پر ہم کانگریس کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں"۔

اینیمل بائیولوجیکل میڈیسن انسٹی ٹیوٹ کے ذریعہ ویکسین کی تیاری میں اتر پردیش خود کفیل ہو جائے گا

DBT کے ذریعے میتری کارکنوں کو 62.52 لاکھ روپے کی رقم ترغیب کے طور پر دی گئی: وزیر دھرم پال سنگھ

لکھنؤ: 24 جنوری۔ اتر پردیش کے وزیر برائے مویشی پروری، دودھ ترقیات جناب دھرم پال سنگھ نے آج یہاں اینیمل ہسبنڈری ڈائریکٹریٹ کے احاطے میں واقع اینیمل بائیولوجیکل میڈیسن انسٹی ٹیوٹ کی بحالی اور جدید کاری کے کام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ 15 کروڑ روپے کی لاگت والے منصوبے کے ساتھ ادارہ 31 دسمبر 2024 تک گلاگھونٹو، بی کیو، ای ٹی وی اور سوائن فیور ویکسین کی تیاری شروع کر دے گا اور مستقبل میں ریاست ویکسین کی تیاری میں خود انحصار ہو جائے گی۔ پروگرام میں، جناب سنگھ نے ریاست کے 37 اضلاع میں 49.118 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے جانے والے 74 بڑے گائے تحفظ مراکز کا ورچولی طور پر سنگ بنیاد بھی رکھا۔ جس میں تقریباً 30 ہزار بے سہارا مویشیوں کو پناہ ملے گی۔ مویشیوں کے وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے اتر پردیش کے یوم تاسیس کے موقع پر محکمہ مویشی پروری کی مختلف اسکیموں اور تعمیراتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے وزیر اعلیٰ پروگریسو اینیمل ہسبنڈری پروموشن اسکیم کے تحت ملیح آباد کے 05 مستفیدین محترمہ خوشبو اور جناب جیوش کمار سنگھ کو 10 ہزار روپے، جناب انوپم کمار دویدی، جناب وریندر کمار اور جناب چندر شیکھر کو 15 ہزار روپے، کی رقم ان کے بینک اکاؤنٹ میں ڈی بی ٹی کے ذریعے منتقل کی۔ انہوں نے منتخب مستحقین سے بات چیت کی اور توصیفی اسناد تقسیم کرکے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت گائے کی دیسی نسل کے تحفظ کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ اسکیم کے تحت، دیسی نسل کی گائے کے اعلیٰ معیار کے دودھ کی پیداوار کے پیش نظر، نسل کے لحاظ سے 15000 روپے یا 10000 روپے کا ایوارڈ متعلقہ گائے خاندان کے چرواہے کو اس کی زندگی میں ایک بار دیا جائے گا۔ مویشی چرانے والے کو زیادہ سے زیادہ 02 گایوں کے لیے ایوارڈ دیا جائے گا۔ وزیر موصوف نے وزیر اعلیٰ سودیشی گائے پروموشن اسکیم کے تحت 06 استفادہ کنندگان کو انتخابی خطوط دیے اور وارانسی، اجودھیا، بریلی، گورکھپور، پریاگ راج اور للت پور کے مستفیدین سے بات چیت کی، ان کی تجاویز حاصل کیں اور ان کے مسائل کو حل کیا۔ اس اسکیم میں استفادہ کنندہ ریاست کے باہر سے 02 دیسی گائے خریدے گا اور اس کا بیمہ کیا جائے گا۔ اسکیم کے تحت، 2 لاکھ روپے تک کے کل اخراجات کا 40 فیصد (زیادہ سے زیادہ 80 ہزار روپے) DBT کے ذریعے فائدہ اٹھانے والے کے کھاتے میں بھیجے جائیں گے۔ جناب سنگھ نے اتر پردیش مویشی ترقیاتی کونسل کے ذریعے مختلف زونل مراکز اور ضلعی سطح پر اعلیٰ معیار کے منجمد سیمن اسٹرا اور مائع نائٹروجن فراہم کرنے کے لیے 90 لاکھ روپے کی لاگت سے 09 کثیر مقصدی گاڑیوں کو بھی جھنڈی دکھائی۔ اس میں گائے اور گھوڑے کی نسل کے مویشیوں میں مصنوعی استقرار حمل میں اضافہ ہوگا۔ کونسل کی طرف سے ملک گیر مصنوعی تخم دانی اسکیم میں کام کرنے والے تقریباً 5.6 ہزار میتری (دیہی ہندوستان کے کثیر مقصدی مصنوعی حمل ٹیکنیشن) کے ذریعہ پروروں کی دہلیز پر مصنوعی حمل، حمل کی جانچ اور اس کے ڈیجیٹل ریکارڈ کی بنیاد پر ترغیب کی رقم تقریباً 15 کروڑ روپے ہوگی۔ کی ادائیگی ان کے بینک اکاؤنٹ کے جانے کا مکمل مجوزہ ہے۔ اس کے تحت وزیر موصوف نے 20 میتریوں کو ٹوکن چیک دے کر 52.62 لاکھ روپے کی ترغیبی رقم منتقل کی۔ وزیر موصوف نے فیروز آباد، رائے بریلی اور متھرا اضلاع میں ایک ایک نئے ویٹرنری اسپتال کے قیام، شاہجہاں پور ضلع کی تحصیل صدر کے گاؤں سالیا میں ویٹرنری پولی کلینک اور پروڈکشن سینٹر رحمن کھیڑا، لکھنؤ میں انتہائی منجمد سیمن سینٹر کے احاطے میں ایک خصوصی لیبارٹری کی تعمیر کے لیے 168 کروڑ روپے کے پروجیکٹ کا ورچولی سنگ بنیاد رکھا۔ ۔نے عملی طور پر پروجیکٹ کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ اس موقع پر محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر رجنیش دوبے نے یوم اتر پردیش کے موقع پر محکمہ مویشی پروری کی مختلف اسکیموں اور تعمیراتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاح کرنے پر محکمہ جاتی وزیر کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر موصوف کی رہنمائی میں محکمہ کی اسکیموں کو اہل افراد تک پہنچایا جا رہا ہے اور محکمہ کسانوں اور مویشی پروروں کی آمدنی کو دوگنا کرنے میں اپنا اہم کردار بخوبی انجام دے رہا ہے۔ پروگرام میں محکمہ کے اسپیشل سکریٹری جناب دیویندر پانڈے، جناب امرناتھ اپادھیائے، دودھ کمشنر جناب ششی بھوشن لال سشیل، اسپیشل سکریٹری جناب رام سہائے یادو، محکمہ ڈائرکٹر ڈاکٹر اے کے جدون، ایل ڈی وی کے ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر نیرج گپتا، ایڈیشنل ڈائرکٹر ڈاکٹر بے کے پانڈے، محکمہ کے افسران، ملازمین سمیت میتری ورکرس اور مختلف اسکیموں کے استفادہ کنندگان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

حضرت علیؑ کے یوم ولادت کے موقع پر سجی محفلیں

امام باڑہ آغا باقر میں منایا گیا مولود حرم

لکھنؤ حضرت علی (ع) کے یوم ولادت کے موقع پر شہر کے مختلف مقامات پر مجالس اور تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ امام باڑہ آغا باقر چوک میں جشن مولود حرم کے عنوان سے منعقدہ محفل کا آغاز ندیم نجفی نے تلاوت کلام پاک سے کیا، محفل کا آغاز کرتے ہوئے مولانا صدف جونپوری نے حضرت علیؑ کی مدح سرائی کی۔ محفل میں شاعر اعجاز زیدی، صہبا جرولی، حسن فراز، خورشید فتح پوری، ثمر واسطی، فرید مصطفیٰ اور فرمان لکھنوی وغیرہ نے حضرت علی علیہ السلام کی شان میں اپنے اشعار پیش کیے، محفل کی نظامت نیئر مجیدی نے کی۔ اس موقع پر محفل کے منتظم مولانا میثم زیدی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ مسجد دیا مصری کنگھی والی گلی میں جشن مولود کعبہ کا اہتمام کیا گیا، محفل کو خطاب مولانا رضا حسین نے کیا۔ جس میں شعراء نے اپنے اشعار پیش کئے۔ پروگرام کے منتظم حاجی شیخ سعید حسین نے محفل میں آنے والے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ عزاخانہ نواب اجمل کٹرہ بزن بیگ، کشمیری محلہ میں محفل مقاصدہ کو مولانا عباس ارشاد نے خطاب کیا۔

حضرت علیؑ کا یوم ولادت آج محفلیں سجائی جائیں گی۔

لکھنؤ۔ حضرت علی (ع) کا یوم ولادت جمعرات کو منایا جائے گا۔ جس کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس موقع پر محافل اور جلوس نکالے جائیں گے، لوگ نئے کپڑے پہنیں گے۔ گھروں، امام بارگاہوں، کربلاؤں اور درگاہوں میں بجلی وغیرہ کی سجاوٹ کی جا رہی ہے۔ یہ خوشی مٹھائی، زردہ اور کھیر سے منائی جائے گی۔ جشن ولادت حضرت علی (ع) کی خوشی میں لوگ آتش بازی بھی کریں گے۔ یوم علی: کل ہند محفل مقاصدہ بعنوان یوم علیؑ کا اہتمام ادارہ کعبہ کی جانب سے کیا جائے گا، محفل کا آغاز رات 8 بجے گلستان ابوطالب شیعہ یتیم خانہ کاظمین روڈ پر تلاوت کلام پاک سے ہوگا، مولانا حامد الحسن خطاب کریں گے۔ محفل کو خطاب مولانا کلب جواد شام 4 بجے امام باڑہ قصر حسینی بلوچ پورہ میں کریں گے، مولانا یعسوب عباس شام 7 بجے مسجد مرزا زینہ محمود نگر میں محفل کو خطاب کریں گے، محفل کے بعد نذر مولا کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ حیدر مسجد عباسیہ حسن پوریہ میں محفل کو خطاب کریں گے۔

مولا علیؑ کی زندگی کل بھی ہمارے لئے مشعل راہ تھی آج بھی ہے اور کل بھی رہے گی۔

لکھنؤ۔ آج مورخہ ۱۲ رجب المرجب مطابق ۲۴ جنوری، ۲۰۲۴ء بحمد اللہ سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی مسجد دیا مصری، کنگھی والی گلی، نخاس، لکھنؤ میں بعنوان جشن مولود کعبہ بسلسلہ ولادت باسعادت مولائے کائنات امیر المومنین امام المتقین خلیفۃ المسلمین حضرت امام علی ابن ابی طالبؑ بڑے ادب و احترام سے منایا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید رضا حسین رضوی صاحب قبلہ نے شرکت فرمائی۔ تنظیم حیدری کے جنرل سکریٹری الحاج شیخ سعید حسین والحاج تاج میاں، الحاج مرزا جاوید حسین O، پرنس اقبال مرزا، شباب حسین رضوی، نے گل پوشی کر کے استقبال کیا۔ مولانا موصوف نے محفل کو خطاب کیا اور مولا علیؑ کے فضائل بیان کئے۔ انہوں نے فرمایا کہ مولا علیؑ کی زندگی کل بھی ہمارے لئے مشعل راہ تھی آج بھی مشعل راہ ہے اور کل بھی مشعل راہ رہے گی۔ آپ نے علم اخلاق اور انصاف کے وہ چراغ روشن کیے جو نہج البلاغہ میں آج بھی خطبات کی شکل میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس موقع پر معروف و مشہور شعرائے کرام پرنس اقبال مرزا، سید عسکری زیدی، مرزا لکھنوی، انجم غدیری، شارب زید پوری، مہدی محمود آبادی، دانش زیدی، حیدر رضا، رضوان علی دانش نے منظوم خراج عقیدت پیش کیا جس میں نظامت کے فرائض جناب منتظر حسین صاحب نے انجام دیے۔ بعد محفل مومنین کرام نے نذر مولا نوش کیا۔ محفل کا اختتام مسجد کے پیش امام مولانا جواد حیدری صاحب قبلہ کے دعائیہ کلمات سے ہوا۔ اس محفل میں مومنین محلہ نے کثیر تعداد میں شرکت فرما کر شعراء کی حوصلہ افزائی کی جناب اکبر مرزا، افسر مرزا، منور مرزا، پرویز بھائی، بزمی بھائی، ساحل، قابل ذکر ہیں۔ یہ اطلاع محفل کے کنوینر حاجی شیخ سعید حسین نے دی۔

یوم حضرت علیؑ پر عظیم الشان محفل مقاصدہ

لکھنؤ۔ ۲۴ جنوری۔ ۱۳ رجب المرجب مطابق ۲۵ جنوری ۲۰۲۴ء شب میں ۹:۳۰ بجے "یوم علی" کے عنوان سے قومی یکجہتی پر مبنی عظیم الشان کل ہند محفل مقاصدہ مولانا عمار کاظم جرولی کی صدارت میں شیعہ یتیم خانہ کاظمین روڈ لکھنؤ کے المرتضیٰ ہال میں منعقد ہوگا۔ تلاوت کلام پاک قاری محمد ندیم نجفی کریں گے نورانی محفل کا افتتاح حجت الاسلام آیت اللہ العظمیٰ مولانا حمید الحسن تقوی صاحب کریں گے۔ شکریے کی تقریر حجت الاسلام مولانا ظہیر افتخاری کریں گے۔ ولادت حضرت علیؑ کی خوشی میں محفل سے قبل آتش بازی کا عظیم الشان مظاہرہ کیا جائیگا۔ یوسف زیدی و نصیر احمد خاں جنرل سکریٹری کی اطلاع کے مطابق متوقع بیرونی شعراء جناب آغا سروش، نایاب بلیاوی، فراز واسطی، نظیر باقری، آصف جلال (دہلی)، عظیم اعظمی (ممبئی)، رضی بسوانی، فیاض رائے بریلوی، عامر فیض آبادی، گلی بلوری، گوہر سلطان پوری، ابراہیم خلیل جلال پوری، وغیرہ منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ مہمان خصوصی مولانا فرید الحسن تقوی پرنسپل جامعہ ناظمیہ، مولانا جعفر عباس، مولانا میثم زیدی، مولانا علی متقی زیدی، مولانا عباس ارشاد، مولانا سید غلام حسین زیدی صدف جونپوری، مولانا حسن ظہیر، مولانا ثقلین عابدی، مولانا مرزا رضا عباس، مولانا مرزا ممتاز علی، مولانا باقر زیدی، مولانا محمد میاں عابدی، مولانا ابوطالب رضوی، مولانا مہدی افتخاری، مولانا فضل عباس رضوی، مولانا ابو افتخاری زیدی وغیرہ شرکت فرمائیں گے۔ مہمانوں و مومنین کے لئے دودھ کے شربت، پانی، چائے کی سبیل کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ولادت حضرت علیؑ کے خوشی کے موقع پر تمام مسلمانوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ مساجد، کاروباری جگہ و اپنے گھروں پر برقی روشنیوں کا انتظام کریں۔ تمام حضرات سے محفل مقاصدہ میں شرکت کی گذارش ہے۔ مقاصدہ کے کنوینر حضرت اعجاز زیدی و جوائنٹ کنوینر ارتقاء حسن ساحر لکھنوی ہیں۔

نذر مولائے کائنات

لکھنؤ: بسلسلہ ولادت باسعادت حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے پر مسرت موقع پر ہر سال کی طرح امسال بھی۔ غریب خانہ مرحوم نظیر حسین ریٹائرڈ سپروائزر (آر ڈی ایس او) منصور نگر میں بروز جمعرات بعد نماز مغربین نذر مولائے کائنات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جسمیں تمام مومنین و مومنات سے شرکت کی گزارش ہے۔ یہ اطلاع مرحوم کے فرزند سینیئر صحافی طاہر حسین ہاشمی کی جانب سے دی گئی ہے۔

زبیر احمد خاں کانگریس پارٹی اقلیتی سیل لکھنؤ کے ضلع صدر نامزد

لکھنؤ: 24 جنوری۔ کانگریس پارٹی اقلیتی سیل کے صوبائی صدر شاہنواز عالم نے زبیر احمد خان کو پارٹی کے تئیں محنت ایمانداری اور وفاداری کو دیکھتے ہوئے کانگریس پارٹی اقلیتی سیل لکھنؤ کا ضلع صدر نامزد کیا ہے۔ جناب شاہنواز عالم نے زبیر احمد خان سے امید ظاہر کی ہے کہ وہ پارٹی کی مضبوطی اور اقلیتی سماج میں پارٹی کی پالیسیوں کو پہونچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر کانگریس پارٹی اقلیتی سیل کے قومی کوآرڈینیٹر محمد قسیم خان، جنرل سکریٹری اقلیتی سیل محمد رضوان وغیرہ موجود تھے۔

ادبی و شعری نشستیں کرنے والے قابل قدر و قابلِ احترام ہیں: واصف رشید

بزمِ وقارِ ادب کے تحت غیر طرحی مشاعرہ

لکھنؤ ۲۴ جنوری: بزم وقار ادب کے تحت غیر طرحی مشاعرہ مولانا محمد علی جوہر فاؤنڈیشن ہال امین آباد، لکھنؤ میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت استاد شاعر مرزا شارق لاہرپوری نے کی جبکہ نظامت کے فرائض قمر سیتاپوری نے انجام دئے۔ بطور مہمانِ خصوصی ماہنامہ لاریب کے ایڈیٹر واصف رشید شریکِ محفل رہے۔ عثمان عازم کی تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے واصف رشید نے کہا کہ ادبی و شعری نشستیں آج کے دور میں اردو ادب میں ایک بڑا اضافہ ہے۔ نئی نسل کو اردو سیکھنے اور سمجھنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ جو لوگ مستقل نشستیں کر رہے ہیں وہ قابل قدر و قابل احترام ہیں۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

ظلم کا قتل کرنے کو جب میں چلا
کر دیا وقت نے خود مرا سر قلم
(مرزا شارق لاہرپوری)

زباں کو غیر معیاری نہ کرنا
ادب لکھنا دل آزاری نہ کرنا
(رحمت لکھنوی)

محبت کا پرندہ تم سے بدظن ہو بھی سکتا ہے
جسے اپنا سمجھتے ہو وہ دشمن ہو بھی سکتا ہے
(نصیر احمد نصیر)

لبوں پہ اس کے مزین تھے جیسے دو مصرعے
شروع اس نے جو کی گفتگو تو بکھرا شعر
(اشعر علیگ)

ان کا نقش قدم تو ہے دل میں
اپنے سر کو کہاں جھکا دیتے
(قمر سیتاپوری)

رہتی ہے وہی قوم سدا سر کو اٹھا کے
سرمایۂ اسلاف جو رکھتی ہے بچا کے
(آفتاب اثر ٹانڈوی)

دے گئے دوست صبر مجھ کو
دن جو بیتے کبھی مفلسی میں
(الحاج عثمان عازم)

کتنے رسالے شائع ہونا بند ہیں اب
لاریب زندہ ہے ابھی بھی مفلسی میں
(محشر گونڈوی)

نفرت سے تمہیں اور ہمیں کچھ نہ ملے گا
بہتر تو یہی ہوگا کہ مل جل کے جیا جائے
(کمال ادیب)

حسین وادی کو مقتل بنا دیا اس نے
یہاں پہ خون کی جھیلیں ہیں آبشار نہیں
(ثابت لکھنوی)

کسی کے دل کو دکھانے سے کیا ملا تم کو
بہت یہ درد بھرا ہے ترا افسانہ بھی
(ماہر لکھنوی)

ان کے علاوہ قادر کیرانوی، فیاض لکھنوی، نعیم دانش محل، ذکریا انصاری، محمد ظفر، محمد ساجد، عاقل سمیع وغیرہ نے شرکت کی۔ آخر میں بزم وقار ادب کے جنرل سکریٹری قمر سیتاپوری نے حاضری کا شکریہ ادا کیا۔

ضرورت مندوں کا خیال رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے: محمد سعد خاں ندوی

کانپور: 24 جنوری (پی این ایس) ہر سال کی طرح اس سال بھی موسم سرما میں غریب و نادار لوگوں کی ضرورت کا خیال رکھتے ہوئے انیس ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے ذریعہ جامعہ رحمت بکر منڈی میں مفت کمبل تقسیم کیے گئے۔ پروگرام میں سوسائٹی کے جنرل سکریٹری مولانا محمد سعد خاں ندوی نے کہا کہ الحمدللہ سوسائٹی پہلے دن سے شہر میں عوامی خدمات کے کام انجام دیتی رہی ہے اور کوشش کرتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ ضرورت مندوں کی خدمات کی جا سکے۔

محمد انیس کو ٹیلی کام ایڈوائزری کمیٹی کا صلاحکار ممبر بنائے جانے پر استقبالیہ

لکھنؤ: 24 جنوری (ریلیز) آواز چیریٹیبل ٹرسٹ آف انڈیا کے زیر اہتمام بھارتیہ جنتا پارٹی اقلیتی مورچہ مہانگر کے جنرل سکریٹری محمد انیس کو وزارت مواصلات حکومت ہند کی جانب سے ٹیلی کام ایڈوائزری کمیٹی کا صلاحکار ممبر بنائے جانے پر سٹی انٹر کالج وکٹوریہ گنج میں ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں بطور مہمان خصوصی بھاجپا اقلیتی مورچہ کے قومی سابق سکریٹری اور وقف وکاس نگم کے ڈائریکٹر شفاعت حسین، مورچہ کے مہانگر صدر ڈاکٹر شاداب عالم نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض ٹرسٹ کے صدر و مدرسہ بورڈ کے سابق رکن ضرغام الدین خان نے انجام دیے۔ اس موقع پر انہوں نے ٹرسٹ کے اغراض و مقاصد کو بیان کرتے ہوئے محمد انیس کو مبارک باد پیش کی اور حکومت ہند کے وزارت مواصلات کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر ضرغام خان نے محمد انیس کا مختصر تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ آپ ایک سرگرم سماجی و سیاسی کارکن کے ساتھ تکنیکی تعلیم کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، بہت کم وقت میں آپ نے تکنیکی تعلیم کو بلندیوں تک پہنچایا ہے، جو بھی ذمہ داری آپ کو ملتی ہے اسے پوری ایمانداری سے سرانجام تک پہنچاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حکومت ہند نے انہیں ٹیلی کام ایڈوائزری کمیٹی کے ممبر کی ذمہ داری دی ہے۔ ہم مودی حکومت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ استقبالیہ تقریب کی صدارت کے فرائض انجام دیتے ہوئے بی جے پی لیڈر شفاعت حسین اور بھاجپا اقلیتی مورچہ کے صدر ڈاکٹر شاداب عالم نے کہا کہ محمد انیس صاحب سیاسی میدان عمل میں اتر کر بھی تعلیم، سماج اور خدمتِ خلق سے بھی گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار ایسا ہوا کہ ٹیلی کام ایڈوائزری کمیٹی میں مہانگر کے کسی مسلم کارکن کو صلاحکار ممبر نامزد کیا گیا ہے، ہم سب اس کے مودی حکومت کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر مورچہ کے مہانگر نائب صدر ناصر خان، گل محمد، عارض بیگ، جے کرن سنگھ، شیفتہ صدیقی، شہناز بانو، شہنشاہ حسین، سلمان قریشی، ندیم حسن، عمران رضوی، خورشید احمد، عبدالعزیز، ارشاد علی، مظہر، محترمہ افشاں، محترمہ ساجدہ، شکتی پٹیل وغیرہ خاص طور پر شامل رہے۔

فٹ بال کھلاڑی فیضی عباس نے ممبئی میں نگر پنچایت سرسی کے صدر کوثر عباس سے کی ملاقات

لکھنؤ: فٹ بال کھلاڑی فیضی عباس نے نگر پنچایت سرسی کے صدر کوثر عباس سے ممبئی میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ کوثر عباس علاج کی غرض سے ممبئی میں ہیں۔ سینئر نیشنل سنتوش ٹرافی میں کپتانی کر چکے سابق کھلاڑی فیضی عباس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ جا کر ملاقات کی اور ان کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔ اس موقع پر نگر پنچایت سرسی کے صدر کوثر عباس نے کہا کہ سرسی میں بھی ایک اسٹیڈیم ہونا چاہیے اور وہ اس کے لیے جگہ تلاش کر رہے ہیں اور جلد ہی اس کے لیے تجویز لائی جائے گی اور اسٹیڈیم تعمیر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ ان کی کوشش ہے کہ اس اسٹیڈیم میں آل انڈیا سطح یا ریاستی سطح کا ٹورنامنٹ منعقد کیا جائے۔

بیگم امیر حیدر اور عظمیٰ عباس حیدر کی برسی پر تقریبِ کمبل تقسیم

لکھنؤ: گزشتہ برس الایا اپارٹمنٹ حادثے میں جاں بحق ہونے والی 70 سالہ بیگم امیر حیدر اور ان کی بہو عظمیٰ عباس حیدر کی برسی کے موقع پر افضال حسین کالج مٹھی ضلع بارہ بنکی میں ریڈ کراس سوسائٹی بارہ بنکی کی جانب سے تقریب یوم عزت نسواں کے موقع پر تقریباً تین سو لوگوں کو کمبل، ترپال، میڈیکل کٹ تقسیم کی گئی۔ جنرل سکریٹری ریڈ کراس سوسائٹی اتر پردیش ڈاکٹر ہما بندو نائک نے ہر سال 24 جنوری کو یوم عزت نسواں منانے کا اعلان کیا جو ریڈ کراس سوسائٹی بارہ بنکی اور افضال حسین کالج مشترکہ طور پر منائیں گے۔ بارہ بنکی ریڈ کراس سوسائٹی کے عہدے داران نے اس کی تائید کی۔ پروگرام کے صدر شفیق الزماں خان رہے مہمان خصوصی کی حیثیت سے ریڈ کراس سوسائٹی اتر پردیش کی جنرل سکریٹری ہما بندو نائک نے شرکت کی نظامت کے فرائض بارہ بنکی ریڈ کراس کے نائب چیرمین ہمایوں نعیم خان نے ادا کئے۔ اس موقع پر مرحومہ بیگم امیر حیدر اور ان کی بہو عظمیٰ عباس حیدر کے نام سے نو تعمیر کلاس روم کا افتتاح ربن کاٹ کر ہما بندو نائک نے کیا۔ پروگرام میں شریک تمام ریڈ کراس کے عہدے داروں کو ایوارڈ سے بھی نوازا گیا جو شال اور مومنٹو کی شکل میں تھا۔ پرنسپل ودیا کالج اور پرنسپل مٹھی کالج کو مرحومہ بیگم امیر حیدر اور عظمیٰ عباس حیدر کے نام سے منسوب ایوارڈ پیش کیے گئے۔ تھانہ پربھاری مٹھی کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اسکول کے نائب منتظم افضال حیدر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ معید رہبر لکھنوی نے مرحومہ بیگم امیر حیدر اور عظمیٰ عباس حیدر کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ شرکا میں شیلیندر سنگھ، ڈاکٹر جاوید، ڈاکٹر ناز، ڈاکٹر نہارکا، کے علاوہ اسکول اسٹاف و کثیر تعداد میں اسکول کے بچے موجود تھے۔

پری انٹرلاک، نان انٹرلاک کام کی وجہ سے کئی ٹرینیں منسوخ

لکھنؤ۔ برہوال سیتاپور سیکشن پر واقع سیتاپور اور سیتاپور سٹی اسٹیشنوں کے درمیان پیچ دوگنا کرنے کے کام کے تناظر میں، ٹرینوں کی منسوخی کے علاوہ پری اور پری انٹرلاک، نان انٹرلاک کام اور 13 فروری کو ریلوے سیفٹی کمشنر کے معائنہ کے دوران، ڈائیورژن، شارٹ ٹرمینیشن، یہ مختصر آغاز اور کنٹرول اور ری شیڈولنگ کے بعد چلایا جائے گا۔ 05086 لکھنؤ جنکشن شاہ گڑھ غیر محفوظ اسپیشل ٹرین 9 سے 13 فروری تک لکھنؤ جنکشن سے چلنے والی اسپیشل ٹرین خیر آباد اسٹیشن پر اپنا سفر ختم کرے گی اور خیر آباد اور شاہ گڑھ اسٹیشنوں کے درمیان منسوخ رہے گی۔ 05088 ڈالی گنج میلانی غیر ریزروڈ اسپیشل ٹرین 09 سے 12 فروری تک ڈالی گنج سے خیر آباد اسٹیشن پر ختم ہوگی اور خیر آباد اور میلانی اسٹیشنوں کے درمیان منسوخ رہے گی۔ شاہ گڑھ سے 8 سے 13 فروری تک چلنے والی شاہ گڑھ دلی گنج غیر محفوظ خصوصی ٹرین 05493 ہرگاؤں اور میلانی اسٹیشنوں کے درمیان چلے گی اور شاہ گڑھ میلانی اور ہرگاؤں ڈالی گنج اسٹیشنوں کے درمیان منسوخ رہے گی۔ 8 سے 12 فروری تک گورکھپور سے چلنے والی 15009 گورکھپور میلانی ایکسپریس گومتی نگر اسٹیشن پر ختم ہوگی اور گومتی نگر اور میلانی اسٹیشنوں کے درمیان منسوخ رہے گی۔ 12107 لوک مانیہ تلک ٹرمینس سیتاپور ایکسپریس 10 اور 12 فروری کو لوک مانیہ تلک ٹرمینس سے چلنے والی اپنا سفر ایش باغ اسٹیشن پر ختم کرے گی اور ایش باغ اور سیتاپور اسٹیشنوں کے درمیان منسوخ رہے گی۔ اس کے علاوہ 6 سے 13 فروری تک ڈالی گنج سے چلنے والی 05490 ڈالی گنج میلانی غیر محفوظ خصوصی ٹرین خیر آباد اسٹیشن پر اپنا سفر ختم کرے گی اور خیر آباد اور سیتاپور اسٹیشنوں کے درمیان منسوخ رہے گی۔ 05491 میلانی سیتاپور غیر ریزروڈ اسپیشل ٹرین میلانی سے 8 سے 13 فروری تک ہرگاؤں اسٹیشن پر ختم ہوگی اور ہرگاؤں اور سیتاپور اسٹیشنوں کے درمیان منسوخ رہے گی۔ 04353 اور 04354 بالماؤ سیتاپور بالماؤ غیر محفوظ خصوصی ٹرین جو بالماؤ اور سیتاپور سے 30 جنوری سے 13 فروری تک چل رہی ہے منسوخ رہے گی۔ شاہ گڑھ سے 9 فروری کو چلنے والی شاہ گڑھ ڈالی گنج غیر محفوظ خصوصی ٹرین 05493 منسوخ رہے گی۔ اس کے علاوہ 8 سے 12 فروری تک امرتسر سے چلنے والی 15212 امرتسر دربھنگہ ایکسپریس کا تبدیل شدہ روٹ روزا، لکھنؤ، بارہ بنکی اور برہوال کے راستے چلایا جائے گا۔ 8 سے 12 فروری تک دربھنگہ سے چلنے والی 15211 دربھنگہ امرتسر ایکسپریس کو برہوال، بارہ بنکی، لکھنؤ اور روزا کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ 11 فروری کو امرتسر سے چلنے والی 22424 امرتسر گورکھپور ایکسپریس کو روزا، لکھنؤ، بارہ بنکی اور برہوال کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ 22423 گورکھپور امرتسر ایکسپریس، جو 12 فروری کو گورکھپور سے چلنی تھی، برہوال، بارہ بنکی، لکھنؤ اور روزا کے موڑ والے راستے سے چلے گی۔ امرتسر سے 12 فروری کو چلنے والی 15532 امرتسر سہرسہ ایکسپریس کو روزا، لکھنؤ، بارہ بنکی، برہوال کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ 12491 بارہونی جموں توی ایکسپریس 11 فروری کو برہونی سے چل رہی ہے اسے برہوال، بارہ بنکی، لکھنؤ اور روزا کے راستے موڑ دیا جائے گا۔

منوج کمار اگروال کو چیف رولنگ اسٹاک انجینئر کوچنگ ڈی پی مقرر کیا گیا

لکھنؤ۔ شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن کے گومتی نگر کوچنگ ڈپو کے پرنسپل چیف مکینیکل انجینئر منوج کمار اگروال کو چیف رولنگ اسٹاک انجینئر کوچنگ ڈی پی مقرر کیا گیا ہے۔ مشرا، چیف الیکٹریکل سروس انجینئر آر کے گپتا اور لکھنؤ ڈویژن کے سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر کوآرڈینیشن ایس پی سریواستو کے ساتھ معائنہ کیا۔ معائنہ کے آغاز میں، شری اگروال نے ڈپو میں دستیاب ریکوں میں آگ کا پتہ لگانے کے نظام کی دستیابی، مسافروں کی رہنمائی کے لیے اشارے، بیت الخلاء، کوچوں کی روشنی، کوچوں کی پینٹنگ اور صفائی ستھرائی کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر، سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر فریٹ، سی ڈی او ایش باغ، سی ڈی او گومتی نگر، اسسٹنٹ انجینئر الیکٹریکل اور دیگر افسران و ملازمین موجود تھے۔

شمال مشرقی ریلوے

نیلامی نوٹس نمبر: 17/2023-24

ماہ فروری- 2024 کا ای-نیلامی پروگرام

سبھی ممکنہ خریداروں کو ان لائن پبلک اکشن کے ذریعے ردی میٹریلس کی فروخت میں حصہ لینے کیلئے مدعو کیا جاتا ہے۔

ای-نیلامی تاریخیں	ماتحت لاٹ	رابطہ فون نمبر
05, 16 & 28 February-2024	ڈپٹی سی ایم ایم/ڈپو/ گورکھپور	0551-2283558
07, 19 & 26 February-2024	ڈپٹی سی ایم ایم/ڈپو/ عزت نگر	0581-2518138
13, 21 & 29 February-2024	ایس ڈی ایم ایم/ لکھنؤ	0522-2233113
14, 20 & 27 February-2024	ایس ڈی ایم ایم/ وارانسی	0542-2224819
06, 15 & 23 February-2024	ایس ڈی ایم ایم/ عزت نگر	0581-2518104

میٹرئیل کے اقسام: اسکریپ ریل، کاسٹ آئرن، میلٹنگ، ایم ایس، اسکریپڈ ویگن، کوچ و لوکوموٹیو، ٹرننگ، فیرس، نان فیرس کاپر ایلومینیم، بیٹریز وغیرہ۔
• نیلامی کارروائی اسی دن مکمل نہ ہونے پر نیلامی کارروائی دوسرے دن بھی جاری رہے گی۔ • نیلامی کیٹ لاگ، کارروائی و فروختگی شرائط www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ • یہ نوٹس شمال مشرقی ریلوے کی ویب سائٹ www.ner.indianrailways.gov.in پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

CPRO/S-123 پرنسپل چیف میٹرئیل منیجر، گورکھپور

ٹرینوں کی چھتوں و پائیدان پر ہرگز سفر نہ کریں۔

اودھ نامہ

کاش ایسا ہوتا۔۔۔

آجکل ایک ویڈیو بھی خوب وائرل ہو رہا ہے جس میں ایک سوامی جی یہ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ رام مندر اور بابری مسجد کا فیصلہ جو سپریم کورٹ کے توسط سے سامنے آیا وہ دراصل سپریم کورٹ کا فیصلہ نہیں بلکہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ایک سمجھوتہ ہے جو فیصلہ سے پہلے ہی طے پایا گیا تھا۔ جس مسلم فریق کے ظفر فاروقی شریک ہوئے تھے۔ اور وہی سمجھوتہ سپریم کورٹ میں داخل کیا گیا اور اسی کے مطابق سپریم کورٹ نے فیصلہ سنایا۔

ہم جانتے ہیں کہ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ میں متنازعہ زمین تو رام مندر کے لئے دے دی لیکن یہ بھی تسلیم کیا کہ جو کچھ دعوے ہندو فریق نے کئے تھے وہ درست نہیں تھے اس میں سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ بابری مسجد رام مندر کو توڑ کر بنائی گئی تھی۔ اور اس الزام سے مسجد کو بری کر دینا ہی مسلمانوں کی جیت تھی۔ حالانکہ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ کوئی نیا انکشاف نہیں ہے یہ ہی سچ ہے کہ اور یہ بات ظفر فاروقی نے پہلے ہی تسلیم نہکی ہو لیکن مذکورہ سوامی جی ایک سے زیادہ بار عوامی لیٹ فارم سے کہی ہے اور اس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے۔ اس بات کو اگر سچ مان لیں تو تمام گرہیں گو ابھی تک صیغۂ راز میں تھیں ان پر سے پردہ از خود ہٹ جاتا ہے اور فیصلہ کے رموز روشن ہو جاتے ہیں۔ اس سے قطع نظر کہ یہ واقعی سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے یا سمجھوتے کو آئینی روپ دینا ہے یہ بات اہم ہو جاتی ہے کہ اگر مندر کو توڑ کر مسجد بنائی گئی تھی تو پھر اس کے بدلے میں زمین دینے کا کوئی جواز نہیں تھا۔ بہر حال فیصلہ ہو گیا اور اب 22 جنوری کو رام مندر کا افتتاح بھی ہو گیا۔ بھارتی تہذیب کے خزانہ میں ایک عظیم الشان دھروہر کا اضافہ ہو گیا۔ مریادا پرشوتم شری رام کا بنواس ختم ہوا اور وہ ایودھیا واپس تشریف لے آئے۔ یہ بن واس چودہ سال کا نہیں تھا بلکہ اسے پانچ سو سال کا بنواس بتایا جا رہا ہے۔ جو سپریم کورٹ کے فیصلہ کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ مندر کے افتتاح کی تقریب جس انداز سے منائی گئی اس میں فتح کا غرور بھی شامل تھا۔ بعض لوگوں کے بقول انھوں نے پانچ سو سال بعد اصل آزادی حاصل کی ہے۔ وہ خوش ہیں اور انھیں یہی باور کرایا گیا ہے اور کرایا جا رہا ہے کہ انھیں پانچ سو سال بعد مندر ملا ہے۔ دوسری طرف اہل اسلام کے چہروں پر مایوسی اور مستقبل کا خوف ہے۔ ان کی ایک تاریخی مسجد توڑ دی گئی اور کئی دوسری اہم مساجد پر فریق مخالف کی نظریں ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ رام مندر کی تعمیر سے مسلمانوں کو مایوس ہونے اور خوف زدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

کتنا ہی ڈھنڈورا پیٹا جائے، کتنا ہی جھوٹ بولا جائے اور کتنے ہی دعوے کیوں نہ کئے جائیں لیکن مسلمانوں کو یہ اطمینان رکھنا چاہیے کہ ملک کی سپریم کورٹ نے ان کے تمام دعوؤں کو تسلیم کیا ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے میں یہ نکات شامل ہیں کہ بابری مسجد کسی مندر کو توڑ کر نہیں بنائی گئی، 1949 تک وہاں نماز ہوتی رہی، اس میں مورتیاں رکھنا، تالا لگانا اور اس کو گرانا مجرمانہ افعال ہیں۔ البتہ یہ بھارت میں اکثریت کی عقیدت اور آستھا کا سوال ہے۔ اس لیے یہ جگہ رام مندر ٹرسٹ کو دی جا رہی ہے۔ عدالت عالیہ نے مسجد کے لیے بھی ایک بڑی آراضی مختص کرنے کا حکم دیا ہے، جس کو مختص کر بھی لیا گیا ہے۔ پانچ سو برس پہلے وقت کی تاریخ صرف قلم کے ذریعے محفوظ کی گئی۔ پانچ سو سال پہلے ویڈیو بنانے کے لیے آلات دستیاب نہ تھے، اس لیے کوئی فوٹو اور ویڈیو نہیں ہے۔ عدالت عالیہ کے تحریری اقرار سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ بابری مسجد کسی مندر کو توڑ کر نہیں بنائی گئی تھی۔ آج کا دور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ آج مسجد گرائے جانے کے مناظر کی ویڈیوز موجود ہیں۔ مندر کی تعمیر سے لے کر افتتاح تک کی تقریبات کے ثبوت ہر کسی کی جیب میں ہیں۔ ہم ایک جمہوری ملک میں رہتے ہیں، ہم ایک آئین کے تحت عدالت عالیہ کے فیصلے کے پابند ہیں۔ ہم بھارت کے ایک شہری ہونے کے ناطے اس فیصلے کو بادل ناخواستہ تسلیم کرنے پر مجبور ہیں اور ایک مسلمان ہونے کے ناطے اس مسئلہ پر ہر قسم کے غیر آئینی اقدامات سے نہ صرف گریز کرتے ہیں بلکہ ایسے کسی بھی قدم کی تائید نہیں کرتے جس سے دو قوموں کے درمیان منافرت پیدا ہوتی ہو۔ البتہ تاریخی اعتبار سے ہم اس حقیقت کا اظہار کرتے رہیں گے کہ اس دعوے کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ رام مندر کو توڑ کر مسجد بنائی گئی تھی لیکن اس بات کے ثبوت اور شواہد ضرور محفوظ ہو گئے ہیں کہ عظیم الشان رام مندر کی تعمیر بابری مسجد کو ظالمانہ اور مجرمانہ طور پر توڑ کر کی گئی ہے۔

ہونا یہ چاہئے تھا کہ ایک طرف 22 جنوری کو رام مندر کا افتتاح کا ی جاتا تو وہیں یہ بھی جگہ جگہ مختلف ذرائع سے یہ بھی ان نکات کو عام کیا جاتا جن کا خصوصی ذکر سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ میں کیا۔ یہ نہین کی گیا اسی لئے جوش و خروش اور عقیدت کے بہاؤ میں ہر طرف ایسے نعرے لگائے گئے اور مختلف ذمہ داروں نے ایسے بیانات دئے جن سے پھر ایک بار یہ فضا بنی یا بنائی گئی کہ مبابری مسجد رام مندر توڑ کر بنائی گئی تھی، ظاہر ہے کہ اس قسم کے بیانات اور نعرے سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی ہے۔ کاشا یا سا ہو پتا کہ سپریم کورٹ نے جو جگہ مسجد کے لئے دی وہاں مسجد بھی بن جاتی اور دونوں کا افتتاح ساتھ ساتھ ہوتا تو بھارتی تہذیب کے اس اعلی نمونے کو تاریخ میں سنہری الفاظ میں درج کیا جاتا۔

چھ دسمبر اور بائیس جنوری

سہیل انجم

چھ دسمبر اور 22 جنوری۔ کوئی مسلمان جب بھی بابری مسجد کو یاد کرے گا تو اس کی یادداشت کے پردے پر یہ دونوں تاریخیں بھی لامحالہ ابھر آئیں گی۔ چھ دسمبر سنہ 1992 کی تاریخ ہے تو 22 جنوری سنہ 2024 کی۔ یوں تو 22 دسمبر 1949 کی تاریخ بھی نہیں بھولنے والی جب رات کی تاریکی میں مسجد کے منبر پر مورتیاں رکھ دی گئیں اور افواہ اڑا دی گئی کہ رام جی پرکٹ ہو گئے ہیں۔ لیکن اول الذکر دونوں تاریخیں مسلمانوں کے اجتماعی شعور میں ناسور بن کر پیوست ہو گئی ہیں۔ کہنے کو چھ دسمبر اور 22 جنوری کے درمیان تقریباً 32 سال کا فاصلہ ہے مگر حقیقتاً یہ فاصلہ صدیوں پر محیط ہو گیا ہے۔ بابری مسجد کے مقام پر رام مندر کی موجودگی مسلمانوں کی تکلیف دہ اجتماعی یادداشت کا لازمی حصہ بنی رہے گی۔ اگرچہ وقت اور حالات کی نزاکتوں کے تحت مسلمان خاموش رہے ہیں جیسا کہ نو نومبر 2019 کو تھے جب سپریم کورٹ نے بابری مسجد کی جگہ کو رام مندر کی تعمیر کے لیے دے دیا۔ پانچ اگست 2020 کو تھے جب وزیر اعظم نے سنگ بنیاد رکھا۔ یا 22 جنوری 2024 کو تھے جب وزیر اعظم نے مندر کا افتتاح کیا۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ اس خاموشی میں بھی ایک اجتماعی چیخ ہے جو ان لوگوں کو سنائی نہیں دے گی جو آج یہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو بابری مسجد سے آگے بڑھ جانا چاہیے، مسلمانوں کو اس تنازعے سے خود کو الگ کر لینا چاہیے اور انھیں بھی رام جی کو اپنا بنا کر رام مندر کے جشن میں شامل ہو جانا چاہیے۔ سوال یہ ہے کہ مسلمانوں نے رام کو کب اپنا دشمن مانا۔ انھوں نے کب رام سے جنگ کی۔ انھوں نے کب کہا کہ رام ہمارے نہیں ہیں۔ (یہ الگ بحث ہے کہ رام حقیقی کردار تھے یا افسانوی)۔ اگر مسلمان رام کا احترام نہ کرتے تو وہ شاعر جس پر نظریۂ پاکستان کے بانی ہونے کا الزام ہے، رام کو امام ہند نہ کہتا۔ رام مندر میں پران پرتشٹھا کے دوران ایودھیا کے مسلمانوں نے رام کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا کیا ان سے ان کی رام دشمنی ظاہر ہوتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کو تو عدالتوں کے راستے پر چل کر دھوکہ دیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مندر کے افتتاح کے بعد اپنے خطاب میں عدلیہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس نے فیصلہ دے کر انصاف کا سربلند کیا ہے۔ ہمیں ان کے اس جملے پر کچھ نہیں کہنا۔ لیکن انصاف پسند طبقات کے ذہن میں یہ سوال آتا ہے کہ کیا ایسے انصاف کا سربلند ہوتا ہے کہ تمام دلائل ایک فریق کے مانے جائیں، فریق ثانی کے دلائل کو مسترد کر دیا جائے اور پھر بھی اسی کے حق میں فیصلہ سنا دیا جائے۔ فاضل جج حضرات یا وکلا حضرات کی زبانی یہ جملہ بار بار سننے کو ملتا ہے کہ عدالت جذبات کی بنیاد پر نہیں دلائل اور ثبوتوں کی بنیاد پر فیصلہ کرتی ہے۔ لیکن بابری مسجد رام جنم بھومی مالکانہ تنازعے میں دیکھا گیا کہ دلائل اور شواہد ایک طرف رکھ دیے گئے اور خصوصی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے رام مندر کے حق میں عقیدے کی بنیاد پر فیصلہ صادر کر دیا گیا۔ چھ دسمبر 1992 کو ایک حکمراں نے سپریم کورٹ میں حلف نامہ دینے اور یہ وعدہ کرنے کے باوجود کہ وہ بابری مسجد کی حفاظت کرے گا، اس جنونی بھیڑ کو روکنے کی کوئی کوشش نہیں کی جس نے بابری مسجد پر چڑھ کر اسے منہدم کرکے ملبے میں تبدیل کر دیا۔ جس نے نہ تو سپریم کورٹ میں دیے گئے اپنے حلف نامے کی لاج رکھی اور نہ ہی آئین و دستور کا احترام کیا۔ بلکہ کارسیوکوں کے بحفاظت گھر جانے کے انتظامات کیے۔ اور عدالت نے اس حکمراں کو ایک روز عدالت میں کھڑے رہنے اور بیس ہزار روپے کے جرمانے کے ساتھ چھوڑ دیا۔ ایک دوسری عدالت نے ان تمام 38 مجرموں کو بری کر دیا جن کو سپریم کورٹ نے بابری مسجد انہدام کا مجرم مانا اور مسجد کے انہدام کو غیر آئینی اور غیر قانونی عمل قرار دیا۔

رام مندر تحریک کے دور میں جانے کتنی رتھ یاترائیں نکلی تھیں، کتنے پروگرام منعقد کیے گئے تھے اور بابری مسجد کے قریب کتنی تقریبات کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ان مواقع پر ملک میں کشیدگی پھیلی تھی اور پرتشدد واقعات ہوئے تھے۔ ایل کے آڈوانی کی سومناتھ سے ایودھیا تک کی رتھ یاترا کے دوران تو جگہ جگہ فسادات ہوئے تھے۔ اس وقت کے بہار کے وزیر اعلیٰ لالو یادو نے ان کو سستی پور میں گرفتار کرکے خاک و خون کے اس کھیل کو کسی حد تک روکا تھا۔ لیکن چھ دسمبر کو بابری مسجد کے انہدام کے بعد تو بڑے بھیانک فسادات ہوئے تھے۔ جن میں مسلمانوں کا بہت زیادہ جانی و مالی نقصان ہوا تھا۔ اسی تسلسل میں 2002 میں گجرات کے فسادات بھی شامل ہیں۔ ممبئی میں سلسلے وار بم دھماکے ہوئے تھے جن میں بہت سے بے قصوروں کی جانیں ضائع ہوئی تھیں۔ مسلمانوں نے ان واقعات سے ایک سبق سیکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ انھیں صبر و تحمل سے کام لینا ہے۔ اگر انھیں اکسانے اور مشتعل کرنے کی کوشش کی جائے تو انھیں اس جال میں نہیں پھنسنا ہے۔ اسی لیے انھوں نے سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد بھی خاموشی اختیار کی۔ رام مندر کے سنگ بنیاد پر بھی چپ رہے اور اس کے افتتاح پر بھی انھوں نے اپنے لب سی لیے ہیں۔ حالانکہ ممبئی اور مہاراشٹر کے بعض دیگر علاقوں میں بھگوا پرچم دھاریوں نے مسجدوں کے باہر ہنگامے کیے، مسلمانوں کے خلاف نعرہ بازی کی اور انھیں مشتعل کرنے کی کوشش کی۔ کہیں کہیں ہلکا پھلکا تشدد بھی ہوا لیکن مجموعی طور پر امن و شانتی رہی۔ البتہ ممبئی کے میرا روڈ پر یکطرفہ کارروائی کرتے ہوئے مسلمانوں کی پندرہ دکانیں بلڈوز کر دی گئیں۔ وزیر اعظم مودی نے ایودھیا میں اپنی تقریر میں رام مندر کے افتتاح کو ایک نئے عہد کی صبح سے تعبیر کیا ہے لیکن یہ بات نہیں بھولنی چاہیے کہ اس نئی صبح کا کریڈٹ مسلمانوں کو جاتا ہے۔ کچھ لوگ مسلمانوں کی خاموشی کو ان کی بزدلی پر محمول کریں گے اور ان کے اس عمل کو ہندوتوا بریگیڈ کے آگے سر تسلیم خم کر لینا بتائیں گے لیکن حقیقتاً یہ مسلمانوں کی انتہائی سمجھداری اور دور اندیشی ہے کہ اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود کسی بھی موقع پر کہیں بھی کوئی پتہ نہیں ہلا۔ سپریم کورٹ بار کونسل کے سابق سکریٹری اشوک اروڑہ ایڈووکیٹ کی ایک ویڈیو وائرل ہے جو چند روز قبل کی ہے۔ انھوں نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر مسلمانوں کے صبر و برداشت کو سلام کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جج حضرات نے رام مندر کے حق میں فیصلہ سنا کر پاپ کیا ہے۔ انھوں نے آئین کو تباہ ہی نہیں کیا بلکہ اسے نذر آتش کر دیا۔ انھوں نے یہ بھی کہا ہے کہ میں مسلمانوں کو سلام کرتا ہوں کہ انھوں نے اپنے ساتھ ہونے والی اتنی بڑی ناانصافی کے باوجود صبر و تحمل سے کام لیا۔ انھوں نے لا اینڈ آرڈر کو اپنے ہاتھ میں لینا تو دور، احتجاج تک نہیں کیا۔ انھوں نے مسلمانوں کے تحمل کو اس مصرعے کے حوالے سے یاد کیا کہ اف نہ کریں گے لب سی لیں گے آنسو پی لیں گے۔ دراصل کسی بھی ناانصافی پر احتجاج تو کرنا چاہیے لیکن اگر یہ اندیشہ ہو کہ اس احتجاج کے ردعمل میں خود اپنا ہی نقصان ہو جائے گا تو پھر خاموش رہنے ہی میں عافیت ہے۔ اور پھر صبر و برداشت کمزوری یا بزدلی کی نہیں بلکہ اندرونی طاقت کی علامت ہے۔ بہت سے لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اس صورت حال پر جس کی لاٹھی اس کی بھینس سمجھ کر چپ رہنا چاہیے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ہے کہ وقت کا پہیہ گھوم رہا ہے۔ یقیناً وقت کا پہیہ گھومتا ہے۔ وہ ایک جگہ منجمد نہیں ہوتا۔ وہ کبھی کسی کے ہاتھ میں طاقت و قوت بخش دیتا ہے تو کبھی اس سے سب کچھ چھین لیتا ہے۔ کیا کسی نے سوچا تھا کہ اگر کبھی رام مندر بنا تو اس کے افتتاح میں آڈوانی، جوشی، کٹیار، اوما بھارتی، سادھوی رتمبھرا اور دوسرے ان لوگوں کو جو کہ رام مندر تحریک میں پیش پیش رہے ہیں، کوئی بھاؤ نہیں دیا جائے گا۔ انھیں اسٹیج سے دور رکھا جائے گا۔ کسی کو سامعین میں جگہ ملے گی کسی کو وہاں بھی نہیں۔ تقریب کے دوران سامعین میں بیٹھی تین سرکردہ خواتین اوما بھارتی، سادھوی رتمبھرا اور سادھوی نرنجن جوتی نے اشک بار آنکھوں سے ایک دوسرے کو گلے لگایا۔ ایک مبصر نے کہا کہ یہ آنسو رام مندر کی تعمیر کی خوشی میں ہو سکتے ہیں لیکن ان میں خوشی سے زیادہ اپنی توہین کا غم بھی شامل ہے۔

☆☆☆

sanjumdelhi@gmail.com

مجاہدین غزہ: ہم سر بکف اٹھے ہیں کہ حق فتح یاب ہو

ڈاکٹر سلیم خان

یہ دور تضاد ہے اس میں جنگ و جدال کے خلاف امن اور عدم تشدد پر گفتگو تو خوب ہوتی ہے مگر ویتنام سے لے کر افغانستان تک اور یوکرین سے فلسطین تک بے دریغ خون ناحق بہتا ہے۔ ایسے میں جب کوئی ساحر لدھیانوی کو یاد کرکے کہتا ہے 'گر جنگ لازمی ہے تو جنگ ہی سہی' تو بہت سارے دانشور بے چین ہو جاتے ہیں مگر قضیۂ فلسطین نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ' اس ڈھنگ پر ہے زور تو یہ ڈھنگ ہی سہی'۔ غزہ کی حالیہ کشمکش میں 109 ویں روز اسرائیلی فوج کے ترجمان دانیال ہاگری نے یہ اعتراف کیا کہ غزہ میں شدید لڑائی کے دوران ایک ہی دن میں 21 اسرائیلی فوجی مارے گئے اور پھر مزید تین لوگوں کے ہلاکت کی خبر آگئی اس طرح یہ تعداد بڑھ کر 24 ہو گئی۔ سات اکتوبر 2023 کے بعد سے کسی ایک دن میں یہ اسرائیلی فوج کا سب سے بڑا نقصان ہے۔ ساڑھے تین ماہ قبل کسے گمان تھا کہ اس طویل میں مجاہدین فلسطین اسرائیل کی ناقابل تسخیر سمجھی جانے والی فوج کا یہ حشر کریں گے کہ اسرائیل کے اندر غم کے بادل چھا جائیں؟ موت سے بے تحاشہ ڈرنے والی یہودی قوم میں اتنے سارے فوجیوں کے ایک ہی دن مارے جانے سے پھر ایک بار صف ماتم بچھ گئی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس سعادت سے ان لوگوں کو بہرہ ور کیا جن کا بلند حوصلہ اس شعر کی مصداق ہے۔

مفاہمت نہ سکھا جبر ناروا سے مجھے
میں سر بکف ہوں لڑا دے کسی بلا سے مجھے

مجاہدین فلسطین کے حملے سے ظالم حکمرانوں کا غرور کس طرح پاش پاش ہو گیا اس کا اندازہ اسرائیلی حکام کے ردعمل سے کیا جا سکتا ہے۔ اسرائیل کے پریشان حال وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے تسلیم کیا کہ 24 فوجیوں کی ہلاکت جنگ شروع ہونے کے بعد کا مشکل ترین دن ہے۔ اس کے باوجود اکڑ نہیں گئی اور کہا ہم غزہ میں نہیں رکیں گے اور مکمل فتح تک لڑتے رہیں گے۔ یہی ضد اسرائیل اور اس کے فوجیوں کی خاطر سوہان جان بنی ہوئی ہے۔ نیتن یاہو فوج کے ذریعہ حملے کی تحقیقات کرانے کا اعلان کرتے ہیں لیکن کیا اس سے ہلاک ہونے والے فوجی واپس آ جائیں گے؟ ساری دنیا جانتی ہے کہ مجاہدین فلسطین نے راکٹ سے چلنے والے دستی بموں سے ایک ٹینک کو نشانہ بنایا۔ اس سے ایک ثانوی دھماکہ ہوا، جس کے نتیجے میں فوجیوں پر دو عمارتیں گر گئیں جن میں ایک مکمل بٹالین موجود تھی۔ اوسطاً ایک بٹالین میں پانچ سو فوجی ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اسرائیلی میڈیا مرنے والوں کی تعداد 50 سے 123 تک بتاتا ہے۔

اسرائیلی فوجی ترجمان کے مطابق ان میں سے زیادہ تر فوجی اس وقت ہلاک ہوئے جب راکٹ لانچر سے چلنے والے بم (آر پی جی) نے ایک ٹینک اور عمارت کو اڑانے کی کوشش کی۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اسرائیل کے فوجیوں کی خاطر اب غزہ کے اندر اسپتالوں اور تعلیم گاہوں پر قبضہ کرکے اس میں ڈیرہ ڈال دینا موت کو دعوت دینے کے مترادف ہو گیا ہے۔ ان کے ٹینک انہیں حفاظت فراہم کرنے کے بجائے تباہی کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ 7/ اکتوبر 2023 کو حماس کا اسرائیل پر حملہ اسی جارحتا کا فطری ردعمل تھا۔ اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ نے غمزدہ ہو کر چوبیس فوجیوں کی ہلاکت کو 'ناقابل برداشت مشکل صبح' قرار دیا، کیوں کہ اتنے سارے بہترین صیہونی بیٹوں کے نام قبروں کے کتبوں میں شامل کیے گئے۔ اسرائیلی صدر نے غزہ کو 'انتہائی مشکل جنگ' بھی بتایا۔ سوال یہ ہے کہ اس کو عدم تحفظ کا شکار کس نے کیا؟ اور وہاں یہودی فوجیوں کو تر نوالہ بنانے کے لیے کس نے روانہ کیا؟؟ ہرزوگ کو اگر غزہ کے اندر بمباری سے شہید ہونے والے بے قصور عورتوں اور بچوں کی تاریک رات کا احساس ہوتا تو یہ صبح نمودار نہیں ہوتی۔

اسرائیلی قومی سلامتی کے انتہائی شدت پسند وزیر اعتمار بن گویر نے فوج کی ہلاکتوں پر آپے سے باہر ہو کر فلسطینی مزاحمت کو 'نازی دشمن' قرار دے دیا حالانکہ ساری دنیا اسرائیل کو نازیوں کے باپ کا لقب دے رہی ہے۔ بن گویر کے مطابق حماس کو شکست دینا پہلے سے زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ انہیں جلد یا بدیر یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ یہ ہدف لاکھ اہم سہی مگر ناممکن ہے۔ بن گویر نے کہا ایک ہی دن میں 24 فوجیوں کی ہلاکت سے یہ بات اب پہلے سے زیادہ واضح ہو گئی ہے کہ اسرائیل کو غزہ میں آپریشن بند نہیں کرنا چاہیے، اسرائیل کو غزہ میں نازی دشمن کو اپنی پوری طاقت سے زیر کرنا، کچلنا اور نابود کرنا جاری رکھنا چاہیے۔ بن گویر جیسے لوگوں کی یہی ہٹ دھرمی اسرائیلی فوجیوں کو موت کے منہ میں ڈھکیلتی رہے گی اور بار بار انہیں اس طرح کے صدمہ سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے اسے "ایک عظیم آفت۔" قرار دیا لیکن اسے اعتراف کرنا چاہیے تھا کہ یہ ان کے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے۔ اسرائیلی جنگی کابینہ نے بھی اس کو تمام اسرائیل کے لیے ایک مشکل صبح بتایا اور وزیر توانائی کے پاس اس کو بیان کرنے کے لیے الفاظ نہیں تھے۔ وہ بولے الفاظ کافی نہیں ہیں۔ یہ گیدڑ بھبکی اب کسی کام نہیں آئے گی کیونکہ اسرائیل کی تمام تر سفاکی کے باوجود مجاہدین فلسطین کو پسپا کرنے میں ناکام ہو گیا ہے۔ اسرائیلی وزیر توانائی کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا سابقہ ان لوگوں سے پڑا ہے جو ساحر کے اس شعر کی مصداق ہیں۔

ہم سر بکف اٹھے ہیں کہ حق فتح یاب ہو
کہہ دو اسے جو لشکر باطل کے ساتھ ہے
اس ڈھنگ پر ہے زور تو یہ ڈھنگ ہی سہی
گر جنگ لازمی ہے تو پھر جنگ ہی سہی

اسرائیلی ترجمان نے فوجوں کی ہلاکت کو تو تسلیم کیا مگر زخمی فوجوں کی تفصلات نہیں بتائی حالانکہ زخمیوں کی تعداد مرنے والوں سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ غزہ پر اسرائیلی جارحیت میں اب تک اسرائیل کو ناقابل تلافی عسکری اور معاشی نقصان ہو چکا ہے۔ اسرائیلی حکومت دو سو سے زیادہ فوجیوں کی موت کا اعتراف کر چکی ہے۔ معروف عبرانی اخبار یدیوت احرنوت سے وابستہ عسکری امور کے نامہ نگار یوسی یہوشوا کے مطابق اب تک جنگ کے سبب معذور ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی تعداد 12 ہزار تک ہو سکتی ہے۔ مجاہدین کی یہ کامیابی اس امریکی رپورٹ کی تائید کرتی ہے جس میں کہا گیا ہے 'طویل جنگ کے باوجود حماس کی جنگی صلاحیتم کو برقرار ہے'۔ غزہ میں اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کا یہ سلسلہ نیا نہیں ہے۔ پچھلے ماہ 13 دسمبر کو غزہ کی جنگ میں 20 اسرائیلی فوجیوں کے ہلاک ہونے کی خبر آئی تھی۔ اس واقعہ کی خاص بات یہ تھی کہ ان فوجیوں کو مجاہدین غزہ نے نہیں مارا تھا بلکہ وہ خود اپنے ہی ساتھیوں کے ہاتھوں مارے گئے تھے یعنی یہ دنیا کی سب سے زیادہ تربیت یافتہ آئی ڈی ایف کا سیلف گول تھا۔

تل ابیب میں موجود اسرائیلی میڈیا کے مطابق فوج نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ فرینڈلی فائر اور آپریشنل حادثات میں 20/ اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گئے۔ ان ہلاک شدگان میں 13 فوجی فرینڈلی فائرنگ میں مارے گئے، کچھ اپنے ہی ڈرونز اور ہیلی کاپٹر کی فائرنگ کی زد میں آ گئے تھے اور کچھ اسرائیلی فوجی ٹینک کے فائر سے مارے گئے تھے۔ اس عجیب و غریب معاملہ کی وجہ ایک ہفتہ بعد اس طرح سامنے آئی کہ غزہ سے واپس آنے والے ایک اسرائیلی فوجی نے کنیسٹ کے اجلاس سے پہلے چونکا دینے والے اعترافات کر کے ساری دنیا کے سامنے صہیونیوں کی پول کھول دی۔ غزہ کی لڑائیوں سے دستبردار ہونے والے سپاہی اوچپائی لیوی نے کہا کہ وہ اب بھی تصور کرتا ہے گویا اس کے سر پر آر پی جی کے گولے اڑ رہے ہیں۔ وہ خود کو بلڈوزر کے اندر لڑائی کے درمیان محسوس کر رہا ہے اور لاشوں کی بو سونگھ رہا ہے۔ اس نے اعتراف کیا واپس آنے بعد بھی ڈر کے مارے نیند میں بستر کے اندر وہ پیشاب کر دیتا ہے۔ شراب کی بوتل کے بغیر خوف کے مارے سو نہیں پاتا۔

اسرائیلی فوجی اوچپائی لیوی نے الزام لگایا تھا کہ اس کے اور ساتھیوں کے ساتھ جو ہو رہا ہے اس کی ذمہ دار اسرائیلی حکومت ہے۔ اس حکومت نے ہی انہیں جنگ میں ڈھکیلا ہے۔ لیوی نے پرجوش انداز میں کہا تھا وہ زخمیوں کو پکار رہا ہے "تم کہاں ہو؟ تم نئے معذوروں کی بات کر رہے ہو، جب کہ یہاں معذور لوگ ہیں۔ ان میں سے درجنوں ہیں جن کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ میں اپنے لیے بھی بول رہا ہوں، مجھے بھی چھوڑ دیا گیا ہے"۔ اس نے شکایت کی کہ اسے نفسیاتی علاج کیس ہولت سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ اسرائیلی فوجی نے اپنے اعترافی بیان میں کہا تھا کہ اس نے سرکار کے لیے اپنے ہاتھوں سے 40 سے زیادہ لوگوں کو مارا ہے۔ وہ اس کے ڈراؤنے خوابوں میں آتے ہیں اور پوچھتے ہیں تم نے ہمیں کیوں مارا؟ مشیت کے اس عذاب میں مبتلا اسرائیلی فوجی اپنے ساتھیوں کو ہلاک کر دیتے ہیں۔ اس کے برعکس 25/ ہزار سے زائد فلسطینیوں کی شہادت کے باوجود مجاہدین کا حوصلہ بلند ہے کیونکہ ان کے لیے۔

یہ ذرکی جنگ ہے نہ زمینوں کی جنگ ہے
یہ جنگ ہے بقا کے اصولوں کے واسطے
جو خون ہم نے نذر دیا ہے زمین کو
وہ خون ہے گلاب کے پھولوں کے واسطے
پھوٹے گی صبح امن لہو رنگ ہی سہی
گر جنگ لازمی ہے تو پھر جنگ ہی سہی

☆☆☆

گجرات کا نگاڑا، بھارت جوڑو یاترا

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

رام مندر افتتاح کے بعد میڈیا کا شور کچھ کم ہوا۔ اس سے قبل میڈیا کا پورا فوکس رام مندر پر تھا۔ ہر روز نت نئی خبریں آ رہی تھیں، چھوٹی چھوٹی تفصیل بتائی جا رہی تھی۔ مثلاً راجستھان سے 600 کلو دیسی گھی آرتی کے لئے بیل گاڑی سے ایودھیا پہنچ گیا۔ مندر کو گجرات کے آرکیٹیکٹ نے ڈیزائن کیا ہے۔ سونے چاندی سے مزین 500 کلو کا نگاڑا اور 1100 کلو کا دیپک گجرات سے ایودھیا پہنچا ہے۔ یہ دیپک 501 کلو گھی 15 کلو کی بتی سے روشن ہوگا۔ 44 فٹ اونچا جھنڈا اور 2100 کلو کا گھنٹہ مندر میں لگایا گیا ہے۔ مندر کے دروازوں پر سونے کی پرت چڑھائی گئی ہے۔ پرساد کے لئے گجرات نے 1256 کلو کا لڈو ایودھیا بھیجا ہے۔ ویسے جگہ جگہ سے مندر میں لڈو بھیجے جانے کی خبریں آ رہی تھیں۔ بتایا گیا ہے کہ 4400 کلو لڈو کا بھوگ لگایا جائے گیا۔ پرساد کے لڈو چھ ماہ تک خراب نہیں ہوں گے۔ رام کا بت کالے رنگ کے شالی گرام پتھر سے بنایا گیا ہے۔ جسے کرناٹک کے بت گر ارون یوگ راج نے تیار کیا ہے۔

وشو ہندو پریشد کے نائب صدر اور رام جنم بھومی ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے نے بتایا تھا کہ پران پرتیشٹھا کے وقت گربھ گرہ میں پانچ لوگ رہیں گے۔ ان میں آر ایس ایس کے چیف موہن بھاگوت، وزیر اعظم نریندر مودی، یوپی کی گورنر آنندی بین پٹیل، یوگی ادتیہ ناتھ اور مندر کے مین پجاری مہنت ستیندر داس شامل ہیں۔ پوجا کا مین ججمان نریندر مودی کو بنایا گیا تھا لیکن بعد میں رام جنم بھومی ٹرسٹ کے ٹرسٹی انل مشرا کا نام ججمان کے طور پر طے پایا۔ انہوں نے اپنی اہلیہ کے ساتھ پران پرتیشٹھا کی پوجا کی اور مندر کا افتتاح مودی جی کے ہاتھوں ہوا۔ اس تقریب میں فلمی ہستیوں امیتابھ بچن، کترینہ کیف، عالیہ بھٹ، ملائکا اروڑا، انوپم کھیر، مادھوری دیکشت، کنگنا راناوت، اجے دیوگن، رتن ٹاٹا، گوتم اڈانی، مکیش، انل امبانی، سچن تیندولکر، ویراٹ کوہلی وغیرہ کے علاوہ سیاسی لیڈران کو مدعو کیا گیا تھا۔ حالانکہ پوری کے شنکراچاریہ سوامی نشچلا نند، جوشی مٹھ کے اوی مکتیشورانند اور دیگر شنکراچاریوں نے اس تقریب کو نہ صرف ہندو مذہب کے خلاف بتایا بلکہ اس میں شامل ہونے سے بھی انکار کر دیا۔ اوی مکتیشورانند سرسوتی کا کہنا ہے کہ جس طرح ادھورے مندر میں پران پرتیشٹھا کی جا رہی ہے اس سے اشروں (کالی طاقت) کو طاقت ملے گی۔ جس کی وجہ سے ملک میں آفات آ سکتی ہیں۔ مگر بی جے پی اور آر ایس ایس کسی بھی چیز کی پرواہ کئے بغیر اس ایونٹ کو 2024 کے الیکشن میں بھنانا چاہتی ہے۔ تبھی تو ان کے کارکنان گھر گھر جا کر چاول ہاتھ پر رکھ کر رام مندر جانے کی دعوت دے رہے ہیں۔ اس طرح وہ عوام سے رابطہ کر اپنا ووٹ تلاش کر رہے ہیں۔ بڑی تعداد میں لوگ رام کی تصویر بنا بھگوا جھنڈا گاڑیوں پر لگائے سڑکوں پر دکھائی دے رہے ہیں یہ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔

کانگریس سمیت زیادہ تر اپوزیشن لیڈران نے رام مندر کی تقریب میں شامل ہونے سے انکار کیا ہے۔ کانگریس نے اسے بی جے پی آر ایس ایس کا انتخابی شو بتایا ہے۔ راہل گاندھی نے پریس کانفرنس میں رام مندر کی تقریب میں شامل ہونے کے سوال پر کہا کہ ہم سبھی مذاہب کے ساتھ ہیں کانگریس سے بھی جو جانا چاہے جائے۔ لیکن ہمارے لئے جانا مشکل ہے ایک ایسے پروگرام میں جسے وزیر اعظم جو ہمارے مدمقابل ہیں نے انتخابی پروگرام بنا دیا ہے۔ اسے بی جے پی اور آر ایس ایس نے پوری طرح انتخابی رنگ میں رنگ دیا ہے۔ کانگریس کے اندر کئی لیڈر پارٹی کے رام مندر تقریب میں شامل نہ ہونے کے فیصلہ سے متفق نہیں ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس سے کانگریس کو نقصان ہوگا جبکہ پارٹی نے اس فیصلے کے ذریعہ ووٹروں کو اپنے سیکولر ہونے کا سیدھا پیغام دیا ہے۔ راہل نے انڈیا اتحاد کے بارے میں کئے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ یہ ایک نظریاتی اتحاد ہے۔ جو بی جے پی، آر ایس ایس کے نظریہ کے خلاف ہے۔ مجھے بھروسہ ہے کہ چھوٹی موٹی دقتیں ہیں ان کا حل نکال لیں گے۔ ہم ساتھ لڑیں گے اور انہیں ہرائیں گے۔ راہل گاندھی اس وقت بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران آسام میں ہیں۔ انہوں نے اپنی یاترا کی شروعات منی پور سے 14 جنوری کو کی تھی۔ جہاں انہوں نے کہا تھا کہ بی جے پی آر ایس ایس ملک میں اقتصادی، سماجی اور سیاسی ناانصافی کر رہی ہے۔ یہ ملک کی سبھی تہذیبوں پر حملہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے منی پور کو توڑ دیا ہے۔ جلایا یا بانٹا اور اپنی سیاست کا ہتھیار بنایا ہے۔

راہل گاندھی کا مذہب کو لے کر نظریہ بالکل صاف ہے۔ انہوں نے مذہب کے بارے میں کہا کہ میں اپنے مذہب کا فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کرتا۔ مذہب کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اس لئے میں لوگوں کی عزت کرتا ہوں۔ تکبر اور مغروریت کے ساتھ بات نہیں کرتا۔ نفرت نہیں پھیلاتا، یہی میرے لئے ہندو مذہب ہے۔ جب ان سے یاترا کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ ایک نظریاتی یاترا ہے۔ جو دعوؤں کو سامنے رکھے گی۔ انتخابی مہم میں بھی حصہ لیں گے۔ یہ یاترا بی جے پی کے تفریق پیدا کرنے والے خیالوں کے برعکس ویژن پیش کرے گی۔ راہل گاندھی بی جے پی آر ایس ایس کے ہندوتوا یا ہندو مذہب اور سیاست کو ایک کر کے ہندوتوا کی بالادستی کے خلاف وہ اس نظریہ کی لڑائی لڑ رہے ہیں جو گاندھی، نہرو اور مولانا آزاد کی سوچ تھی۔ یہ ان کی اسی نظریاتی وابستگی کا اظہار ہے۔ مذہب اور سیاست الگ رہے، گاندھی نہیں چاہتے تھے کہ سیاست میں ہندو مذہب یا اسلام ہو بلکہ وہ چاہتے تھے کہ سیاست میں مذہب کا مطلب اخلاقیات، ایک دوسرے کی عزت، لحاظ، سادگی، برداشت اور برابری ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ راہل گاندھی نے ان باتوں کو اچھی طرح سمجھا ہے۔ تبھی انہوں نے کہا کہ چھوٹی ریاستوں کو بھی وہی اہمیت ملنی چاہئے جو بڑی ریاستوں کی ہے۔ ناگالینڈ سے آسام میں یاترا کے داخل ہونے پر شیو ساگر ضلع میں راہل گاندھی نے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بر سر اقتدار بی جے پی اور آر ایس ایس نفرت پھیلا رہے ہیں، اور عوام کا پیسہ لوٹ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ بدعنوان کوئی وزیر اعلیٰ ہے تو وہ آسام کا ہے۔ اس کا ہمنت بسوا سرما وزیر اعلیٰ آسام نے ترکی بہ ترکی جواب دیا اور کہا کہ گاندھی پریوار سب سے زیادہ بدعنوان ہے۔ یاترا میں مسلسل رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کئی جگہ یاترا پر حملہ ہوا اور لاٹھی چارج بھی ہو چکا ہے۔ ہمنت بسوا سرما نے کہا ہے کہ اگر یاترا گوہاٹی شہر میں داخل ہوئی تو راہل گاندھی کے خلاف مقدمہ درج کر گرفتار کیا جائے گا۔ یہاں میڈیکل کالج اور نرسنگ ہوم ہیں ہم نے یہاں کی اجازت نہیں دی ہے۔ لکھیم پور آسام میں بھی یاترا پر حملے کی خبر ہے۔ راہل گاندھی کو مندر جانے سے بھی روکا گیا جبکہ پہلے انہیں اجازت دی گئی تھی بعد میں اسے رد کر دیا گیا۔

دراصل راہل کی یاترا میں شامل ہو رہے لوگوں کی بھیڑ کو دیکھ کر بی جے پی میں بوکھلاہٹ ہے۔ یاترا کی طرف سے دھیان ہٹانے کے لئے رام مندر کا نگاڑا بجایا گیا۔ یاترا ممبئی تک جائے گی جو لوک سبھا کی قریب سو سیٹوں کو کور کرے گی۔ وہ جہاں سے گزرے گی وہاں کی عوام کے بنیادی مسائل پر بات ہوگی۔ جبکہ بی جے پی نہیں چاہتی کہ عوام اپنے مسائل کو لے کر سنجیدہ ہوں۔ اسی لئے عوام کو رام مندر میں الجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ میڈیا میں جس طرح کی خبریں چلائی جا رہی ہیں ان سے لگتا ہے کہ ملک میں رام مندر کے علاوہ کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔ نہ فاقہ کشوں کے بڑھنے کی کوئی فکر ہے، نہ ورلڈ ہنگر انڈیکس میں بھارت کی کم ہوتی رینکنگ پر کسی کو تشویش ہے۔ نہ مہنگائی سے کسی کو پریشانی ہے، نہ بے روزگاری نوجوانوں کا کوئی مسئلہ ہے۔ حالانکہ 4.2 کروڑ نوجوان ہر سال روزگار مانگنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ اسی کروڑ لوگوں کو حکومت مفت راشن دے رہی ہے۔ اس کی طرف بھی کسی کی کوئی توجہ نہیں ہے۔ آنے والی 15 فروری کو نریندر مودی یو اے ای میں مندر کا افتتاح کریں گے۔ اس سے قبل وہاں نریندر مودی کے زبردست استقبال کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ 2024 کے الیکشن تک گجرات کا نگاڑا یوں ہی بجتا رہے گا اور عوام اس کی آواز سن کر مست رہیں گے۔ اگر عوام وزیر اعظم کے مندر مندر گھومنے سے ہی خوش ہیں تو پھر کچھ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلیکیشن 55 بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل مارکیٹ پلی نرہی لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ابوالیتامیٰ امام علی مرتضیٰ ؑ

مولانا سید علی ہاشم عابدی

یتیموں پر شفقت و محبت قرآن کریم کا اعلان بھی ہے اور رسول وآل رسول علیہم السلام کا فرمان بھی۔ قرآن کریم کی متعدد آیات میں اللہ تبارک و تعالی نے یتیموں کے ساتھ حُسنِ سلوک کا حکم دیا ہے۔ ذیل میں چند آیتیں پیش ہیں۔

"فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ" لہذا اب تم یتیم پر قہر نہ کرنا۔ (سورہ ضحیٰ، آیت 9)

"أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ۔ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ" کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے جو قیامت کو جھٹلاتا ہے۔ یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ (سورہ ماعون، آیت 1، 2)

"وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا" اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جانا مگر اس طرح جو بہترین طریقہ ہے یہاں تک کہ وہ توانا ہو جائے اور اپنے عہدوں کو پورا کرنا کہ عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ (سورہ اسراء، آیت 34)

"وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ۔ كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ" اور جب آزمائش کے لئے روزی کو تنگ کر دیا تو کہنے لگا کہ میرے پروردگار نے میری توہین کی ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہے بلکہ تم یتیموں کا احترام نہیں کرتے ہو۔ (سورہ فجر، آیت 16، 17)

مذکورہ آیات میں اللہ تبارک وتعالی نے صراحت فرما دی کہ خبردار! یتیم پر قہر نہ کرنا، دھکے نہ دینا اور یتیم کو دھکے دینے والا دراصل قیامت کا منکر ہے۔ خیانت کی نیت سے یتیم کے مال کو ہاتھ لگانا تو دور قریب بھی مت جانا۔ یتیموں کا احترام و اکرام رزق و روزی میں اضافہ کا سبب ہے۔

یتیموں کے ساتھ حُسن سلوک کی تعلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قول و عمل سے دی۔ آپؐ کے بعد آپؐ کے حقیقی جانشین امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سلسلہ میں بھی آپؐ کے مشن کو آگے بڑھایا یہاں تک کہ اشقی الاولین والآخرین عبدالرحمن بن ملجم علیہ اللعن والعذاب نے فرق مبارک پر شمشیر لگائی اور آپؑ شہید ہو گئے۔ آپؑ کی یتیم پروری کے واقعات کتب روایات میں کثرت سے موجود ہیں، ذیل میں چار روایات بطور نمونہ پیش ہیں۔

1۔ ایک رات امیر المومنین امام علی علیہ السلام اپنے غلام جناب قنبر رضوان اللہ تعالی علیہ کے ہمراہ ایک غریب عورت کے گھر کے پاس سے گذرے تو مشاہدہ کیا کہ وہ غریب عورت چولہے پر پانی سے بھرا برتن چڑھائے ہوئے ہے اور اپنے یتیم بچوں کو دلاسہ دے رہی ہے کہ کھانا پک جائے تو تمہیں کھلاتے ہیں۔ وہ یتیم بچے بھوک سے تڑپ رہے تھے مولائے کائنات نے اس منظر کو دیکھا تو تڑپ گئے فوراً اپنے غلام کے ہمراہ گھر گئے اور کھجور کی ٹوکری، آٹے کی بوری، تیل، چاول اور روٹی وغیرہ کاندھے پر اٹھایا تاکہ اس خاتون کے گھر پہنچائیں۔ جناب قنبر نے چاہا کہ وہ سامان خود اٹھالیں تو امیر المومنین علیہ السلام نے انہیں منع کر دیا۔

مولا جب اس خاتون کے گھر کے دروازے پر پہنچے تو دق الباب کیا اور اجازت لے کر گھر میں داخل ہوئے۔ تھوڑا چاول اور تیل اس ڈیگ میں ڈالا تاکہ کھانا پک جائے۔ جب کھانا تیار ہو گیا تو امیر المومنین علیہ السلام نے انتہائی محبت اور عطوفت سے ان یتیم بچوں کو کھانا کھلایا۔

کھانا کھانے کے بعد وہ بچے ہنسنے لگے اور کھیلنے لگے تو امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی خوش ہو گئے اور ان کو خدا حافظ کہہ کر گھر سے باہر آ گئے اور جناب قنبر سے فرمایا: جب میں گھر میں داخل ہوا تو بچے بھوک کی شدت سے گریہ کر رہے تھے اور جب میں ان سے رخصت ہوا تو وہ سیراب تھے اور ہنس رہے تھے۔ (کشف الیقین، صفحہ 115)

2۔ امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے دور حکومت میں ایک بار کچھ شہد بیت المال میں آیا تو ابوالیتامیٰ امیر المومنین علیہ السلام نے حکم دیا کہ تمام یتیم بچوں کو حاضر کیا جائے۔ مولائے کائنات کا حکم سنتے ہی تمام یتیم بچے خوش ہو گئے اور اپنے مہربان پدر کی جانب دوڑ پڑے۔

امیر المومنین علی علیہ السلام اپنے دست مبارک سے یتیم بچوں کو شہد کھلانے لگے تو آپ کے اس عمل کو دیکھ کر وہاں موجود ایک شخص نے کہا کہ آپ حاکم وقت ہیں آپ خلیفۃ المسلمین اور امیر المومنین ہیں یہ عمل آپ کی شان کے خلاف ہے۔

مولائے کائنات نے فرمایا: امام یتیموں کا باپ ہوتا ہے۔ میں ان بچوں کو اپنے ہاتھ سے شہد کھلا رہا ہوں تاکہ ان کو باپ کی محبت محسوس ہو سکے۔ (بحارالانوار، جلد 41، صفحہ 123)

3۔ اپنے دور حکومت میں ایک دن امیر المومنین علیہ السلام نے کوفہ میں دیکھا کہ ایک خاتون پانی کا مشک لئے جا رہی ہے اور وہ کافی پریشان لگ رہی ہے۔ آپ اس کے قریب گئے اور مشک کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے فرمایا: کنیز خدا کیا میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں؟ وہ خاتون آپ کو نہیں پہچانتی تھی لہذا اس نے مشک مولا کو دے دی مولا مشک لے کر اس کے آگے چلے اور اس سے پوچھا کہ تمہارا شوہر کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا کہ وہ ایک جنگ میں علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے لشکر میں شہید ہو گیا اور ہمارے یتیم بچے ہیں جن کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

مولا نے پانی اس کے گھر پہنچایا اور واپس آ گئے اور کھجور، گوشت، آٹا اور دیگر کھانے کا سامان لے کر اس خاتون کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے راستے میں کسی نے کہا مولا یہ سامان میں اٹھا لوں تو آپ نے فرمایا: روز قیامت میرے اعمال کون اٹھائے گا؟ اس خاتون کے گھر کے دروازے پر پہنچے دق الباب کیا۔ اندر سے آواز آئی کون؟ فرمایا میں وہی ہوں جو ابھی پانی لے کر آیا تھا۔ اب میں بچوں کے لئے کھانا لایا ہوں تاکہ ان کو کھلاؤں۔

اس خاتون نے کہا: اللہ تم سے راضی ہو جائے اور میرے اور علی ابن ابی طالب کے درمیان وہ خود فیصلہ کرے۔

مولا گھر میں داخل ہوئے اور اس خاتون سے پوچھا کہ تم روٹی پکاؤ گی یا بچوں کو سنبھالو گی؟ اس خاتون نے کہا میں روٹی پکاؤں گی آپ میرے بچوں کو سنبھالیں۔

خاتون نے آٹے کو خمیر کیا مولائے کائنات نے گوشت کو کباب کیا اور محبت سے کھجوریں بچوں کو کھلانے لگے۔ آپ نے تنور بھی روشن کیا تاکہ روٹی پک سکے۔

اسی وقت پڑوس کی کوئی خاتون گھر میں داخل ہوئی اور اس نے امیر المومنین علیہ السلام کو پہچان لیا اور یتیم بچوں کی ماں سے کہا: تجھ پر وائے ہو تو نہیں جانتی یہ کون ہے یہ ہمارے حاکم خلیفۃ المسلمین امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔

وہ خاتون شرمندہ ہو گئی اور امیر المومنین علی علیہ السلام سے معذرت کرنے لگی کہ مجھے معاف کر دیں۔

امیر المومنین علیہ السلام نے انتہائی تواضع اور انکساری سے فرمایا: تم ہمیں معاف کرو کہ تمہاری کفالت میں ہمیں تاخیر ہوئی۔ (بحارالانوار، جلد 41 صفحہ 52)

4۔ عبدالواحد بن زید کا بیان ہے۔ فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے مکہ مکرمہ گیا تو خانہ کعبہ کے طواف کے دوران ایک پانچ سال کی بچی کو دیکھا جو غلاف کعبہ کو پکڑے ہوئے کہہ رہی تھی۔ اس کی قسم جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصی منتخب ہوا، لوگوں کے درمیان احکام خدا کو برابر سے نافذ کرتا تھا، اس کی ولایت پر واضح دلیل تھی، وہ فاطمہ مرضیہ علیہا السلام کا شوہر تھا۔

اس کمسن بچی کی زبان سے امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے فضائل سن کر تعجب ہوا کہ ایک کمسن بچی اس طرح امیر المومنین علیہ السلام کے فضائل بیان کر رہی ہے۔

میں نے اس سے پوچھا میری بیٹی یہ اوصاف کس کے ہیں جو تم بیان کر رہی ہو؟

"قَالَتْ: ذٰلِکَ وَاللّٰهِ عَلَمُ الْأَعْلَامِ وَ بَابُ الْأَحْكَامِ وَ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ وَ رَبَّانِيُّ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَ رَأْسُ الْأَئِمَّةِ، أَخُو النَّبِيِّ وَ وَصِيُّهُ وَ خَلِيفَتُهُ فِي أُمَّتِهِ ذٰلِكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ"

اس نے کہا: خدا کی قسم وہ بزرگوں میں سب سے بزرگ، باب احکام دین، جنت و جہنم کو تقسیم کرنے والے، اس امت کے مرد الٰہی پہلے امام رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے بھائی اور وصی و جانشین ہمارے مولا امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔

یہ بات سن کر میرا تعجب اور بڑھ گیا کہ اس کمسن بچی کو امیر المومنین علیہ السلام کے یہ فضائل کیسے معلوم ہوئے، میں نے اس سے پوچھا تم نے کیسے بیان کر دیا کہ یہ علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے صفات ہیں؟

اس بچی نے کہا میرے والد (عمار بن یاسر) ان کے محب اور صحابی تھے جو جنگ صفین میں شہید ہو گئے۔ ایک دن امیر المومنین علی علیہ السلام ہمارے گھر تشریف لائے اس وقت میں اور میرا بھائی چیچک کے سبب نابینا ہو گئے تھے۔ جیسے ہی مولا نے ہم کو دیکھا تڑپ گئے اور یہ شعر پڑھا۔

"مَا إِنْ تَأَوَّهْتُ مِنْ شَيْءٍ وَ رُزِيتُ بِهِ كَمَا تَأَوَّهْتُ لِلْأَطْفَالِ فِي الصِّغَرِ۔ قَدْ مَاتَ وَالِدُهُمْ مَنْ كَانَ يَكْفُلُهُمْ فِي النَّائِبَاتِ وَ فِي الْأَسْفَارِ وَ الْحَضَرِ"

میں نے کسی مصیبت میں اس طرح گریہ نہیں کیا جیسے چھوٹے بچوں کے لئے گریہ کیا۔ ان کا کفیل و نگہبان کون ہے سفر و حضر میں ان کا خیال کون رکھے گا؟

اس کے بعد مولا امیر المومنین علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس بلایا اپنے دست مبارک کو میرے اور میرے بھائی کی آنکھوں پر رکھا اور دعا پڑھی۔ جیسے ہی آپ کا ہاتھ پیچھے ہوا ہماری آنکھوں کی بینائی واپس آ گئی۔ فی الحال ہم ایک فرسخ (تقریباً ساڑھے پانچ کلومیٹر) تک اونٹ کو دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد اس بچی نے مجھ سے پوچھا کیا تم علی علیہ السلام سے محبت کرتے ہو؟ میں نے کہا ہاں تو اس نے کہا تم نے مضبوط رسی کو پکڑ رکھا ہے جو ٹوٹنے والی نہیں ہے اور اس کے بعد وہ ہم سے جدا ہو گئی اور یہ اشعار پڑھ رہی تھی۔

"مَا بُثَّ حُبُّ عَلِيٍّ فِي ضَمِيرِ فَتًى۔ إِلَّا لَهُ شَهِدَتْ مِنْ رَبِّهِ النِّعَمُ۔ وَ لَا لَهُ قَدَمٌ زَلَّ الزَّمَانُ بِهَا۔ إِلَّا لَهُ ثَبَتَتْ مِنْ بَعْدِهَا قَدَمٌ۔ مَا سَرَّنِي أَنَّنِي مِنْ غَيْرِ شِيعَتِهِ۔ وَ أَنَّ لِي مَا حَوَاهُ الْعُرْبُ وَ الْعَجَمُ"

علی علیہ السلام کی محبت کسی جوان کے دل میں نہیں آئی مگر یہ کہ اللہ کی نعمت اسے نصیب ہوئی۔ اگر زمانے کے حالات علی علیہ السلام کے محب کے ایک پیر کو لڑکھڑائیں تو دوسرا پیر ثابت ہوگا۔ اگر عرب و عجم کی تمام دولت کے بدلے مجھ سے کہا جائے کہ علی علیہ السلام کی پیروی نہ کروں تو میں ہرگز قبول نہیں کروں گی۔ (بحارالانوار، جلد 41، صفحہ 220، 221)

☆☆☆☆

پرویز شکوہ

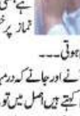

زندگی اس اذان سے شروع ہوتی ہے جسکی کوئی نماز نہیں ہوتی اور اس نماز پر ختم ہوتی ہے جس کی کوئی آذان نہیں ہوتی۔۔۔

بس آنے اور جانے کے درمیان جو وقفہ ہے شاید اسی کو لوگ زندگی کہتے ہیں اصل میں تو یہ ایک سفر ہے۔۔۔ ہم سب ایک سفر کے مسافر ہیں۔۔۔ اصل زندگی تو موت کے بعد ہوگی ۔۔۔ یہ دنیا تو ایک امتحان گاہ ہے۔۔۔ اللہ نے اپنی عبادت کے واسطے ہمیں یہاں بھیجا ہے جب مقصد حیات انسانی عبادت پروردگار بن جائے تو ہماری زندگی کا ہر لمحہ، ہر گھڑی، ہر سانس عبادت میں صرف ہو، نہ صرف یہ کہ پانچ وقت نمازیں بلکہ ہر عمل عبادت ہے۔۔۔ ہر حرکت ہماری عبادت اس معبود کی اور اسکا حدف یہ ہے کہ خوشنودگیٔ پروردگار کرنا، اللہ کی خوشی، اللہ کی رضا، اللہ کی مرضی ۔۔۔ وہ اللہ جس کی شاہی ہے، جسکی بادشاہت ہے، جو پاک و پاکیزہ ہے اور جو عزیز و حکیم ہے تو بس ہمیں حیات انسانی کا مقصد معلوم ہو گیا کہ اللہ کی رضا کے لئے ہر عمل ہونا چاہیے ہمارا اللہ ہم سے راضی رہے۔۔۔ ہر انسان یہی چاہتا ہے اور ہر ایک کی یہی کوشش ہے کہ ہمارا اللہ ہم سے راضی رہے۔۔۔ ہم اللہ کی مرضی کے مطابق عمل کریں۔۔۔

اللہ غیبت کے پردے میں ہے اگر وہ ظاہر ہو جائے تو وہ اللہ نہ رہے۔۔۔ یہ بھی اسکی صفت الوہیت ہے۔۔۔ جو چیز ہمارے سامنے نہیں، ہم سے ہم کلام نہیں ہے، اسکی رضا، اسکی مرضی، اسکی خوشی، ہمکو کیسے معلوم ہو تو ضرورت اس بات کی ہے کہ اللہ اپنی مرضی کا نمائندہ کسی کو قرار دے، کوئی ہو ایسی شخصیت، کوئی ہو ایسی ذات کہ جس کو اللہ کہے کہ یہ مرضی اللہ ہے۔۔۔ یہ اللہ کی مرضی کا حامل ہے۔۔۔ تو آئیے تلاش کریں مرضی اللہ کون ہے ۔۔۔ مرضیٔ خالق کا حامل کون ہے ۔۔۔ کس کے پاس ہے اللہ کی مرضی ۔۔۔ کون جانتا ہے یہ ہم اور آپ تو نہیں جانتے ہے۔۔۔

تو اللہ کی مرضی کون جانتا ہے۔۔۔۔ تو قرآن کریم کی ایک آیت ہمکو سہارا دے رہی ہے۔۔۔ جسکو اردو میں واضح کرتا چلوں "انسانوں میں سے ہم نے (ایک نفس ایسا بھی ہے) جسکو ہم نے شب ہجرت خرید لیا اور بدلے میں اپنی مرضی دے دی ہے۔۔۔ یہ شب ہجرت پیش آنے والا واقعہ اللہ کی حکمتوں سے خالی نہیں ہے۔۔۔

اس کی حکمت، اس کی مشیت، اس کا ارادہ۔۔۔ ایک پس منظر ہے شب ہجرت (ومن الناس من یشری نفسہ ابتغا مرضات للہ و اللہ رؤف بالعباد)۔۔۔۔ ہم اور آپ تو تاریخ کو پڑھ کر خوش ہو جاتے ہیں۔۔۔ شب ہجرت علی علیہ السلام نبی صلی اللہ وعلیہ وآلہ وسلم کے بستر پر سوئے لیکن کیوں سوئے یہ حالات کیا بتا رہے ہیں؟ اس کا نتیجہ کیا ہے؟ آج کی رات ہم کو معلوم ہو گیا کہ ہمیں اگر اللہ کی مرضی حاصل کرنا ہے تو دامن مولا ؑ امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے وابستہ رہنا ہے، اس دامن سے وابستہ رہنا ہے ۔۔۔ یہ مرضی اللہ ہیں۔۔۔ ہر نفس کو اور ہر ایک کو مرضی مل نہیں سکتی لہٰذا کائنات میں ایک واحد ذات امیر المومن علیہ السلام کی ہے۔۔۔

مرحوم و مغفور سبط جعفر کہ یہ مصرعے زندگی کو اللہ کی مرضی کے مطابق جینے کے لئے کافی ہیں ہماری زندگی میں انکا ورد عمل کے ساتھ ہو تو زندگی کامیاب ہے۔۔۔۔

جب خدا کو پکارا علی (ع) آ گئے۔۔۔

ولی علیؑ ولی اللہ

جب علی (ع) آ گئے زندگی آ گئی۔۔۔۔

اللہ تعالی نے یہ جو کائنات خلق کی ہے کنت کنزاً مخفیا کی تفسیر ہے۔ میں تو ایک چھپا ہوا خزانہ تھا، ماضی کا صیغہ ہے میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا میں نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں، تو میں نے اپنے خزانے کو کھولا، خزانے میں بیش بہا موتی، کوئی موتی آدم علیہ السلام بنا، کوئی نوح علیہ السلام، کوئی ابراہیم علیہ السلام بنا، کوئی موسیٰ علیہ السلام بنا اور کوئی عیسیٰ علیہ السلام بنا۔

سوا لاکھ موتی اللہ نے بکھیر دیے۔

ان ہستیوں کو دیکھ کر اللہ کو جانا۔

جناب آدم علیہ السلام نے یہی بتایا کہ اللہ ایک ہے، نوح علیہ السلام نے فرمایا اللہ ایک ہے، ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اللہ ایک ہے، موسیٰ اور عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ ایک ہے۔۔۔

سوا لاکھ نبوتیں اللہ کو ایک کہتی رہیں۔ تین سو تیرہ رسالتیں اللہ کو ایک کہتی رہیں۔ ہم نے جان لیا کہ اللہ ایک ہے۔۔

اللہ انبیاء اور مرسلین کے ذریعے اپنے مخلوق کے علم میں لائے کہ ہمکو جانو کہ اللہ ایک ہے۔

اب ضروری تھا کے اللہ کو جاننے کے بعد پہچانا بھی جائے۔۔

تو اللہ نے قرآن میں ایک آیت دے دی

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ قابل مبارک ہے وہ اللہ جس کے ہاتھوں میں ملک ہے، جس کے ہاتھوں میں حکومت ہے۔ ہم کو بس یہیں پہچان کا وسیلہ مل گیا۔

ہم نے پوچھا پروردگار تیرے ہاتھ ہیں؟

یہ انسان کی سب سے بڑی مشکل ہے جس کو حل کرنے والا ہی مشکل کشاء بنا ہے۔

اللہ نے اپنے کنت کنزاً مخفیا سے ایک بیش قیمت موتی نکالا، جس کو 13 رجب سنہ 30 عام الفیل کو اپنے گھر خانہ کعبہ میں اتارا، اس کو اپنا ولی بنایا۔ اس کا نام علی رکھا۔ اس کو اپنے صفات کا مظہر بنایا۔ علی مظہر صفات الٰہی ہیں۔

اگر اللہ کو پہچانتا ہے تو ہم نے ان کو چن لیا ہے۔۔۔۔ اس کی آنکھ عین اللہ ہے، اس کی زبان لسان اللہ ہے، اس کے ہاتھ ید اللہ ہیں، اس کا نفس نفس اللہ ہے، یہ ہمارا ولی ہے، ولی اللہ ہے۔ اللہ کو پہچانتا ہے تو علی سے پہچانو۔

علی ہماری ضرورت ہے۔ جس نے علی کو سلام کر لیا، جس نے علی کو مان لیا، اس نے اللہ کی عبادت کر لی۔۔۔۔

جگہ جگہ مولائے کائنات کا ذکر اس طرح سے ہوتا ہے کہ ذِكْرُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِبَادَةٌ علی کا ذکر کرو تو عبادت اللہ کی ہوگی، زَيِّنُوا مَجَالِسَكُمْ بِذِكْرِ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ زینت دو اپنی مجلسوں کو علی کے ذکر سے۔۔

مولا علی علیہ السلام نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ اے بندوں!! تم اور جو کچھ اس دنیا سے توقع رکھتے ہو سب ایک مقررہ مدت کے مہمان ہیں اور ایسے قرضدار ہیں جن سے قرض کا مطالبہ ہو رہا ہو، عمریں گھٹ رہی ہیں اور اعمال محفوظ کئے جا رہے ہیں، کتنے دوڑ دھوپ کرنے والے ہیں جنکی محنت برباد ہو رہی ہے اور کتنے کوشش کرنے والے ہیں جو مسلسل گھاٹے کا شکار ہیں تم ایسے زمانے میں زندگی گزار رہے ہو جس میں نیکی مسلسل منہ پھیر کر جا رہی ہے اور برائی برابر سامنے آ رہی ہے۔۔۔ شیطان لوگوں کو تباہ کرنے کی ہوس میں لگا ہوا ہے، اس کا ساز و سامان مستحکم ہو چکا ہے، اس کی سازشیں عام ہو چکی ہیں اور اسکے شکار اس کے قابو میں ہیں۔۔

چنانچہ ان بندۂ خدا کے خطبات کی روشنی میں ہمیں زندگی کے فلسفے کو سمجھنے کی ہر دور میں سخت ضرورت ہے کہ ہم سب اس دنیا میں کیوں بھیجے گئے ہیں؟ اگر یہ سوال مشکل لگے تو اللہ رب العزت نے ایک نور کو بشری لباس میں رہتی دنیا تک کے انسانوں کی ہدایت کیلئے ہمارے درمیاں مشکل کشائی کے واسطے اس زمین پر اپنے گھر خانہ کعبہ میں پیدا کر کے بندوں پر رحم فرمایا کہ انہیں شکوہ نہ رہے کہ انکے پاس محمد صلی اللہ وعلیہ وآلہ وسلم کے پردہ کر جانے کے بعد جیتے جاگتے فلسفہ حیات کی کوئی مثال موجود نہ تھی ۔۔۔ بلکہ تاریخ میں ہمیں ملتا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ وعلیہ وآلہ وسلم نے بھی مشکل لمحہ میں اللہ کے ولی علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو یاد فرمایا۔۔

معاشی، سیاسی اور تہذیبی امور سے متعلق مولائے متقیان کے فرمودات نہایت وقیع اور قابل احترام ہیں، ان کی اہمیت اس لیے بھی مسلمہ ہے کہ ہر دور میں ان سے استفادہ کیا جا سکے گا۔

آج بھی پردہ غیب میں محمد صلی اللہ وعلیہ وآلہ وسلم کا جانشین اور علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا وارث ہمارا امام صاحب العصر والزمان (عج) ہمارے درمیان موجود ہے۔

منقبت مولا علی

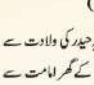

سلیم امروہوی (دہلی)

عجب کعبے کا منظر ہے یہ حیدر کی ولادت سے
نبوت آئی ہے ملنے خدا کے گھر امامت سے
محمد نے کہا چہرے پہ حیدر کے نظر ڈالو
عبادت کا صلہ ملتا ہے حیدر کی زیارت سے
محمد اور علی اک نور کے ٹکڑے ہیں یہ دونوں
ملا کر دیکھ لو جب چاہو تم سیرت کو سیرت سے
شب ہجرت میں سودا نفس کا خالق سے ہے دیکھو
علی نے مرضیٔ حق مول لی سونے کی قیمت سے
جو بت خانہ تھا پہلے ہو گیا قبلہ وہ عالم کا
بڑھی ہے عظمتِ کعبہ بھی حیدر کی ولادت سے
نہیں ثقلین کی بھاری عبادت قولِ احمد ہے
علی مرتضی کی جنگ میں بس ایک ضربت سے
پریشاں روٹی و کپڑے کی خاطر ہیں ملک لیکن
علی کے در پہ آ جاتے ہیں جب چاہیں یہ جنت سے
سلیم ہر ہر قدم پر یا علی کہتے ہیں ہم لیکن
ہمارا پھر بھی دل بھرتا نہیں حیدر کی مدحت سے

موبائل:9213511636

☆☆☆☆

علم، عمل اور حضرت علی

ڈاکٹر شجاعت حسین

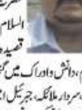

حضرت امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے علم و عمل پر مکمل ثناخوانی یا قصیدہ خوانی انس و جن و فرشتوں کے عقل، فہم، دانش و ادراک میں گنجائش نہیں کہ کوئی تحریر یا بیان کر سکے، سردار ملائکہ، جبرئیل امین آپؑ کے شاگرد ہیں۔ کسی بھی بشر کے لیے ممکن ہی نہیں کہ وہ حضرت امام علی علیہ السلام کے علم و عمل کو اپنی وسعت علم سے پیمائش یا احصار کر سکے۔ اصل وجہ یہ بھی ہے کہ کوئی تعلیم و تربیت یافتہ بندہ ایک، دو، ۔۔۔ سات ۔۔۔ دس سبجیکٹ میں مہارت حاصل ہوتی ہو لیکن کسی شخص نے امام علیؑ کی شہادت کے بعد یعنی 1363 سال بعد اب تک یہ اعلان نہیں کیا کہ سلونی ۔۔۔ این فضایل۔۔۔ سلونی قبل ان تفقدونی را از فضایل اختصاصی امام علیؑ دانستہ و آن را دلیلی برتری او نسبت بہ دیگر اصحاب پیامبر ﷺ دانستہ اند (نہج البلاغہ، خطبہ 189)۔ الختصر، میری زندگی میں جو چاہے پوچھ لو ورنہ پھر تمہیں علمی معلومات سے کوئی بہرہ ور کرنے والا نہ ملے گا۔ بہر حال، کسی بشر میں امام علیؑ کے علم و عمل کے کمالات کا دائرہ وضاحت، تشریح، بیان و تحریر نا ممکن ہے:

یہ اظہر من الشمس ہے کہ جو نفس اللہ قرار پایا اسے فطری طور پر علوم سے بہرہ ور ہونا چاہیے۔ حضرت امام علی ابن طالب علیہ السلام دنیا کے تمام علوم سے صرف واقف ہی نہیں بلکہ ان میں مہارت بھی رکھتے تھے۔ اور علم لدنی سے بھی مزین تھے۔ امام نجمی رقم طراز ہیں "ومکانتہ فی العلم والفہم تحمل مجلدات" آپؑ کے علم و فہم کے لیے بہت سی جلدیں درکار ہیں۔ محمد ابن طلحہ شافعی لکھتے ہیں کہ امام المفسرین جناب ابن عباس کا کہنا ہے کہ علم و حکمت کے دس درجوں میں سے 9 حضرت علیؑ کو ملے ہیں اور دسویں میں تمام دنیا کے علماء شامل ہیں اور اس دسویں درجہ میں بھی علی کو اول نمبر حاصل ہے۔

سرور کائنات، رحمت العالمین، و تاجدار انبیاء حضرت محمد مصطفی ﷺ نے امام المتقین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے علمی مدارج پر مسلسل، متواتر اور بار بار فرماتے رہے ہیں۔ کبھی انا مدینۃ العلم و علی بابھا، کبھی کہا انا دار الحکمہ و علی بابھا۔ آپؐ نے پھر اور کسی مقام پر اصحاب کے درمیان فرمایا اعلم امتی علی ابن ابی طالبؑ" امام علیؑ نے خود بھی اظہار کیا ہے اور بتایا ہے کہ علمی نقطۂ نظر سے آپؑ کا مقام کیا ہے۔ ایک جگہ پر ارشاد فرمایا "زقنی رسول اللہ زقاً زقاً" مجھے رسول اللہ نے اس طرح علم بھرایا ہے جس طرح کبوتر اپنے بچے کو دانا بھراتا ہے۔ محبان علی کے لیے یہ لکھنا ضروری ہے کہ یہ آپ نے فرمایا مجھے زمین سے زیادہ آسمان کے راستوں کا علم ہے۔ آپؑ کو جتنا قرآن مجید پر عبور تھا اتنا ہی علم و عبور انجیل، زبور اور توریت پر بھی تھا۔

مسٹر اِیرونگ اپنی مشہور کتاب، کتاب خلفاء رسول کے صفحہ نمبر 178 پر لکھتا ہے کہ علی ہی وہ پہلے خلیفہ ہیں جنھوں نے علوم و فنون کی بڑی حمایت کی ہے۔ آپ کو شعر گوئی کا پورا ذوق تھا اور آپ کے بہت سے حکیمانہ خطبات، مخطوط اور ضرب الامثال اس وقت تک لوگوں کے زبان زد ہیں اور مختلف زبانوں میں ان کا ترجمہ بھی موجود ہے۔ تمام دنیا میں باتفاق علی کی عقل و دانائی کی شہرت ہے۔ آپ کی مشہور ترین تصنیف جفر و جامعہ ہے۔ (تاریخ عرب اوکلی، صفحہ 332)۔

حضرت امام علی علیہ السلام کے علم و عمل کی فضیلت، عظمت و کمال یہ بھی ہے کہ علمائے مختلف ادیان کا اس پر اتفاق ہے کہ اسلام میں سب سے پہلے مصنف حضرت علی ہیں۔ علامہ رشید الدین ابن شہر آشوب کی کتاب معالم العلماء میں اور علامہ سید محسن صدر نے کتاب الشیعہ و فنون الاسلام میں رقمطراز ہیں کہ اسلام میں سب سے پہلے حضرت علیؑ نے تصنیف کی ہے۔ یہ بھی مسلم ہے کہ سب سے پہلے جامع قرآن کریم بھی حضرت علیؑ ہی ہیں۔ (نور الابصار، امام نجمی، صفحہ 73، طبع مصر) علم کی جان علیؑ، علم کی شان علیؑ، حلم کا وقار علیؑ، آپؑ نے ہی اپنے علم سے ظلمت میں چراغاں کیا اور بزم ہستی کو فروزاں کر دیا:

علم ہے قوت خدا کی بازوئے داور علی
علم فیضان الٰہی علم کا پیکر علیؑ
علم کوثر کی حلاوت ساقی کوثر علیؑ
علم ہے مخفی خزانہ علم کا جوہر علیؑ

قارئین کرام حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ عمل ہی علم کی جان ہے۔ اس طرح سے احادیث میں بھی کثیر الذکر ہے کہ علم عمل کو صدا دیتی ہے۔ علم عمل سے وجود میں رہتا ہے ورنہ یہ رخصت ہو جاتا ہے۔ نیم حکیم خطرہ جان۔ علم افضلیت و فضیلت کی علامت ہے۔ علماء، فقہا، دانشوران، مفسرین، محققین، مصنفین، اور محدثین کی نظر میں حضرت امام علی علیہ السلام ہی بعد تاجدار انبیاء سب سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ یہ کلی غالب ہے کہ علی علیہ السلام کا ہر عمل علم سے طابع امر الٰہی ہے۔ آپ کی نظر میں عمل کے بغیر بے جان، غیر مفید ہے۔ وہ علم اپنی عظمت کھو دیتا ہے جس میں عمل نہ ہو۔

نہج البلاغہ حضرت علیؑ کے علم و عمل کا اظہر و مظہر ہے۔ یہ آپ کے کلام کا ایسا نورانی صحیفہ ہے جس کے حرف، لفظ اور ورق نے تحقیق و مطالعہ کے لیے صد ہائے دریچے کھولے ہیں۔ آپ قرآن ناطق بھی ہیں اور بائے بسم اللہ کا نقطہ بھی۔ حضرت علی کے علم و عمل، صفات و کمالات کا جن و انس مل کر بھی احصا نہیں کر سکتے۔ ان کی اپنی خداداد صلاحیتوں کے نمونے نہج البلاغہ میں موجزن ہیں۔ ایسے خطبات، مکاتب و معارف بحر ذخار اور ایک ایک نقطہ علم حکمت کا سمندر ہے۔ گویا نہج البلاغہ حضرت علی علیہ السلام کا علمی شو کیس ہے اور آپ کی زندگی مکمل عملی نمونہ ہے۔ حضرت امام علی حکیمانہ جملوں کا انتخاب کردہ ہے جو مختلف اغراض و مقاصد کے سلسلہ میں بیان کئے گئے ہیں ملاحظہ فرمائیں: علم عمل سے وابستہ ہے۔ لہٰذا جو جانتا ہے وہ عمل بھی کرتا ہے۔ اور علم عمل کو پکارتا ہے۔ اگر وہ لبیک کہتا ہے تو بہتر، ورنہ وہ بھی اس سے رخصت ہو جاتا ہے۔"

عالم انسانیت میں امام علی علیہ سلام ابن ابی طالب علیہ کی انگریزی کیلنڈر کے مطابق 1424 ویں یوم ولادت باسعادت پورے شان و شوکت اور تزک و احتشام سے منائی جا رہی ہے اور ہر طرف سے صدا گونج رہی ہے کہ میں شیعان علیؑ ہوں ۔۔۔ میں شیعہ ہوں لیکن امام علیؑ شیعہ کسے کہتے ہیں؟ شیعہ تین طرح کے ہوتے ہیں (1) ہم سے محبت کرنے والے اور دوست۔ یہ ہم سے ہیں۔ (2) ہمارا نام لے کر اپنی آرائش کرنے والے۔ ہم ایسے لوگوں کے لیے باعث آرائش ہیں۔ (3) ہمیں رزق کا ذریعہ بنانے والے۔ جو ہمیں رزق کا ذریعہ بنائے گا وہ فقر میں مبتلا ہو جائے گا۔ (خصال، حدیث 61)۔ خدا کی قسم وہی شخص علی علیہ السلام کا شیعہ ہے جو اپنے پیٹ اور شہوت کو (حرام سے) پاک رکھے۔ (خوشنودی) خدا کی خاطر اعمال انجام دے۔ خدا کے ثواب کی امید اور عذاب الٰہی سے خوفزدہ ہو۔ (بحارالانوار، جلد 65)۔ ہمارے شیعہ ہمارے احکامات کو مانتے ہیں، ہمارے اقوال پر عمل کرتے ہیں۔ جو ایسا نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (صفات الشیعہ) بے شک ہمارا شیعہ وہ ہے جو ہماری پیروی کرے، ہمارے نقش قدم پر چلے اور ہمارے کردار کو اپنائے، اپنے نفس کی نگہبانی کرے۔ (میزان الحکمہ، جلد 6) اے شیعوں! ہمارے عزت افزائی کا سبب بنو، بدنامی کا سبب نہ بنو۔ لوگوں سے اچھی باتیں کرو۔ اپنی زبان کی حفاظت کرو اور اسے بیہودہ اور فضول باتوں سے روک کر رکھو۔ (امالی شیخ صدوق) مولا علیؑ نے اپنے شیعوں سے فرمایا کہ اے میرے بچوں، اے میرے چاہنے والوں ہمیشہ ظالم سے نفرت کرنا اور مظلوم سے پیار کرنا۔ اب مظلوم سے پیار کرنے کا مطلب تو یہ ہے کہ کم از کم مظلوم کے حق میں صدا بلند کرنا۔ الختصر، مندرجہ بالا نکات اور تشریح سے وضاحت ہو گیا کہ کون حقیقی شیعہ ہے اور کون مجازی۔ اپنے علم و عمل کا پیمانہ پیش کر دیا گیا۔ یہ جملے نہیں ہیں، بلکہ آئینہ ہے جس میں شیعہ اور غیر شیعہ ظاہر ہو گئے۔

بی جے پی جتنے چاہے کیس دائر کرے، مجھے نہیں ڈرا سکتے

راہل گاندھی کا پھر حملہ، آسام وزیر اعلیٰ کا کنٹرول امت شاہ کے پاس ہے، اگر کچھ کہا تو انہیں پارٹی سے نکال دیا جائے گا

گوہاٹی: کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما پر ایک بار پھر زبانی حملہ کیا ہے۔ بدھ (24 جنوری 2024) کی صبح آسام کے بارپیٹا میں بھارت جوڑو نیا یاترا کے دوران انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ سرما ملک کے سب سے کرپٹ وزیر اعلیٰ ہیں اور ان پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا کنٹرول ہے۔ ان کے پاس سی ایم کا کنٹرول ہے۔ اگر آسام کے وزیر اعلیٰ نے وزیر داخلہ کے خلاف کچھ کہا تو انہیں پارٹی سے نکال دیا جائے گا۔ رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے مزید دعویٰ کیا کہ بی جے پی کے لوگ جتنے چاہیں کیس دائر کریں، اس سے ان پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ وہ کیس سے نہیں ڈرتے۔ وہ نہ تو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے ڈرتے ہیں اور نہ ہی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سے۔ راہل گاندھی نے کہا، "پتہ نہیں کہاں سے اس کے (ہمنتا بسوا سرما) دماغ میں آ گیا کہ وہ راہل گاندھی کو ڈرا سکتا ہے۔ جتنے کیس لگانے ہیں لگا دیجئے، میں نہیں ڈرتا۔ 25 کیس لگائے ہیں، 25 اور لگا دیجئے۔"

دریں اثنا، راہل گاندھی نے کہا، "بی جے پی۔آر ایس ایس کے لوگ ایک مذہب، ذات، زبان اور ریاستوں کو دوسرے سے لڑا رہے ہیں۔ وہ نفرت پھیلاتے ہیں لیکن ہم محبت پھیلاتے ہیں۔ بی جے پی کے لوگ نفرت سے بھرے ہوئے ہیں جن میں نریندر مودی، امت شاہ اور آسام کے سی ایم ہمنتا بسوا سرما شامل ہیں۔" راہل گاندھی نے کہا، "ان (ہیمانتا بسوا سرما) کے دل میں پوری دنیا کے لیے نفرت ہے۔ وہ صبح اٹھتے ہیں اور ان کے دل سے نفرت نکلتی ہے۔ لڑائی ان سے نہیں ان کے دلوں میں نفرت سے ہے۔ نفرت کبھی نفرت کو ختم نہیں کر سکتی۔ اگر کسی نے آپ کو غلط کہا اور آپ نے بھی وہی کہا تو یہ ایسے ہی چلتا رہے گا۔ نفرت کو صرف محبت سے کاٹا جا سکتا ہے۔ نفرت کے پیچھے خوف چھپا ہوتا ہے۔ یہ لوگ ملک میں خوف اور نفرت پھیلاتے ہیں۔" قبل ازیں، کانگریس کے موجودہ سربراہ ملکارجن کھڑگے نے آسام میں راہل اور کانگریسیوں کی سیکورٹی کے معاملے پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھا ہے۔ انہوں نے دو صفحات کے خط میں دعویٰ کیا کہ کئی مواقع پر آسام پولیس منصوبہ بند طریقے سے کھڑی رہی یا بی جے پی کارکنوں کو حفاظتی حصار توڑ کر راہل گاندھی تک پہنچنے کی اجازت دی۔ کھڑگے نے خط میں لکھا، "عوامی ثبوت کے باوجود ابھی تک کسی شرارتی عنصر کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے اور کئی معاملات میں تفتیش شروع بھی نہیں کی گئی ہے، جب کہ اس سے قبل منگل (23 جنوری 2024) کو کانگریس کی بھارت جوڑو نیا یاترا کے دوران دونوں کے درمیان جھڑپ ہوئی تھی۔ پارٹی اور آسام کی بی جے پی حکومت جب کانگریسی کارکنان رکاوٹیں ہٹا کر گوہاٹی میں داخل ہوئے۔"

خیال رہے کہ آسام کے وزیر اعلیٰ نے اس کے بعد ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) جی پی سنگھ کو راہل گاندھی کے خلاف بھیڑ کو رکاوٹیں توڑنے کے لیے اکسانے کا مقدمہ درج کرنے کی ہدایت کی تھی۔ دراصل، یاترا میں شریک کانگریس کارکنان کو گوہاٹی میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے ہائی وے پر رکاوٹیں لگائی گئی تھیں۔ کانگریس کے حامیوں نے رکاوٹیں ہٹائیں تو ان کی پولس سے جھڑپ ہوئی۔ اس دوران ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر بھوپین بورا اور ریاستی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر دیبابرت سائکیا بھی زخمی ہوئے تھے۔

عالمی عدم اعتماد کو دور کرنے میں ہندوستان کو قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر نے سلامتی کونسل میں ہندوستان کی مستقل رکنیت کی حمایت کی

نئی دہلی، 24 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر ڈینس فرانسس نے سلامتی کونسل میں ہندوستان کی مستقل رکنیت کی حمایت کرتے ہوئے آج کہا کہ امن کے پیامبر مہاتما گاندھی کا ملک ہونے کے ناطے ہندوستان اقوام متحدہ میں موجودہ عدم اعتماد کو دور کرنے اور دنیا میں امن، خوشحالی، ترقی اور استحکام کے قیام میں قائدانہ کردار ادا کر سکتا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی دعوت پر ہندوستان کے پانچ روزہ دورے پر آئے ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے سابق سفارت کار مسٹر فرانسس نے یہاں اقوام متحدہ کے دفتر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے یہ بھی واضح طور پر کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل موجودہ جغرافیائی سیاسی حقائق کی عکاسی نہیں کرتی۔ اقوام متحدہ میں اصلاحات کی پرزور وکالت کرتے ہوئے کہا کہ بڑے ممالک ویٹو کے ذریعے جغرافیائی سیاسی حرکیات میں خلل ڈال کر اسے درست فیصلے کرنے سے قاصر بنا رہے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کی گلوبل ساؤتھ کی آواز اٹھانے اور افریقہ کے ساتھ تعاون کی بھی تعریف کی۔ مسٹر فرانسس نے کہا کہ ہندوستان نے حالیہ دنوں میں تبدیلی کی ہے اور گلوبل ساؤتھ کے حوالے سے بین الاقوامی سطح پر ایک معیار قائم کیا ہے۔ اقوام متحدہ کی رکنیت کے حوالے سے عدم اعتماد کی فضا پیدا ہو گئی ہے۔ بھارت اس اعتماد کی کمی کو دور کرنے کی کوششوں کی قیادت کر سکتا ہے کیونکہ یہ مہاتما گاندھی کی سرزمین ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ اقوام متحدہ کسی ملک یا حکومت کا نہیں دنیا کے عوام کی نمائندگی کرتا ہے، اسی لیے میڈیا کو معاشرے میں اقوام متحدہ کی ساکھ کے بارے میں آگاہی پھیلانی چاہیے۔ جے پور کے اپنے دورے کا ذکر کرتے ہوئے ہندوستان کے ثقافتی تنوع کی تعریف کی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر نے وزیر خارجہ ڈاکٹر جے شنکر سے بھی ملاقات کی۔ مسٹر فرانسس کل ممبئی جائیں گے۔

انہوں نے کہا، "اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر کے طور پر اپنے پہلے دورے پر ہندوستان کا دورہ کر کے بہت خوش ہوں...... میں آپ کے کام اور آپ کی مسلسل دلچسپی کے لیے آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں وزیر خارجہ کی دعوت پر یہاں ہندوستان آیا ہوں۔ میرے دورے کا بنیادی مقصد اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں امن، خوشحالی، ترقی اور استحکام کے لیے میری صدارت کی ترجیحات کے لیے ہندوستان کی مسلسل حمایت حاصل کرنا ہے۔ نئی دہلی میں میرا پہلا پروگرام مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرنا تھا... ان کے یہ الفاظ کہ امن کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے، امن ہی راستہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس مشکل وقت میں پہلے سے کہیں زیادہ متعلقہ ہیں۔ سلامتی کونسل میں اصلاحات کے بارے میں، مسٹر فرانسس نے کہا، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل جس طرح اس وقت موجود ہے، دنیا کی تاریخ میں اس دور کی یاد تازہ کر رہی ہے جو اب وجود میں نہیں ہے۔ یہ 1945 کے فوراً بعد کے دور میں تشکیل دی گئی تھی۔ تب سے، دنیا بنیادی طور پر بدل گئی ہے۔

کشن ریڈی نے سالار جنگ میوزیم میں نئی گیلریوں کا افتتاح کیا

حیدرآباد۔ 22/جنوری۔ حیدرآباد کے مشہور و معروف میوزیم سالار جنگ میوزیم میں پانچ نئی گیلریوں کا اضافہ کیا گیا جو یورپی سنگ مرمر یورپی کانسی کے ہندوستانی پتھر کے مجسمہ بیدری کے سامان اور لیمپس فانوس سے بنا ہوا ہے کا آج مرکزی وزیر و صدر تلنگانہ بی جے پی جی کشن ریڈی نے افتتاح کیا۔ اس افتتاحی تقریب میں مہمانان اعزازی پدم ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر ایکا یادگیری راؤ، سابق چیئرمین آئی سی ایچ آر وائی سدرشن راؤ نے شرکت کی۔ ڈائرکٹر ایس جے ایم آشیش گوئل، سابق ڈائرکٹر ایس جے ایم ڈاکٹر اے ناگیندر ریڈی، پروفیسر وی کشن راؤ، اسسٹ کمانڈنٹ سی آئی ایس ایف امیت کمار، اے سی پی میر چوک ڈیویژن وینکٹیشور راؤ۔ بی جے پی ضلع صدر گولکنڈہ، وی پانڈو یادو، سابق ریاستی ترجمان تلنگانہ میر فراست علی باقری، بی جے پی چارمینار کنٹسٹیڈ ایم ایل اے محترمہ میگھارانی اگروال اور بی جے پی کے سینئر لیڈران نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔ یہ نئی گیلریاں دنیا کے سب سے بڑے عجائب گھروں میں سے ایک سالار جنگ میوزیم میں مزید شان و شوکت میں اضافہ کریں گی۔

لفٹڈ پہل کے ذریعے بہتر بنیادی تعلیم کا موقع

ممبئی، 24 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی یوم تعلیم کے موقع پر، نجی شعبے اور سول سوسائٹی نے مل کر ہندوستان میں پانچ سال میں تقریباً 40 لاکھ بچوں کو تعلیم دینے کے لیے لفٹڈ نامی ایک پہل شروع کی ہے۔ اس پہل کے تحت فاؤنڈیشنل لٹریسی اور نیومریسی (ایف ایل این) جیسی بنیادی تعلیم پر توجہ دی جائے گی۔ لفٹڈ کو اکلامین فاؤنڈیشن، بریج آؤٹکمز پارٹنرشپ، برٹش ایشین ٹرسٹ، میتری ٹرسٹ، ریلائنس فاؤنڈیشن جیسے بانیوں کے ذریعے چلایا جائے گا۔ ہماچل پردیش، ہریانہ، دہلی این سی ٹی، اتر پردیش اور بہار میں لفٹڈ کے آن گراؤنڈ ایجوکیشن پارٹنرز ریاستی حکومتوں اور اسکولوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔

رام مندر پران پرتشٹھا کے بعد میرا روڈ اور ملک میں فرقہ وارانہ تناؤ

پران پرتشٹھا پر فرقہ وارانہ تشدد ورغلانے والوں پر کارروائی ہو: اعظمی

ممبئی 24 جنوری (یو این آئی) رام مندر پران پرتشٹھا کے بعد میرا روڈ اور ملک میں فرقہ وارانہ تناؤ اور کشیدگی کے سبب حالات انتہائی خراب ہو گئے ہیں۔ رام مندر تنازع اب ختم ہو چکا ہے لیکن اس کے باوجود شرپسند عناصر مسلمانوں کو نشانہ بنا کر نہ صرف یہ کہ مسجدوں اور مسلم علاقوں میں دندناتے پھرتے ہیں اور مسلمانوں کو جبراً جے شری رام کا نعرہ لگانے پر مجبور کرتے ہیں تو ایسی صورتحال میں ورغلانے والوں پر کارروائی کی جانی چاہئے۔ یہ مطالبہ مہاراشٹر سماجوادی پارٹی لیڈر و رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے میرا روڈ میں ہوئے فرقہ وارانہ تشدد کے بعد اپنے ایک وائرل ویڈیو پیغام میں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں گنگا جمنی تہذیب کو برقرار رکھنے کے لئے ہمیں نفرت کو ختم کرنا ہوگا۔ لیکن یہ افسوس کی بات ہے کہ شرپسند عناصر نفرت ختم کرنے کے بجائے مسلم اکثریتی علاقوں اور مسجدوں کے سامنے ہی اشتعال انگیزیاں کر رہے ہیں اور ماحول خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کو ورغلا رہے ہیں لیکن ان پر کارروائی نہیں کی جا رہی ہے ایسے میں ان شرپسندوں پر کارروائی ضروری ہے جو ملک اور مہاراشٹر میں فرقہ وارانہ تشدد برپا کرنے کے درپے ہے۔ اعظمی نے بتایا کہ قانون کی حکمرانی کے لئے مسلمانوں نے نہ صرف یہ کہ سپریم کورٹ کے فیصلہ کو تسلیم کیا جبکہ سپریم کورٹ نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ مندر توڑ کر مسجد تعمیر نہیں کی گئی تھی البتہ کورٹ نے یہ بھی تسلیم کیا کہ مسجد میں جبراً مورتی رکھی گئی تھی اور 6 دسمبر 1992 کو مسجد کو مسمار کر دیا گیا۔ یہ مجرمانہ ایکٹ تھا آج وہاں مندر بن گیا کیونکہ کورٹ نے آستھا کی بنیاد پر فیصلہ کیا تھا مسلمان خاموش ہے لیکن اس کے باوجود مسلمانوں کو ورغلانے کی کوشش کی جا رہی ہے ان کے گھروں کے پاس جا کر نعرے لگائے جا رہے ہیں۔ اس ملک میں گنگا جمنی تہذیب کی بقا کے لئے ہمیں پیش قدمی کرنے کی ضرورت ہے۔ میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ اور ریاستی وزیر داخلہ سے اپیل کرتا ہوں کہ ایسے عناصر پر کارروائی کرے جو ماحول خراب کرنے کے لئے مسلم اکثریتی علاقوں اور مسجدوں کے باہر جے شری رام کے نعرہ لگا کر مسلمانوں کو مشتعل کر کے انہیں ورغلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمل کا ردعمل ہوتا ہے اگر یہ نہیں کیا گیا تو حالات مزید ابتر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کی برقراری کے لئے سرکار کو کوششیں کرنی چاہئے لیکن یہ کوشش یکطرفہ نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے آج حالات خراب کئے جا رہے ہیں، اس میں یکطرفہ کارروائی کی جا رہی ہے جبکہ دیگر کے خلاف کارروائی نہیں کی جا رہی ہے جو حالات خراب کرتے ہیں وہ آزاد گھوم رہے ہیں۔ ایسے میں تمام فرقہ پرستوں پر کارروائی ضروری ہے۔ اعظمی نے کہا کہ رام مندر کا قضیہ اب ختم ہو چکا ہے لیکن اس کے آڑ میں فرقہ وارانہ کشیدگی اور اشتعال انگیزیوں کا سلسلہ بھی تھمنا چاہئے۔

اقلیتی فرقہ کے خلاف یکطرفہ کارروائی افسوسناک: این سی پی

نئی دہلی، ممبئی، 24 جنوری (یو این آئی) ممبئی کے میرا روڈ میں مبینہ فسادیوں کے ذریعہ اقلیتی فرقہ کے لوگوں کی سوسائٹی میں داخل ہو کر انہیں رسوا کرنے اور اشتعال انگیز نعروں کے ذریعہ انہیں برانگیختہ کرنے کی کوششوں کے خلاف شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے قومی جنرل سکریٹری اور پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے رکن سید جلال الدین نے کہا ہے کہ ایسی کوئی حرکت جس سے شہر کا امن و امان تباہ ہو کسی بھی طرح برداشت نہیں کیا جائیگا اور جو لوگ بھی اس کے لئے ذمے دار ہیں، ان کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائیگا۔ سید جلال الدین نے لوگوں سے صبر و تحمل کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری پوری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے شہر اور اپنے ملک کے امن و امان کو تباہ نہ ہونے دیں اور ایسے فسادیوں کو عدالت اور قانون کے کٹہرے میں لائیں جو امن و انسانیت اور بھائی چارہ کے دشمن ہیں، ان لوگوں کے خلاف بھی کارروائی ہو جو اس کو شہہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اس پورے واقعہ کی میڈیا میں یکطرفہ رپورٹنگ ہو رہی ہے وہ انتہائی شرمناک ہے اور اس سے ملک کا نقصان ہو رہا ہے۔ میڈیا کو ایماندارانہ رپورٹنگ کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ فسادیوں نے جس طرح مسلم بچیوں کے ساتھ بیہودہ حرکت کی ہے اس پر ان کے بیانات اور سی سی ٹی وی فوٹیج سب موجود ہیں، اس پر کوئی بات چیت نہیں کر رہا ہے، جس طرح وہ اکسانے کا کام کرتے رہے اس پر بھی کوئی گفتگو نہیں کر رہا ہے، جس طرح ایک فرقے کو رسوا کرنے کی کوشش ہوئی اس پر بھی کوئی بات چیت نہیں ہو رہی ہے۔ مسٹر جلال الدین نے اپنے ایک پریس بیان میں کہا کہ ایسے لوگوں کے منہ میں رام جی ہیں، لیکن یہی لوگ رام جی کی بدنامی کا سبب بن رہے ہیں اور ان فسادیوں کے دل میں راون بسا ہوا ہے۔ فسادی رام جی کی تعلیمات سے ناواقف انہیں بدنام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شواہد اور حقائق کی روشنی میں انصاف نہیں ملا تو پولیس کمشنر کا گھیراؤ بھی کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی قیادت میں این سی پی کسی بھی طرح یہ برداشت نہیں کرے گی کہ کسی بھی انسان کیساتھ ظلم ہو۔ ہمارا ایک ہی فلسفہ ہے ظالم کے خلاف ایکشن اور مظلوم کی مدد۔ انہوں نے کہا کہ این سی پی آئین اور قانون پر یقین رکھنے والی پارٹی ہے اور ہماری پہلی کوشش یہی ہے کہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے آئین کی بالادستی ہو۔ این سی پی کے لیڈر نے کہا کہ وہ اس معاملہ کو لے کر پارٹی لیڈروں کیساتھ رابطہ میں ہیں۔ اور لگاتار پورے معاملہ پر باریک نظر بنائے ہوئے ہیں۔ پولیس افسران سے بات چیت اور ملاقات کا دور جاری ہے۔ ان سے کسی طرح کی فیور کی نہیں بلکہ انصاف کی بات ہو رہی ہے۔ ہماری یہی کوشش ہے کہ آئین جس کا سب حلف لیتے ہیں اس کو سامنے رکھ کر انصاف ہو اور کسی بھی طرح سے اقلیتوں کو بالکل بھی نشانہ نہ بنایا جائے اور اکثریتی سماج بھی امن و انصاف کیلئے آگے آئے۔

مفتی شیخ ابوبکر نے وزیر اعظم کو خط لکھا، اقلیتی اسکالر شپ میں خامیاں دور کرنے کا مطالبہ

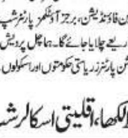

تروانت پورم: آل انڈیا سنی جمعیت العلما کے بانی مفتی اعظم شیخ ابوبکر احمد نے وزیر اعظم نریندر مودی اور اقلیتی امور کی وزیر اسمرتی ایرانی کو خط لکھا ہے، جس میں اقلیتی برادریوں کے لیے اعلیٰ تعلیمی وظائف میں سنگین بے ضابطگیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ مفتی اعظم نے طلباء بالخصوص تحقیقی طلباء کو متاثر کرنے والے مسائل پر مولانا آزاد نیشنل اسکالرشپ کو بند کرنے کے فیصلے کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مفتی شیخ ابوبکر احمد کا کہنا ہے کہ موجودہ منظرنامہ طلباء کو دی گئی یقین دہانیوں اور فنڈز کی حقیقی تقسیم کے درمیان فرق کو ظاہر کرتا ہے، جو مالی امداد کی امید کے ساتھ ملک کے اہم اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والوں کو متاثر کر رہا ہے۔ اقلیتی وزارت نے قومی اقلیتی اقتصادی ترقی کارپوریشن کو وظائف کی تقسیم کا کام سونپا ہے۔ کارپوریشن نے وزارت سے فنڈز حاصل کرنے کے لیے اپنی جدوجہد کا اعتراف کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں جے آر ایف اور او بی سی۔ ایس سی۔ ایس ٹی کے لیے نیشنل فیلوشپ جیسی اسکالرشپس میں اضافہ ہوا ہے، وہیں اقلیتی اسکالرشپ میں کمی یا واجبات کی عدم ادائیگی امتیازی سلوک کا سوال اٹھاتی ہے۔ خط میں عیسائی، مسلم، سکھ اور پارسی برادریوں سے تعلق رکھنے والے طلباء کی حالت زار پر بھی زور دیا گیا ہے۔ ان مسائل کو حل کرنے اور تعلیم تک رسائی میں درپیش چیلنجوں کو کم کرنے کے لیے فوری اقدام پر زور دیا گیا ہے۔

چنڈی گڑھ: ہائی کورٹ نے بی جے پی کو دیا جھٹکا، 30 جنوری کو میئر الیکشن کرانے کا حکم

چنڈی گڑھ۔ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ سے بی جے پی کو آج شدید جھٹکا لگا ہے۔ بدھ کے روز ہائی کورٹ نے چنڈی گڑھ انتظامیہ کو 30 جنوری کو میئر کا انتخاب کرانے کا حکم دیا ہے۔ اس سے قبل عاپ اور کانگریس کے ساتھ آنے پر 18 جنوری کو چنڈی گڑھ میونسپل کارپوریشن کے میئر کا انتخاب اچانک ملتوی کر دیا گیا تھا۔ پنجاب او ر ہریانہ ہائی کورٹ کی جج جسٹس سدھیر سنگھ اور جسٹس ہرش بنگر کی ڈویژنل بنچ نے 18 جنوری سے 6 فروری تک انتخاب ملتوی کرنے کے ڈپٹی کمشنر کے حکم کو چیلنج دینے والی عاپ کونسلر کلدیپ کمار کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے بدھ کو یہ ہدایت دی۔ عاپ کونسلر کلدیپ کمار نے 24 گھنٹے کے اندر انتخاب کرانے اور انتخاب کی نگرانی کے لیے ایک کورٹ کمشنر کی تقرری کا مطالبہ کیا تھا۔ کورٹ نے حکم دیا کہ کونسلر اپنے حامی ساتھ نہیں لائیں گے، دوسری ریاست کی سیکورٹی لے کر نہیں آئیں گے۔ کورٹ نے چنڈی گڑھ پولیس کو ان کی سیکورٹی یقینی کرنے کو کہا ہے۔ ججوں نے کہا کہ انتخاب صبح 10 بجے ہوگا اور مقررہ اتھارٹی پریزائڈنگ افسر کو نامزد کرے گا۔ اس سے قبل بی جے پی حکمراں چنڈی گڑھ میونسپل کارپوریشن کے میئر کا انتخاب 18 جنوری کو عین ووٹنگ سے قبل پریزائڈنگ افسر انل مسیح کی طبیعت خراب ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ انتظامیہ نے میئر، سینئر ڈپٹی میئر عہدہ کے لیے 6 فروری کو انتخاب کرانے کا اعلان کیا تھا۔ مشترکہ طور پر انتخاب لڑ رہی عاپ اور کانگریس کے کونسلروں نے آخر وقت میں انتخاب ملتوی کرنے پر احتجاج درج کرایا تھا اور بی جے پی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا تھا کہ شکست کے خوف سے انتخاب ملتوی کرایا گیا ہے۔ عاپ نے میئر انتخاب کو بی جے پی کے خلاف 'انڈیا' اتحاد کی پہلی لڑائی اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے لیے پردہ اٹھانے والا بتایا تھا۔ واضح رہے کہ چنڈی گڑھ میونسپل کارپوریشن کے 35 رکنی ایوان میں بی جے پی کے پاس رکن پارلیمنٹ اور نامزد رکن کرن کھیر کے ووٹ کے ساتھ 14 کونسلر ہیں۔ عاپ کے پاس 13 کونسلر ہیں، جبکہ کانگریس کے پاس 7 کونسلر ہیں۔ ایوان میں شرومنی اکالی دل کا بھی ایک کونسلر ہے۔ ایسے میں عاپ اور کانگریس کے درمیان اتحاد ہونے سے انڈیا اتحاد کی آسان اور واضح جیت دکھائی دے رہی تھی۔ عاپ اور کانگریس نے بی جے پی پر اسی خوف سے انتخاب ملتوی کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ عمرہ کے لئے سعودی عرب روانہ

سری نگر، 24 جنوری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور ان کے فرزند عمر عبداللہ عمرہ کی ادائیگی کے لئے سعودی عرب روانہ ہوئے ہیں۔ عمر عبداللہ، جو نیشنل کانفرنس کے نائب صدر ہیں، نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر اپنے والد کے ساتھ ایک تصویر پوسٹ کی ہے جس میں دونوں احرام باندھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا ہے: اے میرے اللہ: میں عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں میرے لئے اس کو آسان فرما اور اس کو قبول فرما۔ عمرہ جس کو چھوٹا حج بھی کہا جاتا ہے، کو سال میں کسی بھی وقت انجام دیا جا سکتا ہے۔

ہم لوگ کرپوری ٹھاکر کے بتائے ہوئے راستے پر چل رہے ہیں

بھارت رتن جن نائک کرپوری ٹھاکر جی کے یوم پیدائش پر کرپوری گرام میں منعقد پروگرام میں نتیش ہوئے شامل

پٹنہ، 24 جنوری (یو این آئی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج سمستی پور ضلع کے کرپوری گرام واقع جن نائک کرپوری ٹھاکر یادگار عمارت میں بھارت رتن جن نائک کرپوری ٹھاکر کے مجسمہ پر گلپوشی کر کے انہیں اپنا خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر منعقد کل مذہبی پروگرام میں وزیر اعلیٰ شامل ہوئے اور وہاں جن نائک کرپوری ٹھاکر کی تصویر پر گلپوشی کی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے جن نائک کرپوری ٹھاکر کی زندگی سے متعلق کتابچہ کا بھی اجرا کیا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے گوکھل کرپوری پھولیشوری کالج جا کر جن نائک کرپوری ٹھاکر کے مجسمہ پر گلپوشی کی۔ ساتھ ہی پر بھاوتی رام ولاری انٹر اسکول کے احاطہ میں واقع جن نائک کرپوری ٹھاکر کے مجسمہ پر گلپوشی کی۔ وزیر اعلیٰ نے پنچایت سرکار بھون کرپوری گرام کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر جن نائک کرپوری ٹھاکر کے صاحبزادے و رکن پارلیمنٹ رام ناتھ ٹھاکر، رکن اسمبلی وجئے کمار، رکن اسمبلی اختر الاسلام شاہین سمیت دیگر عوامی نمائندے، جن نائک کرپوری ٹھاکر کے کنبہ کے افراد، دربھنگہ کے کمشنر منیش کمار، دربھنگہ رینج کے ڈی آئی جی مسٹر بابو رام، سمستی پور کے ڈی ایم مسٹر یوگیندر سنگھ اور سمستی پور کے ایس پی مسٹر ونئے تیواری سمیت دیگر افسران اور اہم شخصیات موجود تھیں۔ بھارت رتن جن نائک کرپوری ٹھاکر کے 100 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ان کے گاؤں میں منعقد پروگرام میں شریک ہونے کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جن نائک کرپوری ٹھاکر جی کو بھارت رتن کی مانگ ہم لوگ شروع سے کرتے رہے ہیں۔ سال 2007 سے لے کر سال 2023 تک ہم لوگ مسلسل یہ مطالبہ کرتے رہے ہیں۔ کل شب میں مجھے معلوم ہوا کہ جن نائک کرپوری ٹھاکر جی کو بھارت رتن اعزاز سے نوازا گیا ہے تو یہ بڑی خوشی کی بات ہے۔ ہم مرکزی حکومت اور وزیر اعظم جی کا اس کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جن نائک کرپوری ٹھاکر جی نے غریب غربا طبقہ، پسماندہ، انتہائی پسماندہ کے ساتھ ہی سماج کے ہر طبقے کے لیے بہت کام کیا۔ انہوں نے تعلیم کے شعبہ میں بھی بہت کام کیا، شراب بندی نافذ کی۔ بعد میں انہیں غلط طریقہ سے ہٹا دیا گیا۔ وہ ہم لوگوں کو بہت مانتے تھے۔ وہ ملک میں پہلے شخص تھے جنہوں نے پسماندہ اور انتہائی پسماندہ کو ریزرویشن دینے کا کام کیا تھا۔ ہم لوگ انہی کے دکھائے راستے پر چل رہے ہیں۔ ان کے افکار کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

ڈاکٹر سید احمد خاں کو فیس راجدھانی رتن ایوارڈ سے نوازا گیا

نئی دہلی 24 جنوری (یو این آئی) آل انڈیا یونائٹیڈ کانگریس کے سکریٹری جنرل اور اردو زبان کے محسن ڈاکٹر سید احمد خان کو دہلی میں یوم جمہوریہ کے موقع پر (مانو جاگرکتا وکاس کمیٹی) کی جانب سے منعقدہ ایک پروگرام میں اسسٹنٹ ضلع مجسٹریٹ اے ڈی ایم کے ہاتھوں فیس راجدھانی رتن ایوارڈ سے نوازا گیا ایوارڈ ملنے پر ملی کانگریس دہلی اسٹیٹ کے صدر ڈاکٹر شکیل احمد نے ڈاکٹر سید احمد خان کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور کہا کہ جب آپ اپنی مصروف ترین زندگی میں سے کچھ قیمتی وقت لوگوں کی فلاح و بہبود اور سماج کی بہتری کے لیے نکالتے ہیں تو اس سے سماج میں بہتری آتی ہے۔ اس لیے ہمیں ایسے لوگوں کے کاموں کی ستائش و حوصلہ افزائی ضرور کرنی چاہیے جو ہمیشہ سماجی خدمات میں پیش پیش رہتے ہیں۔ ڈاکٹر شکیل احمد نے فیس گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر مشتاق انصاری کو بھی کامیاب پروگرام منعقد کرنے پر مبارکباد دی۔

اڈیشہ: ٹرک پلٹنے سے 6 لوگوں کی موت، 9 افراد سنگین طور پر زخمی، وزیر اعلیٰ پٹنایک نے معاوضہ کا کیا اعلان

اڈیشہ واقع میور بھنج ضلع کے قومی شاہراہ۔49 پر دھرسی گھاٹ علاقہ میں بدھ کو ایک خوفناک سڑک حادثے میں ایک ٹرک بے قابو ہو کر پلٹ گیا۔ اس حادثہ میں 6 لوگوں کی موت ہو گئی اور 9 افراد سنگین طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو بارپدا کے میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل میں داخل کرایا گیا ہے، جبکہ معمولی طور سے زخمی ایک شخص کا نگیر پیوسی کے ایک مقامی اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ اس حادثے پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نوین پٹنایک نے سبھی مہلوکین کے کنبوں کو 3-3 لاکھ روپے پر مشتمل معاوضہ کی رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے افسران کو زخمی اشخاص کے لیے مناسب علاج کا انتظام کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ انھوں نے حادثے کے شکار لوگوں کے کنبوں کو ہر ممکن مدد کی بھی ہدایت دی ہے۔ بارپدا صدر کے سب ڈویژنل پولیس افسر سجیت کمار پردھان نے کہا کہ دھولی گن نامیہ بلپے گروپ کا ٹرک رائے رنگ پور سے جلیشور جا رہا تھا۔ ابھی تک ہمیں پتہ چلا ہے کہ ٹرک میں تقریباً 16 افراد سوار تھے۔

راجستھان کی بی جے پی حکومت نے ملازمین کو دیا جھٹکا!

او پی ایس بند، این پی ایس نافذ، گہلوت حکومت کا فیصلہ پلٹ دیا

جے پور: کانگریس کی گہلوت حکومت کے جانے کے بعد راجستھان میں برسر اقتدار آنے والی نئی بی جے پی حکومت پرانی اسکیموں کو بند کر کے عوام کو ایک کے بعد ایک جھٹکے دے رہی ہے۔ بی جے پی حکومت نے او پی ایس کو روک دیا ہے۔ حکومت نے ملازمین پر این پی ایس (نیو پنشن اسکیم) لاگو کیا ہے۔ آرڈر میں کہیں بھی او پی ایس (اولڈ پنشن اسکیم) کا ذکر نہیں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ پرانی پنشن اسکیم راجستھان میں لاگو نہیں ہوگی۔ تاہم ریاستی حکومت او پی ایس کے بارے میں اپنا نقطہ نظر واضح کرے گی۔ اطلاعات کے مطابق ریاستی حکومت آج اسمبلی میں اس کا جواب دے سکتی ہے۔

بی جے پی این پی ایس کے حق میں ہے۔ 25 امیدواروں کی فہرست جاری کی گئی ہے، اس میں این پی ایس کا تو ذکر ہے لیکن او پی ایس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ حال ہی میں ہوئے راجستھان اسمبلی انتخابات کے دوران سرکاری ملازمین کی پرانی پنشن اسکیم کو برقرار رکھنے کا معاملہ کافی زیر بحث رہا تھا۔ اس وقت کی گہلوت حکومت نے نئی پنشن اسکیم کی جگہ پرانی پنشن اسکیم نافذ کی تھی لیکن موجودہ بی جے پی حکومت نے نئے تعینات ہونے والے اہلکاروں کے لیے او پی ایس کے بجائے دوبارہ این پی ایس نافذ کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ دراصل، راجستھان پبلک سروس کمیشن نے اسسٹنٹ ایگریکلچرل ریسرچ آفیسر کے عہدہ کے لیے منتخب 25 امیدواروں کی فہرست جاری کی ہے۔ تقرریوں کی شرائط میں معاون پنشن اسکیم کے نفاذ کا ذکر ہے۔ راجستھان ٹیچرس ایسوی ایشن (شیکھاوت) نے اس حوالے سے سوالات اٹھائے ہیں۔

شرمیلا کو اے پی کانگریس صدر بنانا بہتر قدم، کئی لیڈران رابطہ میں ہیں: رگھوویرا ریڈی

حیدرآباد 24 جنوری (یو این آئی) آندھرا پردیش کانگریس کے سابق سربراہ رگھوویرا ریڈی نے وائی ایس شرمیلا کو ریاستی کانگریس کی سربراہ بنائے جانے کو بہتر قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پارٹی کیلئے اچھا قدم ہے۔ انہوں نے ایک تلگو نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس ریاست میں مستحکم ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی لیڈران کانگریس سے رابطہ میں ہیں۔ واضح رہے کہ شرمیلا کو اس تلگو ریاست میں پارٹی کا سربراہ مقرر کرنے کے بعد کیڈر میں جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ سال 2014 میں متحدہ آندھرا پردیش کی تقسیم کے ذریعہ تلنگانہ کی تشکیل کے بعد سے اے پی میں کانگریس اپنے وجود سے بھی محروم ہو گئی تھی۔

کے ڈی سی ہال میں منایا گیا اتر پردیش کا یوم تاسیس

بہرائچ 24 جنوری۔ اتر پردیش کے یوم تاسیس کے موقع پر مرحوم۔ ٹھاکر حکم سنگھ کسان پوسٹ گریجویٹ کالج، بہرائچ کے جمنازیم ہال میں منعقدہ تقریب کے مہمان خصوصی ایم پی بہرائچ اکشے ور لال گونڈ، ضلع پنچایت صدر مسز منجو سنگھ، ایم ایل سی پدمسین چودھری، ایم ایل اے پیاگ پور سبھاش ترپاٹھی، محترمہ انوپما جیسوال تھیں۔ صدر، نانپارہ کے رام نواس ورما نے میونسپل کونسل بہرائچ کی چیئر پرسن محترمہ سودھا دیوی اور ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی کے ساتھ چراغ روشن کر کے کیا گیا۔ اس موقع پر لکھنؤ میں منعقدہ تقریب کا لائیو ٹیلی کاسٹ بھی کیا گیا۔ پروگرام کے دوران پرائیویٹ۔ ڈیہا، کمپوزٹ اسکول، جاداو پور، یوپی مکولیہ خاص، پرائیویٹ عزیز پور اور گروکر پاڈیوائن گریس پبلک اسکول کے طلباء نے سرسوتی وندنا، ویلکم گیت، حب الوطنی کا گیت، یوگا اور ثقافتی پروگرام پیش کئے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل سی، ضلع پنچایت صدر، ایم ایل اے صدر اور نانپارہ اور دیگر مقررین نے اتر پردیش میں موجود لوگوں کی حوصلہ افزائی کی۔ یوم تاسیس پر مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اتر پردیش جیسی ریاست کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بھگوان شری رام اور گوتم بدھ اس کی مقدس سرزمین پر پیدا ہوئے تھے۔ بھارت کو کئی وزرائے اعظم دینے کا اعزاز بھی اتر پردیش کو حاصل ہے۔ مقررین نے کہا کہ گنگا، جمنا، سریو جیسی زندگی بخش ندیاں، مذہبی لحاظ سے اہم مقامات اور ایودھیا، کاشی، متھرا اور پریاگ راج جیسی کئی زیارت گاہیں بھی اتر پردیش کے باغ میں ہیں، جو ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے۔ مقررین نے کہا کہ ملک کی عزت مآب۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی اور عزت مآب۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں "سب کا ساتھ۔سب کا وکاس۔سب کا سمان" کے ایجنڈے پر کام کرتے ہوئے، تمام اہل لوگوں کو بغیر کسی امتیاز کے حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں کا فائدہ مل رہا ہے۔ دیہات، غریب اور کسان حکومت کی اولین ترجیح ہیں۔ شہری اور دیہی علاقوں میں بنیادی سہولتیں تیار کی جارہی ہیں۔ ریاست مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ مقررین نے کہا کہ حکومت اتر پردیش کو ملک کی ایک سرکردہ ریاست کا درجہ دلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ پروگرام کے آخر میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مونیکا رانی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ محترم وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں حکومت اتر پردیش کو ملک کی ایک سرکردہ ریاست کا درجہ دلانے کی کوششیں کر رہی ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ آج زرعی ضلع کے کسان ملک اور ریاستی سطح پر عزت حاصل کر کے بہرائچ کا فخر بڑھا رہے ہیں۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے سلسلے میں ضلع میں کئی پروگرام بھی چلائے جا رہے ہیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ اتر پردیش کو ملک کی سرکردہ ریاستوں کے زمرے میں لانے کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ تقریب کے دوران اتر پردیش کے قیام سے متعلق قرارداد و دستاویزات کی نمائش کی گئی اور محکمہ اطلاعات کی جانب سے پبلسٹی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ پروگرام کے دوران چیف منسٹر مائنر ایریگیشن، فشریز ڈپارٹمنٹ، زراعت کے میدان میں اختراعی تجربات کرنے والے ترقی پسند کسانوں، پردھان منتری آواس یوجنا اور دیگر اسکیموں سے مستفید ہوئے اور انہیں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ پی سی ایس کا امتحان پاس کرنے والے منوج بھارتی اور سیشتھا سنگھ کے والدین کو باڈی سوٹ اور گلدستہ پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ جبکہ ثقافتی پروگرام پیش کرنے والوں کو میڈلز اور تعریفی اسناد پیش کر کے حوصلہ افزائی کی گئی۔ پروگرام کی نظامت استاد شاعر سنتوش سنگھ نے کی۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر رامیا آر، ایس ڈی ایم صدر پرنس ورما، ٹرینی پی سی ایس جیوتی چورسیا، ڈی ڈی او مہندر کمار پانڈے، ڈی ڈی ایگری ٹی پی۔ شاہی خاندان، تاجر، تاجر، معززین اور اشرافیہ، اساتذہ، طلباء، مختلف سکیموں سے استفادہ کرنے والے اور ترقی پسند کسان موجود تھے۔

اہلِ ولا کا قول بھی کیا خوب قول ہے * وہ جنتی ہے جس کو محبت علیؓ سے ہے

حیدر منزل میں جشن مولودِ کعبہ کا انعقاد

امروہہ۔ سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی حضرت علیؑ کے یوم ولادت کے موقع پر جشن مولود کعبہ کے عنوان سے ایک غیر طرحی منقبتی مشاعرہ حیدر منزل محلہ چاہ ملا امان میں منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت سابق پالیکا چیئرمین ڈاکٹر افسر پرویز نے فرمائی اور نظامت کے فرائض نوجوان شاعر سید شیبان قادری نے انجام دیے۔ محفل کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے حافظ شمیم نے کیا جبکہ نعت پاک کا نذرانہ مرزا محمد انس نے پیش کیا۔ افتتاحی تقریر ڈاکٹر احسن اختر سروش نے فرماتے ہوئے حضرت علی کی سیرت کو خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا۔ جس کے بعد شعراء نے حضرت علی کے شان میں کلام پیش کیا۔ شعراء کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

محب حیدر کی سند اُن کو عطا ہوتی ہے
جن کے سینوں میں بسی کرب و بلا ہوتی ہے
(نوشہ امروہوی)

خدا کا دین مکمل نہ ہو سکا جب تک
غدیرِ خم میں نہ گونجی صدا علی کے لئے
(واحد امروہوی)

الفتِ مولا علی دل میں بسا کر دیکھ لے
آئینے کی طرح تو بھی آئینہ ہو جائے گا
(ڈاکٹر لاڈلے رہبر)

فیضانِ کبریا یہ فضیلت علیؓ کی ہے
گھر میں خدا کے آج ولادت علیؓ کی ہے
(شہاب انور)

جب کھلے پھول شاخسارو ں میں
مہکی بوئے علی بہاروں میں
(تاجدار مجتبیٰ)

اہلِ ولا کا قول بھی کیا خوب قول ہے
وہ جنتی ہے جس کو محبت علیؓ سے ہے
(سید شیبان قادری)

اُس کا رتبہ بھی علی کے دوست جیسا ہو گیا
جس نے محفل میں سُنی اور کی ثنائے بوتراب
(زید امروہوی)

چُنا ہے اُن کو محمدؐ نے فاطمہؓ کے لئے
اس انتخاب سے بڑھ کر تو انتخاب نہیں
(ڈاکٹر ناصر امروہوی)

علیؓ سے عشق ہے اتنا کہ کچھ حساب نہیں
علیؓ علیؓ ہیں علیؓ کا کوئی جواب نہیں
(انیس احمد)

عجائبات برابر دکھا رہے ہیں علی
خدا کے حکم سے مردے جلا رہے ہیں علی
(اشرف فراز)

محمدؐ نے پکارا ہے علی کو
مصیبت دین پہ جب بھی پڑی ہے
(شاندار امروہوی)

ان کے علاوہ افسر پرویز، حافظ شمیم، ناظم حسین، قائم امروہوی، مہربان امروہوی، سرفراز امروہوی، ضیا کاظمی، شاہنواز تقی، ہمایوں حیدر، شہزاد رضا شاہی، نازش مصطفی و دیگر شعراء نے بھی کلام پیش کیا۔ محفل میں مہتاب زیدی، شجاع الحسن، معزز زیدی، بدالحسن، عدنان نقوی، مثال حیدر، وسیم حیدر، اکرام زیدی، تنظیم زیدی، مراد علی خاں، یونس زیدی، امداد عابدی، علی امام رضوی، اختر العباس، علی عابدی، کپتان اشہر، وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔ آخر میں محفل کے کنوینر ماسٹر شان حیدر نقوی نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ ان کے علاوہ غفران مہدی، محمد صادق و دیگر شعراء نے بھی کلام پیش کیا۔ محفل میں اسلام عالمی ایڈوکیٹ، مہتاب زیدی، اسلم بقائی، شجاع الحسن، معزز زیدی، وسیم نقوی، موسیٰ رضا، شہزاد رضا، رضا سبطین نوشی، امن جنید، مہربان امروہوی، سلطان منصوری، حاشر امروہوی، اظہار جعفری، حاجی ظہیر، بدالحسن، عدنان نقوی، مثال حیدر، وسیم حیدر، اکرام زیدی، جاوید نقوی وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔ آخر میں محفل کے کنوینر ماسٹر شان حیدر نقوی نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

شہزادہ مظہر اعلیٰ حضرت مفتی معصوم الرضا خان کے وصال پر تعزیتی نشست

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) مفتی اعظم پیلی بھیت کے وصال پرملال پر محلہ ایمن زئی جلال نگر میں ایک تعزیتی نشست ہوئی۔ جس کا آغاز حافظ ذیشان رضا ازہری نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ ملکوں والی ایک مینار مسجد کے خطیب و امام حافظ محمد عمران رضا قادری نے کہا کہ حضور معصوم ملت عالم اسلام کی ممتاز و قد آور شخصیت کا نام ہے۔ آپ شریف النفس صوفی اور باذوق طبیعت کے حامل تھے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی اسلام و سنیت مسلک اعلیٰ حضرت کی نشر و اشاعت کے لئے وقف کردی تھی۔ آپ ایک بڑے اسلامی ادارہ الجامعۃ الحشمتیہ کے سربراہ اعلیٰ تھے۔ آپ کے انتقال سے دنیائے سنیت کا عظیم خسارہ ہوا ہے۔ رب کریم آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کے مریدین، معتقدین اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ صلوٰۃ وسلام کے بعد قرآن مقدس کی آیات کریمہ کی تلاوت کر کے مفتی معصوم رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو ایصال ثواب کیا گیا۔ حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر مولانا امانت اللہ خان نوری، راشد حسین، حافظ عبدالوحید، محمد عیان رضا، منیر رضا، غلام عبدالقادر خان، محمد ندیم رضا، محمد علی وارثی، فرمان رضا، محمد شاہد، محمد حسن وارثی، محمد وارث رضا، منیر احمد خاں وغیرہ موجود رہے۔

طالبات نے پودھوں کے متعلق معلومات حاصل کی

دیوبند: گوکل چندر بھتی دیوی گورنمنٹ گرلز انٹر کالج کی طالبات نے جامعہ طبیہ میڈیکل کالج دیوبند میں ایس ٹی پی، ایچ ٹی پی پلانٹ اور ہربل گارڈن کا دورہ کیا۔ طالبات نے ہربل گارڈن میں نصب ادویات کے پودھوں کے متعلق معلومات بھی حاصل کی۔ اس موقع پر اسپتال میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اعظم عثمانی نے طالبات کو ایس ٹی پی اور ایچ ٹی پی پلانٹ کے متعلق معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت ہند کے ذریعہ گندے پانی کو صاف کرنے کے لئے اس کا استعمال کیا جاتا ہے، انہوں نے بتایا کہ ایس ٹی پی پلانٹ میں پہلے گندا پانی جیسے گٹر یا نالی وغیرہ کے پانی کو مشینوں کے ذریعہ صاف کر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ بعد ازیں ہربل گارڈن میں پہنچی طالبات کو ڈاکٹر قدسیہ زہرا نے بتایا کہ ان ادویات کے پودھوں سے مختلف قسم کی ادویات تیار کی جاتی ہیں جو مریضوں کو شفا دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ اس دوران کالج کی ٹیچر زنتا سنگھ، انجو کنوجیا اور سشما وغیرہ موجود تھیں۔

سنبھل کے مولانا عظیم فلاحی سیکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک

نہایت شریف دیندار بااخلاق اور باصلاحیت عالم تھے۔ مولانا محمد میاں قاسمی

سنبھل (سعد نعمانی) مولانا ڈاکٹر حافظ محمد عظیم فلاحی کو آج سیکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا ۲۳ جنوری کی رات دس بجے وہ انتقال کر گئے تھے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ موصوف کافی عرصہ سے بیمار چل رہے تھے۔ موصوف نے جامعۃ الفلاح سے فراغت کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ سے عربی میں گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کی۔ اس کے بعد سعودی عرب (جدہ، مکہ مکرمہ اور ریاض) میں عطر کی مشہور اجمل کمپنی میں طویل عرصہ تک ملازمت کی۔ کچھ عرصہ مکہ مکرمہ میں اپنا کاروبار بھی کیا، اس دوران موصوف نے حاجیوں کی بڑی خدمات انجام دی ہیں۔ تعلیم کا ذوق وشوق ابتدا سے تھا اس لئے سعودی عرب سے واپسی کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ (شعبہ عربی) سے پی ایچ ڈی شروع کردی جس کا تیسرا سال چل رہا تھا۔ 5 محرم الحرام کو مغرب کی نماز کی ادائیگی کے دوران برین ہیمرج کی وجہ سے کومہ میں چلے گئے۔ دہلی میں کافی علاج چلا۔ کئی ماہ سے گھر پر ہی ڈاکٹروں کی نگرانی میں علاج چل رہا تھا۔ آج اچانک طبیعت زیادہ خراب ہوگئی اور موصوف صرف پچاس سال کی عمر میں داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ انھوں نے اپنے پیچھے ایک بیٹی اور تین بیٹے چھوڑے ہیں۔ موصوف کی نماز جنازہ دیپا سرائے کی حسن مسجد (گول مسجد) کے قریب مدرسہ انجمن کے استاد مولانا وسیم اصغر ندوی نے ادا کرائی، نماز جنازہ شہر کی علمی سیاسی وسماجی اور دینی اداروں کے ذمہ داران کے علاوہ دہلی اور علی گڑھ کے تعلیمی ساتھیوں نے بھی شرکت کی، مدرسہ سراج العلوم کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد میاں قاسمی نے اپنے تعزیتی نوٹ میں کہا ہے کہ نہایت شریف دیندار بااخلاق باصلاحیت اور قرآن کریم سے محبت رکھنے والے عالم تھے، برین ہیمرج سے کچھ قبل قرآن کریم پر ایک مقالہ تیار کیا تھا جسے نہایت پسند کیا گیا تھا اور اہل علم میں کافی پزیرائی حاصل ہوئی غالباً اسپر ایوارڈ بھی ملا تھا، اللہ تعالے انکی مغفرت فرمائے اور انکے درجات بلند فرمائے آمین مولانا نجیب قاسمی ڈائریکٹر النور اسکول نے بتایا کہ جامعہ ملیہ میں ان کا کافی عرصہ ساتھ میرا گہرا تعلق تھا وہ نہایت ہی مخلص انسان تھے شرافت کوٹ کوٹ کر بھری تھی دوسروں کی ہمدردی کرنا عام تھا خواہ اس کے لئے اپنا ہی نقصان اٹھانا پڑے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کی قبر کو جنت کا باغیچہ بنائے، انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان و متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

مجاہد آزادی سبھاش چندر بوس کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

دیوبند: مجاہد آزادی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش کو کے ایل جین انٹر کالج دیوبند میں یوم بہادری اور روڈ سیفٹی قوانین کے حلف کے طور پر منایا گیا۔ اس موقع پر کالج کے منیجر دیپک سنگھل نے کہا کہ سبھاش چندر بوس کے قومی جذبے اور انقلابی نظریات کی وجہ سے، برطانوی حکومت نے جنوری 1941 میں انہیں کلکتہ میں انہیں کے گھر میں نظر بند کر دیا تھا۔ وہ ہندوستان سے مارچ 1941 میں نکل گئے اور مدد کے لئے روس چلے گئے۔ لیکن جب روس نے اتحادیوں میں شمولیت اختیار کی، تو وہ جرمنی چلے گئے۔ فروری 1943 میں وہ جاپان کے لئے روانہ ہوئے تاکہ جاپانیوں کے تعاون سے انگریزوں کے خلاف ایک مسلح جدوجہد کی جا سکے۔ سنگاپور میں، انہوں نے اپنے ملک کی آزادی کے لئے آزاد ہند فوج منظم کی۔ کالج کے پرنسپل راجکمار نے کہا کہ سبھاش چندر بوس ہندوستان کی شان اور اس کا غرور ہیں۔ ان کی زندگی ہمارے لئے تشویق و تحریک کا ذریعہ ہے۔ ہمارے ملک کی جدوجہد آزادی کے لئے ان کی بے غرض خدمات اور قربانیوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر تمام اساتذہ نے روڈ سیفٹی قوانین پر عمل کرنے کا حلف لیا، ساتھ ہی سبھاش چندر بوس کی تصویر پر پھول چڑھائے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران بلدیو شرما، انوج تیاگی، چمن کمار، آدیش کمار، نرملا تیاگی، سمن شرما، شیکھا سنگھل، پریانشو دھیمان، امردیپ، اومکار سنگھ، سندیپ کمار، بھرت گوئل، ونے کمار، سواتی سنگھل، پشپانجلی، بھگوتی، راجا سنگھل، سواتی سنگھل، بھارتی سنگھل، بھارت گوئل، رونیتا اور ریا سمیت کالج کا تمام اسٹاف موجود تھا۔

درشن کے لیے پہنچے پروین توگڑیا، ایودھیا، متھرا اور وشوناتھ تینوں کو ساتھ لے کر چلنے کا دیا نعرہ

ایودھیا 24 جنوری (پی این ایس) بین الاقوامی ہندو پریشد کے صدر پروین بھائی توگڑیا بدھ کی دوپہر اپنے حامیوں کے ساتھ ایودھیا پہنچے۔ انہوں نے سریو کے کنارے پرنس رام چندر داس کی سادھی کے مقام کا دورہ کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے یہ نعرہ دیا کہ ایودھیا، متھرا اور وشوناتھ کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ وہ اپنے ہزاروں حامیوں کے ساتھ پہنچے اور دوپہر دو بجے رام للا کے دربار میں حاضر ہوئے۔ توگڑیا نے کہا ہے کہ رام مندر کی تعمیر نے ہزاروں کارسیوکوں کے عزم کو ثابت کر دیا ہے۔ آج ہم انہی کارسیوکوں کو خراج عقیدت پیش کرنے ایودھیا آئے ہیں۔

روڈ سیفٹی قوانین پر مکمل طور پر عمل کرایا جائے اور ٹریفک قوانین کے ساتھ کھلواڑ نہ ہونے دیا جائے: ڈی ایم

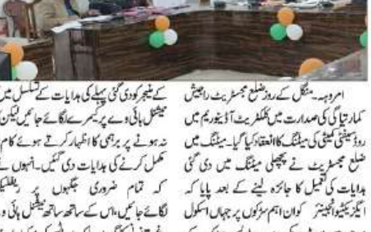

امروہہ۔ منگل کے روز ضلع مجسٹریٹ راجیش کمار تیاگی کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے پچھلی میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی تعمیل کا جائزہ لینے کے بعد پایا کہ ایگزیکٹیو انجینئر کو ان اہم سڑکوں پر جہاں اسکول موجود ہیں اسپیڈ بریکر، رمبل سٹرپس، سڑک کے اشارے لگانے چاہئیں، لیکن وہیں انسٹال نہ ہونے کی وجہ سے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اسکولوں کی نشاندہی کی جائے اور ترجیحی بنیادوں پر کام کیا جائے۔ نیشنل ہائی وے کے منیجر کو دی گئی پہلے کی ہدایات کے تسلسل میں کہ نیشنل ہائی وے پر کیمرے لگائے جائیں لیکن کام نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کام جلد مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ضروری جگہوں پر ریفلیکٹرز لگائے جائیں، اس کے ساتھ ساتھ نیشنل ہائی وے پر غیر قانونی کٹنگ اور بلیک اسپاٹس کو بند کیا جائے اور جہاں ضرورت ہو وہاں کٹنگ بھی کی جائے۔ ایگزیکٹو آفیسر نگر پالیکا پریشد امروہہ کو ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہر کے بازار میں اسٹریٹ وینڈرز اور ریڑی لگانے کے لیے علیحدہ وینڈر زون بنایا جائے تاکہ بازار میں غیر ضروری بھیڑ جمع نہ ہو سکے اور بازار کو موثر انداز میں منظم کیا جاسکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ بچوں کو گاڑی یا اسکوٹر نہ دیں کسی کو بھی بچوں کی زندگی سے نہیں کھیلنا چاہیے اس کا تعلق ان کی زندگی سے ہے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو روڈ سیفٹی کے بارے میں آگاہ کیا جانا چاہیے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ مہم چلائی جائے اور سیٹ بیلٹ اور ہیلمٹ کے بغیر گاڑی چلانے کے خلاف کارروائی کی جائے۔ مقررہ حدود میں گاڑی نہ چلانے والے ڈرائیوروں کے خلاف مہم چلا کر کارروائی کی جائے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ روڈ سیفٹی کے لیے مہم چلا کر لوگوں کو بیدار کیا جائے۔ ضلع میں غیر رجسٹرڈ اور ایکسپائر ہونے والی تمام گاڑیوں کو سخت چیکنگ کے ذریعے پکڑ کر روکا جائے اور قرار واقعی کارروائی کی جائے اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر اشونی کمار مشرا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جوڈیشل) مایا شنکر، ایگزیکٹیو انجینئر پی ڈبلیو ڈی، ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

"جمہوری ہندوستان میں مسلم علماء وعوام کا کردار"

کانپور: شہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام قاضی شہر حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی کی سرپرستی میں اور اصلاح معاشرہ کمیٹی کے کنوینر مولانا ابوبکر ہادی قاسمی کی نگرانی میں ۲۶ / جنوری یوم جمہوریہ کے سلسلہ میں پندرہ پروگرام بعنوان "جمہوری ہندوستان میں مسلم علماء وعوام کا کردار" منعقد ہو رہے ہیں، ان پروگراموں میں آئین ہند میں ہمارے جمہوری حقوق، ملک کے تئیں ہماری ذمہ داریاں اور فرائض کے بارے میں جانکاری دی جارہی ہیں یوم جمہوریہ کے موقع پر مذکورہ پروگرام کو کرانے کا مقصد یہ ہے کہ ہماری نوجوان نسل میں ملک وقوم کے تئیں محبت اور مجاہدین قوم کے تئیں عزت و احترام پیدا کیا جائے۔ آج "جمہوری ہندوستان میں مسلم علماء و عوام کا کردار" مہم کا گیارہواں پروگرام مولانا ابرار جامعی کے زیر صدارت مدرسہ فیض العلوم صدیقیہ چینا پارک افتخار آباد میں منعقد ہوا جس میں خطاب کرتے ہوئے مفتی سہیل قاسمی نے کہا کہ آج ہمارے ملک کو آزاد ہوئے 75 سال کا عرصہ گزر گیا ہے اور ہم 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کی تقریبات کا جشن منانے کی تیاریاں کر رہے ہیں، اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ان تقاریب میں انہیں بھی یاد رکھیں جنہوں نے اس دن کے لئے عظیم قربانیاں دیں، یہاں تک کہ آزادی کے لئے ان میں سے بہت سے لوگ ہنستے ہوئے پھانسیوں پر جھول گئے۔ آزادی کی اس طویل جدوجہد اور سیکولر دستور سازی میں دارالعلوم دیوبند اور خاص طور پر جمعیۃ علماء ہند کا جو قائدانہ کردار رہا ہے وہ ہر اعتبار سے تاریخی ہے۔ صدیوں کی غلامی کے بعد آزاد ہوئی ایک عظیم مملکت کو اتحاد کی ڈور میں باندھ کر جمہوریت کے ستون پر اسے کھڑا کرنے میں دوسرے برادران وطن کے مقابلے ہمارے ملی قائدین کا کلیدی کردار تھا۔ ماضی کے بطن سے ہی تاریخ پیدا ہوتی ہے۔ کسی بھی ملک اور قوم کے لئے اس کی تاریخ تحریک اور توانائی کا سرچشمہ ہوتی ہے مگر بدقسمتی سے وطن عزیز میں ایسا نہیں ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ آزادی کے بعد سے ہی ایک مخصوص ذہنیت کے لوگوں نے تاریخ کو مسخ کرنے کے لئے جس طرح کا پروپیگنڈہ کیا اس سے ہماری تاریخ مفروضوں اور فرضی داستانوں کا مجموعہ بن کر رہ گئی۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ملک کی جنگ آزادی میں علماء کا جو روشن کردار رہا ہے اسے تقریباً فراموش کیا جاچکا ہے۔ جب کہ تاریخی سچائی یہ ہے کہ ہندوستان کی آزادی کی تحریک علماء اور مسلمانوں نے شروع کی تھی اور یہاں کے عوام کو غلامی کا احساس اس وقت کرایا جب اس بارے میں کوئی سوچ بھی نہیں رہا تھا۔ ہندوستان میں انگریزوں کے خلاف سب سے پہلے علم بغاوت علماء نے ہی بلند کیا تھا اور جنگ آزادی کا صور بھی انہوں نے ہی پھونکا تھا۔ ان پروگرام کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم نئی نسل کو اپنے اسلاف کی تاریخ سے روشناس کرائیں، اگر ہم اس ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے ساتھ اس ملک میں زندگی گزارنا چاہتے ہیں اور اس ملک کو ترقی کی راہ پر لے جانا چاہتے ہیں تو ہمیں نئی نسل کو ماضی میں اپنے اسلاف کی تاریخ سے روشناس کرانا ہوگا تاکہ وہ ماضی کی تاریخ کی روشنی میں اپنے روشن مستقبل کی شاہراہ پر گامزن ہو سکیں آج ہم جس آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں وہ ہمارے اسلاف کی قربانیاں کا ثمرہ ہے آج ہم فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے اس ملک میں دوسروں سے زیادہ قربانیاں پیش کی ہیں اس لئے ہم کو اپنا یہ ملک اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے ہم یہاں ایک باعزت شہری کی طرح زندگی گزارنے کا حق رکھتے ہیں۔ انہوں نے تاریخ میں علماء کرام کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ کی کتابوں سے علماء کرام و مسلمانوں کی قربانیوں کو حذف کیا جارہا ہے اس لئے ہمیں تعلیمی کورس کی کتابوں کے علاوہ وہ دیگر تاریخی کتابوں کا بھی مطالعہ کرنا ہوگا اور ملک کی تاریخ کے ساتھ ساتھ اسلامی تاریخ کا بھی مطالعہ کرنا ہوگا کیونکہ آج یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ ملک میں اسلام حملہ آوروں کے ذریعے آیا تلوار کے ذریعہ آیا جبکہ سچائی یہ ہے کہ اسلام کیرل کے ساحل پر بہت پہلے آگیا تھا عرب کے تاجر وہاں تجارت کرتے تھے، اسلام کی تبلیغ و ترویج خواجہ معین الدین چشتی اور نظام الدین اولیاء نے کی اور دیگر بے شمار اولیاء کرام نے ملک میں توحید کی شمع روشن کی آج ہمارے ملک میں جو مسلمان ہیں وہ اسی ملک کے باشندے ہیں جمعۃ علماء ہند نے آزادی سے لے کر آج تک ملک کی خدمت کی ہے۔ ملک کی ترقی و خوشحالی کی دعاء کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا پروگرام میں بڑی تعداد میں لوگوں نے بھی شرکت کی۔

متحدہ کسان محاذ کا 16 فروری کو بھارت بند کا اعلان

مظفرنگر: 24 جنوری (پی این ایس) بھارتیہ کسان یونین کے قومی ترجمان کو چودری راکیش ٹیکیت نے کہا کہ اس بند کو کامیاب بنانے کے لیے اور بھی بہت سی تنظیمیں ساتھ دیں گی دکانوں کے بند کرنے کو لے کر انہوں نے تاجروں سے اپیل کی کہ آپ کسانوں کی جائز مطالبات کو لے کر ایک دن کے لیے اپنی دکانیں بند رکھیں اور ایک دن کسان اماوس کے طور پر منائیں۔ بھارتیہ کسان یونین کے قومی ترجمان چودری راکیش ٹ؟ت نے کہا کہ 16 فروری کو بھارت بند ہے، اور اس دن کسان بھی اپنے کھیتوں میں نہ جائیں اور ایک دن کے لیے اپنے کام کو بند رکھیں۔ پہلے بھی جب اماوسیا ہوتی تھی تب کسان اپنے کھیتوں میں کام نہیں کرتے تھے تو 16 فروری کو کسانوں کے لیے یہ اماوسیہ ہے۔ اس میں کسان کوئی کام نہ کریں۔ یہ ایگریکلچرل اسٹرائک ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس اسٹرائک سے ملک میں ایک بڑا میسیج جائے گا اور ہماری تاجروں سے بھی اپیل ہے کہ اس دن اپنی دکانداری نہ کرے اور دکان کسانوں کے حمایت میں ایک دن کے لیے بند رکھیں۔ اصل مسئلہ ایم ایس پی گارنٹی قانون، بے روزگاری پینشن، نوکریاں، اگنی ویر بھرتی اور ملک میں بہت سے مسائل ہیں۔ ٹرانسپور بھی ایک دن کے لیے بند رکھیں گے ان سے بھی بات کی گئی ہے، گویا ابھی ڈرائیوروں کی ہڑتال تھی وہ مسئلہ بھی اس میں شامل ہوگا۔

حکومت نے شروع کی تھی ایک ضلع ایک پروڈکٹ اسکیم

اسکیم اتر پردیش کو ایک نئی شناخت دے رہی ہے □ وزیراعلیٰ یوم اتر پردیش کی تقریبات کا افتتاح □ سی ایم یوگی نے دیا 4 کو دستکاری علاقائی ایوارڈ، 3 بنکروں کو سنت کبیر اسٹیٹ ہینڈلوم ایوارڈ اور 3 کاروباریوں کو ایکو اور ہیریٹیج ٹورزم ایوارڈ

لکھنؤ:24 جنوری۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہے کہ یوم اتر پردیش وزیراعظم نریندر مودی کے ویژن کو زمین پر نافذ کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ بن گیا ہے۔ آج ہم ساتویں یوم اتر پردیش کے پروگرام میں شامل ہو رہے ہیں۔ یہ سال بہت اہم ہے۔ بھگوان شری رام 500 سال کے طویل انتظار کے بعد ایودھیا دھام، سپتاپوریوں میں سے ایک میں اپنے ہی ٹھکانے میں بیٹھے ہیں۔ اتر پردیش ہندوستان کا مرکز ہے۔ یہ قدیم زمانے سے ہندوستان کے روحانی اور ثقافتی سفر کا سب سے اہم مرکز رہا ہے۔ وزیراعلیٰ آج یہاں اودھ شلپ گرام میں یوم اتر پردیش کی تقریبات کا افتتاح کرنے کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے اسرو کے سائنسدان ڈاکٹر ریتو کریدھل سریواستو اور صنعت کار مسٹر نوین تیواری کو اتر پردیش گورو سمن دیا۔ انہوں نے وشوکرما شرم سمان یوجنا اور او ڈی او پی اسکیم کے تحت 05-05 دستکاریوں اور کاریگروں کو ٹول کٹس تقسیم کیں۔ وزیراعلیٰ نے ایم ایس ایم ای ایوارڈ کے تحت 01 کاروباری کو اتر پردیش انٹرپرینیور ایوارڈ پیش کیا۔ انہوں نے مائیکرو انٹرپرائز کیٹیگری، سمال انٹرپرائز کیٹیگری، میڈیم انٹرپرائز کیٹیگری اور جنرل کیٹیگری کے تحت 01 کاروباریوں کو پہلا انعام دیا۔ وزیراعلیٰ نے خصوصی دستکاری علاقائی ایوارڈ کے تحت 04 مستفیدین کو نوازا۔ انہوں نے ایک دستکاری کو کارکردگی کا ایوارڈ دیا۔ وزیراعلیٰ نے 03 بنکروں کو سنت کبیر اسٹیٹ ہینڈلوم ایوارڈ اور 03 کاروباریوں کو ایکو اور ہیریٹیج ٹورازم ایوارڈ تقسیم کیا۔ انہوں نے ثقافتی پروگرام کے 06 جیتنے والوں کو انعامات سے بھی نوازا۔ وزیراعلیٰ نے او ڈی او پی مصنوعات کی ای-مارکیٹنگ کے لیے 'او ڈی او پی مارٹ پورٹل' کا آغاز کیا۔ جھانسی، ایودھیا، لکھنؤ، پوروانچل اور برج سمیت جموں و کشمیر کے فنکاروں نے ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ پروگرام میں اتر پردیش کی ترقی کے سفر پر مبنی ایک مختصر فلم کی نمائش کی گئی۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ نے نمائش کا افتتاح کیا اور دورہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قدیم زمانے میں ہندوستان کے 16 مہاجن پدوں میں سے 08- کاشی، کوشل، ملا، چیدی، وتسا، کرو، پنچال اور شورسن اتر پردیش کے علاقے میں آتے تھے۔ مختلف اوقات میں، اودھ، کنیا کوبج، کاشی، روہیل کھنڈ اور بندیل کھنڈ اتر پردیش کا حصہ تھے۔ برطانوی دور حکومت میں اسے مغربی صوبہ، شمال مغربی صوبہ، متحدہ صوبہ آگرہ اور اودھ وغیرہ کے ناموں سے جانا جاتا تھا۔ 1937 سے 1950 تک، اتر پردیش کو متحدہ صوبہ کہا جاتا تھا۔ ہندوستان کا آئین 26 جنوری 1950 کو نافذ ہوا۔ اس سے دو دن پہلے 24 جنوری 1950 کو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے متحدہ صوبے کا نام بدل کر اتر پردیش کر دیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت مارچ 2017 میں بنی تھی۔ اس وقت ریاست کے گورنر شری رام نائک نے وزیراعظم کے ویژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اتر پردیش یوم تاسیس کے انعقاد کی بات کی تھی۔ 24 جنوری 2018 کو پہلی بار اتر پردیش کے دن کی تقریب کا اہتمام شان و شوکت کے ساتھ کیا گیا۔ جب ریاستی حکومت نے ریاست کی وراثت کو فروغ دیا اور مرکزی حکومت کی سرپرستی حاصل کی تو آج اتر پردیش ملک اور دنیا میں اپنا ایک خاص مقام بنا رہا ہے۔

جب ریاستی حکومت نے ریاست کی وراثت کو فروغ دیا اور مرکزی حکومت کی سرپرستی حاصل کی تو آج اتر پردیش ملک اور دنیا میں اپنا ایک خاص مقام بنا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سال 2018 میں اتر پردیش کے پہلے دن کے موقع پر ریاستی حکومت نے ایک ضلع ایک پروڈکٹ اسکیم※ شروع کی تھی۔ آج یہ اسکیم اتر پردیش کو ایک نئی شناخت دے رہی ہے۔ اس سے پہلے اتر پردیش سے کل برآمدات 86 ہزار کروڑ روپے کی تھیں۔ ODOP سیکٹر کو فروغ دینے، اس کی برانڈنگ کرنے، اسے مارکیٹ سے جوڑنے اور نئے ڈیزائن اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے کے نتیجے میں، آج اکیلے اتر پردیش ODOP اور دیگر مصنوعات کے ذریعے تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے کی برآمد کر رہا ہے۔ ODOP نے ستمبر 2023 میں گریٹر نوئیڈا میں منعقدہ بین الاقوامی تجارتی نمائش میں ایک نئی شناخت قائم کی۔ دنیا بھر سے 500 سے زیادہ خریدار اس تجارتی نمائش میں آئے اور انہوں نے اتر پردیش کی صلاحیت کو دیکھا اور اپنا آرڈر دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سال 2019 کے دوسرے یوم اتر پردیش کے موقع پر، ریاستی حکومت نے اپنے روایتی دستکاریوں اور کاریگروں کی حوصلہ افزائی کے لیے وشوکرما شرم سمان یوجنا کو آگے بڑھایا۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے گاؤں سوراج کے وژن کو پورا کرتے ہوئے وشوکرما شرم سمان یوجنا نے دستکاریوں اور کاریگروں کی حوصلہ افزائی کی۔ اس پروگرام میں انہیں ٹریننگ دی گئی، سستے سود پر قرضے اور ٹول کٹس دستیاب کرائی گئیں۔ او ڈی او پی اسکیم وزیراعظم کے خود کفیل ہندوستان کے وژن کو پورا کر رہی ہے۔ وشوکرما شرم سمان یوجنا آج پی ایم وشوکرما کی شکل میں ملک بھر کے دستکاریوں اور کاریگروں کے لیے ایک نیا پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اتر پردیش کے تیسرے دن کے موقع پر ریاستی حکومت نے نوجوانوں کے لیے وزیراعلیٰ اپرنٹس شپ اسکیم کو لاگو کیا۔ آج لاکھوں نوجوان اس اسکیم میں شامل ہو رہے ہیں۔ یوم تاسیس صرف ایک تقریب نہیں ہے بلکہ اس بات کی عکاسی کرنے کا موقع بھی ہے کہ ہم نے اپنے ماضی سے کیا سیکھا ہے اور ہم اپنے حال کو بہتر بنانے کے لیے اپنے لائحہ عمل کو آگے بڑھانے کے لیے کیا کرنے جا رہے ہیں۔ اس عرصے کے دوران اتر پردیش نے ہر شعبے کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان کا روحانی اور ثقافتی ورثہ اتر پردیش سے بہتا ہے۔ اتر پردیش کو ہمیشہ قدرت اور خدا نے نوازا ہے۔ اس کے پاس قدرتی وسائل اور دنیا کی سب سے زیادہ زرخیز زمین ہے۔ یہاں کے نوجوانوں میں توانائی اور ٹیلنٹ ہے۔ اس کے باوجود اتر پردیش کو ہمیشہ سوالیہ نظروں سے دیکھا گیا۔ اتر پردیش کو شناخت کے بحران کا سامنا تھا۔ ہماری حکومت بننے سے پہلے ریاست کی معاشی حالت اچھی نہیں تھی۔ سال 2017 میں ہماری حکومت کے قیام کے بعد سیکیورٹی کا بہتر ماحول فراہم کیا گیا جس کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ آج، اتر پردیش کے نوجوانوں، صنعت کاروں اور تاجروں کو شناخت کے کسی بحران کا سامنا نہیں ہے۔ اس عرصے کے دوران ریاست نے اپنی اقتصادی پوزیشن کو مضبوط کیا ہے۔ ریاست میں بنیادی ڈھانچے کا ایک نیا نیٹ ورک قائم کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج ہمارے پاس بہتر سڑک کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ بہتر فضائی رابطہ ہے۔ ریاست میں بین ریاستی رابطوں کو بہتر بنایا گیا ہے۔ اتر پردیش میں وارانسی اور ہلدیہ کے درمیان اندرون ملک آبی گزرگاہ شروع کر کے وزیراعظم نے ریاست کو زمین سے بند ریاست کی تصویر سے آزاد کر دیا ہے۔ آج یہ کامیابی سے کام کر رہا ہے۔ ریاست میں ان لینڈ واٹر وے اتھارٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ریاست کے کسانوں، صنعت کاروں اور نوجوانوں نے زراعت اور ایم ایس ایم ای کے میدان میں اچھا کام کیا ہے۔

بدایوں پوسٹ مارٹم معاملہ:

متوفی کی آنکھ غائب ہونے کے معاملے میں بدایوں کے دو ڈاکٹر معطل

ڈپٹی چیف منسٹر نے کی کارروائی

لکھنؤ:24 جنوری (پی این ایس) بدایوں میں پوسٹ مارٹم میں لاپرواہی برتنے پر دو اور ڈاکٹروں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے دونوں ڈاکٹروں کو معطل کر کے ایڈیشنل ڈائریکٹر میڈیکل ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر بریلی سے منسلک کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ دونوں ڈاکٹروں کے خلاف تادیبی کارروائی بھی کی جارہی ہے۔ الزام ہے کہ 10 نومبر 2023 کو بدایوں کے الہپور تھانہ کے کٹرائی گاؤں کی رہنے والی پوجا کو جہیز کی مانگ کی وجہ سے اس کے سسرال والوں نے قتل کر دیا تھا۔ والد گنگا چرن نے مقدمہ درج کرایا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم ہاؤس بھجوا دیا۔ سی ایم او نے دو ڈاکٹروں ڈاکٹر محمد اویش اور ڈاکٹر محمد عارف حسین کی ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اس نے لاش کا پوسٹ مارٹم کیا۔ الزام ہے کہ پوسٹ مارٹم میں احتیاط نہیں برتی گئی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد جب گھر والوں نے لاش کا بیگ کھولا تو پوجا کی دونوں آنکھیں غائب تھیں۔ ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے دونوں ڈاکٹروں کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے اور ایڈیشنل ڈائریکٹر، میڈیکل ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر آفس بریلی سے منسلک کیا ہے۔ اس کے علاوہ ان دونوں کے خلاف تادیبی کارروائی کے احکامات بھی دیے گئے ہیں۔ اس معاملے میں چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پردیپ وارشنے کو پہلے ہی معطل کر دیا گیا ہے اور اس معاملے کی اطلاع صحت کے ڈائریکٹوریٹ جنرل کو دی گئی ہے۔ وہیں مہوبہ کے کھریلہ کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کے ڈاکٹر کو ڈیوٹی کے دوران گالی گلوچ کرتے ہوئے اپنے ساتھیوں کو دھمکیاں دینا بہت مہنگا پڑا۔ شکایت کے بعد ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے ملزم ڈاکٹر راجیش کمار ورما کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی منظوری دے دی ہے۔ ڈاکٹر راجیش پر جیت پور کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں اپنی پوسٹنگ کے دوران کئی غیر آئینی کاموں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ ساتھی کو فون پر گالی گلوچ اور دھمکیاں دینے کا بھی الزام ہے۔ متاثرہ ملازم کی رپورٹ درج کروانے کے بعد تفتیش کی گئی۔ محکمہ کی تحقیقات میں تمام الزامات درست پائے گئے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر ورما کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی منظوری دے دی ہے۔

یوپی میں پانچ سالوں میں 4.4 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری

لکھنؤ:24 جنوری (یو این آئی) ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کے ہدف کے ساتھ کام کر رہی اتر پردیش حکومت کی انوسٹمنٹ پروسس کی پالیسیوں کا اثر سامنے آنے لگا ہے اور گذشتہ پانچ سالوں میں ریاست چار لاکھ 42 ہزار 850 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری راغب کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ باوثوق ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ حال ہی میں ہوئی تحقیق کے مطابق اتر پردیش نے 2018-19 اور 2022-23 کے درمیان 4 لاکھ 41 ہزار 850 کروڑ روپے سے زیادہ کے نئے سرمایہ کاری کے پروجیکٹوں کو راغب کیا، جب کہ 2 لاکھ 65 ہزار 765 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو مکمل کیا ہے۔ ایم ایس ایم ای ایکسپورٹ پروموشن کونسل نے کنفیڈریشن آف آرگینک فوڈ پروڈیوسرز اینڈ مارکیٹنگ ایجنسیز (COII) کے ساتھ کی گئی تحقیق کو جاری کیا۔ ایسوچیم کے سابق سکریٹری جنرل ڈاکٹر ڈی ایس راوت نے کہا کہ ریاست میں بڑی تعداد میں پراجیکٹس فعال ہیں۔ سنٹر فار مانیٹرنگ آف انڈین اکانومی (سی ایم آئی ای) کے پاس دستیاب اعداد و شمار کے مطابق، پچھلے پانچ مالی سالوں کے دوران 38 ہزار 800 کروڑ روپے کے سرمایہ کاری کے پروجیکٹوں کی بحالی ہوئی ہے۔ ریسرچ سے پتہ چلا ہے کہ 2022-23 میں سرمایہ کاری کے کل بقایا منصوبوں کی مالیت 12 لاکھ 44 ہزار 436 کروڑ روپے تھی اور جن پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے ان کی مالیت 8 لاکھ 47 ہزار 445 کروڑ روپے تھی۔ اس مطالعہ میں کسی بھی لاگت اضافے سے بچنے کے لیے منصوبوں پر عمل درآمد کو تیز کرنے کے لیے ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ رپورٹنگ کی مدت (2018-19 سے 2022-23) کے دوران پرائیویٹ سیکٹر کی جانب سے سرمایہ کاری کے منصوبے 2 لاکھ 17 ہزار 420 کروڑ روپے کے تھے اور مکمل شدہ پروجیکٹوں کی مالیت 92 ہزار 478 کروڑ روپے تھی۔ جبکہ 2022-23 میں بقایا سرمایہ کاری کے کل پروجیکٹوں کی مالیت 6 لاکھ 81 ہزار 746 کروڑ روپے تھی۔ زیر عمل منصوبوں کی مالیت 3 لاکھ 97 ہزار 623 کروڑ روپے تھی۔ 2022-23 میں نجی شعبے کی جانب سے نئے سرمایہ کاری کے منصوبوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو 2021-22 میں 44 ہزار 708 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے مقابلے میں 89 ہزار 750 کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یوپی جو کہ شمالی ہندوستان کے لئے آئی ٹی ہب کے طور پر جانا جاتا ہے، ملک میں سافٹ ویئر کی برآمدات میں چھٹے نمبر پر ہے۔ ریاست میں آئی ٹی اور آئی ٹی ای ایس سیکٹر 12.0 ملین سے زیادہ لوگوں کو براہ راست روزگار فراہم کرتا ہے۔

کرپوری ٹھاکر کو بھارت رتن دیئے کا اعلان چناوی شگوفہ: انیس منصوری

لکھنؤ:24 جنوری۔ پسماندہ مسلم سماج کے قومی صدر سابق وزیر انیس منصوری نے کہا کہ جننائک کرپوری ٹھاکر کے فارمولے کو مرکزی حکومت کو لاگو کرنا چاہیے تھا جب کہ آپ 2014 سے اقتدار میں ہیں، اب 2024 کے لوک سبھا میں فائدہ اٹھانے کے لیے بھارت رتن دیا جارہا ہے۔ یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اگر مرکزی حکومت کو لگتا ہے کہ اعزاز دینے میں تاخیر ہوئی ہے تو وہ فوری اثر سے پورے ملک میں کرپوری ٹھاکر فارمولے کو نافذ کرے اور پسماندہ طبقہ، مزدوروں کو ریزرویشن کا فائدہ دے۔ مزدوروں، دلتوں اور پسماندہ سماج کے محروموں کو یہ سچی خراج عقیدت ہوگا۔ انیس منصوری نے کہا کہ یہ مرکزی حکومت کا انتخابی اسٹنٹ ہے، ورنہ اعلیٰ ترین شہری اعزاز بھارت رتن دینے سے پہلے اس کے فارمولے کو لاگو کیا جانا چاہیے، اگر کرپوری ٹھاکر نے بھارت رتن دینے سے پہلے فارمولے پر عمل کیا ہوتا اور پھر ایوارڈ کا اعلان کیا ہوتا تو بی جے پی کو اس کا نقصان ہوتا۔ ظاہر ہے کہ ایسا نہ کر کے بی جے پی نے صرف ووٹ بٹورنے کی سیاست کی ہے۔ انیس منصوری نے کہا کہ ان کی ذات اور برادری کی آبادی 70.1 فیصد تھی، وہ تمام پسماندہ ذاتوں کو اکٹھا کرنے والے پہلے رہنما تھے، سیاست میں پسماندہ ذاتوں کے لیے محدود سیاسی جگہ تھی، وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے اپنے دور میں انہوں نے جماعت اسلامی میں شمولیت اختیار کی۔ 1978 میں بہار میں سرکاری خدمات۔ پسماندہ طبقات کو 26 فیصد ریزرویشن دیا، ایک سیکولر لیڈر کے طور پر وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے پسماندہ طبقات کو الگ سے پسماندہ طبقات میں درجہ بندی کیا، کرپوری ٹھاکر کو اس عظیم کام کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انیس منصوری نے کہا کہ اگر مرکزی حکومت واقعی پسماندہ طبقہ کی ترقی اور ان کے احترام کے لیے وقف ہے، تو اس سے قبل جو 27 فیصد ریزرویشن دیا گیا تھا، اس کے علاوہ جو کہ جنرل کیٹیگری میں میرٹ کی بنیاد پر منتخب کیا گیا تھا، موجودہ حکومت۔ اس نظام میں او بی سی اور ایس سی ریزرویشن کو محدود کر دیا گیا ہے، یہ نظام ختم ہونا چاہیے۔

ڈائیلاگ/ ورکشاپ پروگرام بھارت جوڑو نیایاترا کی حمایت میں بیداری پیدا کرنا ہے

لکھنؤ، 24 جنوری۔ ریاستی کانگریس کے ترجمان ڈاکٹر ہلال احمد نقوی نے پریس بیان میں کہا کہ پوری ریاست میں اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام زونل ڈائیلاگ پروگرام کے بعد، اودھ زون کے تحت آنے والے لکھنؤ ضلع کا ایک ضلعی سطح کا ڈائیلاگ/ورکشاپ پروگرام آج منعقد کیا جائے گا۔ ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر وید پرکاش ترپاٹھی کی قیادت میں اور لکھنؤ کے ریاستی جنرل سکریٹری انچارج شری راکیش راٹھور کی موجودگی میں مکمل ہوا۔ ترجمان نے کہا کہ اس ڈائیلاگ کا مقصد ریاست کے تمام اضلاع میں ضلعی سطح پر تمام بلاکس اور وارڈوں میں جننائک شری راہل گاندھی جی کی قیادت میں چلائی جارہی بھارت جوڑو نیایاترا کی حمایت میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ لکھنؤ کی 26 جنوری سے 29 جنوری 2024 تک بھارت جوڑو نیایاترا نکالی جائے گی جس کے لیے آج ہونے والی میٹنگ میں لکھنؤ ضلع کے تمام بلاکس اور وارڈوں کے انچارجوں کا تقرر کیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس ڈائیلاگ میں لکھنؤ میں کانگریس کی تنظیم کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ ایک منصوبہ بھی تیار کیا گیا کہ کس طرح کراؤڈ فنڈنگ کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ آج کے ضلعی سطح کے لکھنؤ ڈائیلاگ اور ورکشاپ پروگرام میں بنیادی طور پر سابق وزیر شری نکول دوبے، سابق ایم ایل اے شری شیام کشور شکلا، انیس انصاری، ڈاکٹر شہزاد عالم، رودر دمن سنگھ ببلو، نریندر گوتم، پشپیندر سریواستو، نریندر دت ترپاٹھی نے شرکت کی۔ اریندر مدن، اوم کار ناتھ سنگھ، کرشن کانت پانڈے، پنکج تیواری، شیلیندر ڈکشٹ، منوج تیواری، ونود مشرا، محمد شمیم خان، انامیکا یادو، جی کے دوبے، سیما چودھری، آر ایس تیواری، سدھی شری، امیت تیاگی، منابی لال۔ اس موقع پر لکھنؤ سے کانگریسیوں کی بڑی تعداد بشمول وبھا ترپاٹھی، ڈاکٹر اجے شکلا، اکھلیش کمار ورما، یوگیشور سنگھ، اجے شرما، تنوا گروال، محمد ارشاد موجود تھے۔

کانگریس دفتر میں منایا گیا کرپوری ٹھاکر کا یوم پیدائش

لکھنؤ، 24 جنوری۔ ہندوستان کے مجاہد آزادی، استاد، سیاست دان اور ریاست بہار کے دوسرے نائب وزیر اعلیٰ اور دو مرتبہ وزیر اعلیٰ رہنے والے شری کرپوری ٹھاکر جی کا یوم پیدائش آج ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں منایا گیا۔ اس موقع پر اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نائب صدر، انچارج ایڈمنسٹریشن دنیش سنگھ اور تنظیم کے جنرل سکریٹری انیل یادو نے آنجہانی کرپوری ٹھاکر جی کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر شری سنگھ نے کہا کہ کرپوری ٹھاکر ہندوستان میں برطانوی راج کے دوران سمستی پور کے ایک گاؤں پتونجھیا میں پیدا ہوئے تھے جسے اب کرپوری گرام کہا جاتا ہے۔ انہوں نے 1940 میں پٹنہ یونیورسٹی سے میٹرک کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔ اس کے بعد جب 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک شروع ہوئی تو وہ اس میں کود پڑے۔ نتیجتاً 26 ماہ تک بھاگلپور کی کیمپ جیل میں قید اذیتیں سہنے کے بعد 1945 میں رہا ہو گئے۔ اس کے بعد، 1948 میں، وہ آچاریہ نریندر دیو اور جے پرکاش نارائن کی سماج وادی پارٹی میں علاقائی وزیر بن گئے۔ شری سنگھ نے کہا کہ شری کرپوری ٹھاکر نے ہمیشہ دلت، استحصال زدہ اور محروم طبقے کی بہتری کے لیے جدوجہد اور جدوجہد کی۔

ندوہ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی ایک نشست کا انعقاد

لکھنؤ:24 جنوری، ندوہ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی ایک نشست دعوہ سینٹر اکبری گیٹ لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔ جس میں ایسوسی ایشن کے صدر محمد اکرم ندوی نے ملک کے موجودہ سیاسی حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ موجودہ سنگین حالات شدید تقاضا کر رہے ہیں کہ سیکولر پارٹیاں متحد ہو کر ایک دوسرے کے لئے فراخدلی برتتے ہوئے ملک دستور اور جمہوریت کو بچانے کا کام کریں۔ اکرم ندوی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ خاص طور سے سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کو بڑی دانشمندی اور بردباری کا ثبوت دیتے ہوئے سیٹوں کی تقسیم میں بڑی فراخدلی اور قناعت پسندی کا ثبوت فراہم کرنا چاہئے تاکہ کسی پارٹی کا وقار مجروح ہوئے بغیر انڈیا اتحاد کا قیام عمل میں آسکے۔ اکرم ندوی نے راہل گاندھی کے مجاہدانہ کردار کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ پورے ملک میں راہل گاندھی کی شخصیت سیکولرزم اور دستور و جمہوریت کی حفاظت میں ایک عظیم مجاہد کی حیثیت سے ابھری ہے۔ ایک ایک کانگریسی کو ان کے نقش قدم پر چل کر فرقہ پرست طاقتوں کی طرف سے اٹھائے گئے نفرت کے طوفان کے مقابلہ میں اٹھ کھڑا ہونا چاہئے۔ اور زمینی سطح پر گھر گھر جاکر آپسی بھائی چارہ اور محبت کا پیغام دینا چاہئے۔ اور گلی گلی کوچے کوچے سیکولرزم دستور اور جمہوریت کی حفاظت کی مہم چلانی چاہئے۔ نشست کے مہمان خصوصی یوپی قومی تنظیم کے صدر محمد طالب علی نے اکرم ندوی کے سیاسی خیالات کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ مدارس کے علمائے کرام ملک کو فرقہ پرست طاقتوں کے چنگل سے آزاد کرانے میں اسی طرح کا کردار ادا کریں۔ جس طرح جنگ آزادی کے موقع پر انہوں نے ملک کو انگریزوں سے آزاد کرانے میں ادا کیا تھا۔

کرپوری ٹھاکر کو بھارت رتن سے نوازنے کا اعلان

لکھنؤ، 24 جنوری۔ جننائک کرپوری ٹھاکر جی کے 100ویں یوم پیدائش کی یاد میں آج 24 جنوری کو اپنا دل (ایس) کے کیمپ آفس میں این ڈی اے حکومت کی طرف سے جننائک کرپوری ٹھاکر جی کو بعد از مرگ بھارت رتن دینے کے اعلان پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اظہار تشکر کیا۔ سیمینار میں پارٹی عہدیداروں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہماری قومی صدر اور مرکزی وزیر محترمہ انوپریہ پٹیل جی نے تین سال قبل 7 جنوری 2021 کو جننائک کرپوری ٹھاکر جی کو بھارت رتن دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس سلسلے میں، 24 جنوری، 2021 کو، پارٹی نے ریاست کے تمام اضلاع میں کرپوری ٹھاکر جی کو ان کی یوم پیدائش کے موقع پر بھارت رتن دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری آر بی سنگھ نے کہا کہ جننائک کرپوری ٹھاکر جی حقیقی معنوں میں پسماندہ لوگوں کے مسیحا تھے۔ انہوں نے سماج کے ہر طبقے کی ترقی کا سوچا۔ جننائک کرپوری ٹھاکر ہندوستانی سیاست میں سادگی اور ایمانداری کی ایک مثال تھے۔ پارٹی کے قومی سکریٹری ایس پی کریل نے کہا کہ منڈل کمیشن کے نفاذ سے پہلے جننائک کرپوری ٹھاکر جی نے بہار میں سماج کے غریب اور محروم طبقے کی ترقی کے لیے 26 فیصد ریزرویشن نافذ کرنے کا بہت اچھا کام کیا۔ انہوں نے خواتین کی ترقی کے لیے 3 فیصد ریزرویشن، غریب اونچی ذات کے لیے 3 فیصد اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیے 20 فیصد ریزرویشن کا انتظام کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے ریاستی ترجمان راجیش سریواستو نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایمانداری اور سماجی انصاف کی مثال مانے جانے والے جننائک کرپوری ٹھاکر جی کو بھارت رتن دینے کا اعلان انتہائی خوشی کی بات ہے۔

لینگویج یونیورسٹی کے ہوم سائنس کے شعبے میں موٹے اناجوں کی اہمیت سے متعلق فوڈ فیسٹیول کا اہتمام

لکھنؤ، ۲۴ جنوری ۲۰۲۴، آج خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی سرپرستی میں ہوم سائنس کے شعبے میں موٹے اناج کے استعمال کو فروغ دینے کے لئے اور طلبہ کے اندر اس کے تئیں بیداری پیدا کرنے کے لئے ایک فوڈ فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے شعبے کے طلبہ کی جانب سے موٹے اناج سے مختلف جدید اور روایتی پکوان تیار کیے گئے۔ اس اہم موقع پر شعبے کی صدر ڈاکٹر تطہیر فاطمہ نے طلبہ کو موٹے اناج کے اندر موجود غذائیت اور اس کی افادیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موٹے اناج کے استعمال سے بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور انھوں نے یہ بھی کہا کہ جو طلبہ اس فوڈ فیسٹیول میں شریک ہوئے ہیں دراصل وہ ایک صحت مند ہندوستان کی تعمیر میں اپنا تعاون دے رہے ہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے اس کا اعادہ بھی کیا کہ مستقبل میں ایسے فوڈ فیسٹیول کا انعقاد کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ طلبہ اور دوسرے افراد کو موٹے اناج کے استعمال کے سلسلے میں بیدار کیا جا سکے اور اس کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔ اس فوڈ فیسٹیول میں مختلف شعبے کے طلبہ نے نہ صرف شریک ہوئے بلکہ عملی طور پر دلچسپی لیتے ہوئے اپنے اسٹال بھی لگائے۔ اس پروگرام میں طلبہ کے ساتھ افسر مالیہ جناب ساجد اعظمی، پروفیسر تنویر خدیجہ صدر شعبہ انگریزی اور ڈاکٹر روچیتا سوجائے چودھری، سبجیکٹ انچارج شعبہ صحافت اور ابلاغ عامہ میں شرکت کی اور اس کے علاوہ دیگر اساتذہ نے اس موقع پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے موجود تھے۔

ایرا یونیورسٹی: 56 طالب علم میں اسمارٹ فون تقسیم

لکھنؤ۔ اتر پردیش حکومت کے عزت مآب وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں چلائی جارہی سوامی وویکانند یوتھ امپاورمنٹ سکیم کے تحت آج مورخہ 2024.01.24 کو ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ کے مرکزی آڈیٹوریم میں سمارٹ فون تقسیم کرنے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں سمارٹ فون تقسیم کیے گئے۔ 56 طالب علم گئے۔ ایرا یونیورسٹی کے کل 1889 طلباء میں 56 سمارٹ فونز کے علاوہ ٹیبلٹ بھی تقسیم کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر ایرا یونیورسٹی کے اعزازی وائس چانسلر پروفیسر۔ عباس علی مہدی کی جانب سے سمارٹ فونز کی تقسیم سے طلباء مستفید ہوئے۔ پروگرام میں تمام طلباء نے بڑے جوش و خروش اور خوشی کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقع پر اعزازی وائس چانسلر نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ تعلیمی میدان میں کمپیوٹر کے انقلاب کا دور ہے، حکومت کی جانب سے تعلیمی میدان میں بھی کمپیوٹر کی تعلیم کو تسلیم کیا جارہا ہے، اس سمارٹ فون کے استعمال سے آپ اپنے معیار کو بہتر بنا سکتے ہیں، تعلیم کو آسانی کے ساتھ اپنا کر آپ اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں اور اپنے ملک، خاندان اور ادارے کا سر فخر سے بلند کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر ایرا یونیورسٹی کے اعزازی وائس چانسلر نے وزیر اعلیٰ کی قیادت میں چلائی جارہی ٹیبلٹ تقسیم اسکیم کی تعریف کی جس کے ذریعے بہت سے طلباء مسلسل مستفید ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر شیعہ پی جی کالج کے شعبہ کیمسٹری کے سابق سربراہ ڈاکٹر ثروت تقی بھی موجود تھے اور انہوں نے طلباء سے خطاب بھی کیا۔ ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ کے پرنسپل اور چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ۔ پروفیسر نے پروگرام میں حصہ لیا۔ جمال مسعود، رجسٹرار، پروفیسر۔ انو چندرا، کنٹرولر امتحانات پروفیسر۔ تسلیم رضا، ڈین فیکلٹی آف سائنس ڈاکٹر اے۔ کی سریواستو اور دیگر فیکلٹی ممبران سمیت ممتاز معززین موجود تھے۔ پروگرام کا اختتام ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ ٹیبلیٹ ڈسٹری بیوشن اسکیم کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر تجریز جعفر کے شکریہ کے ساتھ ہوا، جنہوں نے پروگرام کے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنا قیمتی وقت دے کر اس تقریب کو شاندار بنانے کے لیے۔